پندار

PINDAR पिन्दार

The Leading Urdu Daily of Bihar

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, SUNDAY 15.11.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

پٹنہ Vol.53 No.308، اتوار ۱۵/ نومبر ۲۰۲۶ء، ۴/ جمادی الآخر ۱۴۴۸ھ

گوئل 15 سے 16 نومبر تک مصر کے دورے پر

نئی دھلی، 14 **نومبر (یواین آئی)** :وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل 15 سے 16 نومبر تک مصر کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔وزارت تجارت وصنعت کی جانب سے ہفتہ کو جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق،اس دورے کا مقصد ہندوستان اور مصر کے درمیان طویل عرصے سے قائم شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس میں خاص طور پر دوطرفہ تجارت میں اضافہ، سرمایہ کاری کو فروغ دینے، صنعتی تعاون کو گہرا کرنے اور دونوں ممالک کے کاروباری حلقوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے پر زور دیا جائے گا۔

1.22 کروڑ روپے کے اثاثے قرق

نئی دھلی، 14 **نومبر (یواین آئی)** :ای ڈی کے بنگلورو علاقائی دفتر نے کرناٹک پبلک سروس کمیشن (کے پی ایس سی) بھرتی گھپلے سے متعلق منی لانڈرنگ کے معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے کے پی ایس سی کے سابق عہدیداروں کے 22.1 کروڑ روپے کے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے عارضی طور پر قرق کر لیے ہیں۔قرق کی گئی جائیدادیں کے پی ایس سی کے اس وقت کے چیئرمین شیوشنکر پاساہوکار، کمیشن کی اس وقت کی رکن گیتا بی وی شیومورتی اور اس وقت کے کنٹرولر آف ایگزامینیشن (سی او ای) اور آئی اے ایس افسر گیانیندر کمار گنگوار سے متعلق ہیں۔



بھوجپور کے تراری میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

حکومت مذہبی مقامات کی ترقی کے لیے پابند عہد

ریاست کے عوام چھٹھ مہا پروعقیدت اور امن و بھائی چارگی کے ماحول میں منائیں: سمراٹ چودھری



پٹنہ، 14 **نومبر (پی این ایس)**

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج لوک سیوک آواس کے سنکلپ آڈیٹوریم میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 14.78 کروڑ روپے کی لاگت سے ضلع بھوجپور کے تحت تراری میں واقع دیوسورج مندر احاطے میں کرائے گئے ترقیاتی کاموں کا ریموٹ کے ذریعے افتتاح کیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ریاست کے باشندوں کو چھٹھ مہا پروکی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ آج 14.78 کروڑ روپے کی لاگت سے ضلع بھوجپور کے تراری میں واقع دیوسورج مندر احاطے کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا ہے۔ یہ تراری کے باشندوں سمیت ہم سب کے لیے خوشی کی بات ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیوسورج مندر انتہائی قدیم اور مذہبی عقیدت کا ایک اہم مرکز ہے۔ یہاں بڑی تعداد میں عقیدت مند پوجا کے لیے پہنچتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھوجپور کے تراری میں واقع دیوسورج مندر میں بہت قدیم مورتیاں موجود ہیں۔ اس احاطے کی ترقی سے مذہبی سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

آپریشن سندور کے بعد پہلی مرتبہ پاکستانی وزیر بھارت آئیں گے

نئی دھلی، 14 **نومبر (ایجنسی)**



پاکستان کے موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مصدق مسعود ملک اگلے ہفتہ بھارت آئیں گے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے مطابق وہ 20 سے 22 نومبر تک نئی دہلی میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے ایک پروگرام میں شامل ہوں گے۔ بھارت نے پاکستان کو شنگھائی تعاون تنظیم کا ممبر ہونے کے ناتے پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔اس کے لیے گزشتہ مہینے پاکستان کے قومی وراثت اور ثقافت کے وزیر اورنگ زیب خان نچی کو مدعو کیا گیا تھا۔آپریشن سندور کے بعد پہلی مرتبہ کوئی پاکستانی وزیر بھارت آئیں گے۔ اس سے پہلے مئی 2023 میں پاکستان کے اس وقت کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری شنگھائی تعاون تنظیم کی میٹنگ میں شامل ہونے کے لیے گوا آئے تھا۔

رابطہ سڑک کا تعمیراتی کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں

معائنہ کے دوران افسروں کو وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی ہدایت



پٹنہ، 14 **نومبر (پی این ایس)**

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج پٹنہ سٹی کے قریب جے پی گنگا پتھ کے تحت پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے پٹنہ گھاٹ تک زیر تعمیر رابطہ سڑک کا معائنہ کیا۔اس دوران انہوں نے تعمیراتی کام کی پیش رفت کی معلومات حاصل کیں اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کام مقررہ مدت کے اندر معیاری انداز میں مکمل کیا جائے۔معائنہ کے دوران محکمہ تعمیراتِ سڑک کے پرنسپل سکریٹری مسٹر پنکج کمار پال نے اس منصوبے کے تعمیراتی کام سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس رابطہ سڑک کی کل لمبائی 1.5 کلومیٹر ہے اور اس کی تعمیر پر 52.54 کروڑ روپے کی لاگت مقرر کی گئی ہے۔اس منصوبے کا کام 5 اپریل 2025 کو شروع ہوا تھا۔ یہ رابطہ سڑک پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے شروع ہو کر پٹنہ گھاٹ میں جے پی گنگا پتھ کے پٹنہ گھاٹ کنکٹیویٹی پوائنٹ پر ختم ہوتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت اشوک راج پتھ پر فلائی اوور بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس رابطہ سڑک کی تعمیر سے پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کو جے پی گنگا پتھ سے براہِ راست جوڑنے کی سہولت حاصل ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی اشوک راج پتھ اور معروف گنج منڈی کے علاقے میں لگنے والے ٹریفک جام کے مسئلے کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ رابطہ سڑک دلہٹہ، چرخی پر سمیت آس پاس کے علاقوں کو بھی بہتر سڑک رابطہ فراہم کرے گی۔اس کے علاوہ پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن پر آراوبی کے ذریعے جے پی گنگا پتھ کو نئے این ایچ-30 سے بھی جوڑا جائے گا۔

(باقی صفحہ 11 پر)

میرا فون ٹیپ کیا جا رہا ہے: سیم پترودا

نئی دھلی، 14 **نومبر (ایجنسی)**

راہل گاندھی کے فون ٹیپنگ کے الزامات کے دوران انڈین اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا نے کہا ہے کہ ان کا فون ٹیپ کیا جا رہا ہے لیکن وزیر اعظم مودی خود ایسا نہیں کرتے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم خود اسکرو ڈرائیور لے کر ایسا نہیں کر رہے ہیں، حالانکہ پترودا نے یہ نہیں بتایا کہ اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ راہل گاندھی نے جمعہ کو الزام لگایا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ان کا موبائل فون ٹیپ کر رہے ہیں۔سیم پترودا نے کہا کہ سیاست کی لڑائی کو ذاتی رشتوں پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔

چھٹھ کے موقع پر پٹنہ میں تحفظ کے پختہ انتظامات

پٹنہ، 14 **نومبر (پی این ایس)**: لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کو پُرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں منعقد کرانے کے لیے پٹنہ ضلع انتظامیہ نے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ورت رکھنے والوں اور عقیدت مندوں کی سہولت، سلامتی اور آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے گھاٹوں سے لے کر رابطہ سڑکوں تک وسیع پیمانے پر انتظامات کیے گئے ہیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے بھیڑ پر قابو پانے، ٹریفک کے انتظام، طبی سہولتوں اور آفات سے نمٹنے کے لیے خصوصی احتیاط برتی جا رہی ہے۔ ڈویژنل کمشنر راجیش کمار، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکے کے شرما سمیت دیگر سینئر افسران مسلسل مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کر کے تیاریوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ معائنے کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کو فوری طور پر دور کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی جا رہی ہیں۔ انتظامیہ نے چھٹھ کے دوران عقیدت مندوں کی آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے ٹریفک کا تفصیلی روٹ پلان تیار کیا ہے۔

اب ملک میں جمہوریت باقی نہیں رہی ہے

کانگریس سچائی اور محبت کے راستے مودی کو اقتدار سے بے دخل کرے گی: راہل



حیدر آباد، 14 **نومبر (یو این آئی)**

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس مسٹر مودی کو سچائی، عدم تشدد اور محبت کے راستے پر چل کر اقتدار سے بے دخل کرے گی۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو یہاں انڈیا سمٹ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک چھوٹا سا طبقہ ایسا ہے جو ہر چیز کو جاننے اور سمجھنے کا دعویٰ کرتا ہے اور خود کو بھگوان سمجھتا ہے۔ سیاست میں ایسے لوگوں کو فاشسٹ کہا جاتا ہے، جبکہ اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو جاننے کے خواہش مند ہوتے ہیں، سوال پوچھتے ہیں، دوسروں کی بات سنتے ہیں اور عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں ملک نے انتخابی مہم کی ایک بالکل نئی شکل دیکھی، جس میں سیاسی نظام پر کروڑوں ڈالر خرچ کیے گئے اور انتخابی مہم ایک ایسے تماشے میں تبدیل ہو گئی، جس کی مثال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ ان کے مطابق، آہستہ آہستہ ہندوستان میں جمہوریت کی صورت حال مسلسل خراب ہوتی گئی اور اب ملک میں جمہوریت باقی نہیں رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالنے والے 14 کروڑ لوگوں کو غیر موجود یا غیر ووٹر قرار دے دیا گیا اور

(باقی صفحہ 11 پر)

امریکہ میں پروازوں کی روانگی پر ملک گیر پابندی ختم

واشنگٹن، 14 **نومبر (یو این آئی)**: امریکہ کی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے ملک بھر کے ہوائی اڈوں سے طیاروں کی روانگی روکنے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ فضائی ٹریفک کنٹرول کے نظام کو متاثر کرنے والی ٹیلی مواصلات کی بڑی خرابی کے باعث یہ پابندی عائد کی گئی تھی۔ ایف اے اے نے اپنی ویب سائٹ پر جاری ایک نوٹس میں کہا کہ ایف اے اے کے کمانڈ سینٹر کی جانب سے ملک بھر میں پروازوں کی روانگی روکنے کا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو ایف اے اے نے ہنگامی حالات اور حفاظتی خدشات کے پیش نظر امریکہ کے تمام ہوائی اڈوں سے طیاروں کی روانگی عارضی طور پر روکنے کا حکم دیا تھا۔ بیرون ملک سے آنے والی پروازوں کے معاملے میں الگ الگ حالات کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا جانا تھا۔ ایف اے اے نے جمعہ کو مشرقی امریکی وقت کے مطابق سہ پہر تقریباً 3:54 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق ہفتہ کی صبح 2:24 بجے) تمام پروازوں کی روانگی روک دی تھی۔ بعد میں مشرقی امریکی وقت کے مطابق رات 8:15 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق ہفتہ کی صبح 6:45 بجے) یہ پابندی ختم کر دی گئی۔

191 صنعتی اکائیوں کو بند کرنے کی ہدایت

نئی دھلی، 14 **نومبر (یو این آئی)**

مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے دہلی۔این سی آر میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے آلودگی کنٹرول اقدامات میں تیزی لانے اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی صنعتی اکائیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے آلودگی پر قابو پانے کے آلات نصب نہ کرنے والی 191 صنعتی اکائیوں کو فوری طور پر بند کرنے کو بھی کہا ہے۔ مسٹر یادو نے ہفتہ کو دہلی۔این سی آر میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کہا کہ اب صرف منصوبے بنانے کے بجائے مقررہ مدت کے اندر زمینی سطح پر کارروائی یقینی بنانی ہوگی۔

لکھنؤ میں وکلاء کا احتجاج

لکھنؤ، 14 **نومبر (یو این آئی)**

وکلاء نے وکلاء تحفظ قانون کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے سنیچر کو اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے حضرت گنج چوراہے پر نعرے لگاتے ہوئے اسمبلی کی طرف مارچ کیا اور پولیس کی رکاوٹیں توڑ دیں۔ کچھ مظاہرین کو بیریکیڈز پر چڑھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے بھی دیکھا گیا۔

پنڈت نہرو کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی: نتیش

پٹنہ، 14 **نومبر (پی این ایس)**: جنتا دل یو کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سنیچر کو کہا کہ ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم آنجہانی پنڈت جواہر لعل نہرو کی ملک کی آزادی اور ترقی میں خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ مسٹر کمار نے آنجہانی نہرو کی یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی آزادی کی جدوجہد میں پنڈت نہرو کا اہم کردار رہا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد ملک کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھانے کے لیے نہرو نے کئی اہم اقدامات کیے۔ تعلیم، سائنس، صنعت اور جمہوری نظام کو مستحکم بنانے میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ جدید ہندوستان کی تعمیر کے لیے پنڈت نہرو نے جو کوششیں کیں، وہ ملک کے ترقیاتی سفر کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان کے خیالات اور ملک کے تئیں ان کی لگن ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی تعمیر میں نہرو کی خدمات کو آنے والی نسلیں بھی احترام کے ساتھ یاد کرتی رہیں گی۔



مہاراشٹر میں یکساں سول کوڈ کے خلاف جمعیۃ علماء کی عوامی بیداری مہم، 25 ہزار پمفلٹ اور بینر تیار

ممبئی، 14 **نومبر (یو این آئی)**: مہاراشٹر حکومت کی جانب سے ریاست میں یکساں سول کوڈ (یو سی سی) نافذ کرنے کی تیاریوں کے درمیان جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اس کے خلاف عوامی بیداری مہم تیز کر دی ہے۔ اس سلسلے میں عوام کی رہنمائی اور انہیں قانونی و آئینی پہلوؤں سے واقف کرانے کے لیے 25 ہزار پمفلٹ اور بینر تیار کیے گئے ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے آج ممبئی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مہاراشٹر حکومت نے سپریم کورٹ کی سبکدوش جج جسٹس رنجنا پرکاش دیسائی کی قیادت میں سات رکنی ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی ہے، جو یکساں سول کوڈ کے حوالے سے عوامی مشورے اور اعتراضات طلب کر رہی ہے۔ اس کے لیے پہلے 15 نومبر آخری تاریخ مقرر تھی، جسے بڑھا کر 15 دسمبر 2026 کر دیا گیا ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ حکومت مہاراشٹر کے فیصلے کے بعد ہی جمعیۃ علماء نے عوامی رائے ہموار کرنے اور ضرورت پڑنے پر قانونی چارہ جوئی کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اتراکھنڈ ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں یکساں سول کوڈ نافذ کیا گیا ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر اس قانون کو اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے، جہاں عدالت نے مقدمے کو سماعت کے لیے قبول کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سمراٹ چودھری نے کھرنا کے موقع پر مبارک باد دی

پٹنہ، 14 **نومبر (پی این ایس)**

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے عوامی عقیدت کے عظیم تہوار چھٹھ کے دوسرے دن کھرنا کے موقع پر ریاست کے عوام کو دلی مبارک باد پیش کی اور سب کی زندگی میں خوشی، امن، بہترین صحت اور خوشحالی کی پرارتھنا کی۔ مسٹر چودھری نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ عوامی عقیدت اور پاکیزگی کے اس عظیم تہوار میں کھرنا کی خاص اہمیت ہے۔ واضح رہے کہ چھٹھ کے چار روزہ مذہبی تہوار میں کھرنا دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ اس دن ورت رکھنے والے عقیدت مند پورے دن ورت رکھنے کے بعد شام کو پوجا کرتے ہیں اور گڑ سے (باقی صفحہ 11 پر)

اعلان تعطیل

چھٹھ کے موقع پر روزنامہ پندار کے دفتر اور پریس میں 15 نومبر کو تعطیل رہے گی۔ اخبار کا اگلا شمارہ 17 نومبر کو منظر عام پر آئے گا۔ **منیجر**

آج غروب آفتاب: 5.01
کل طلوع آفتاب: 6.06

ضرورت رشتہ

شیخ صدیقی برادری سے تعلق رکھنے والے پٹنہ سٹی کے ایک معزز خاندان کی ایک ایم۔ایس۔سی، بی ایڈ فائنل، CTET کوالیفائڈ، قد 5 فٹ 3 انچ، خوبصورت، گوری لڑکی کے لیے ڈاکٹر/انجینئر/لیکچرر یا اس کے مساوی پبلک سیکٹر میں کام کرنے والے لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے۔ رابطہ کریں:
7903621725





عالمی یومِ ذیابیطس پر ایمس پٹنہ میں واکاتھون ریلی کا انعقاد، ڈاکٹروں نے لیا حصہ



پھلواری شریف،14 نومبر (اجیت کمار)
عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر ہفتہ کے روز ایمس پٹنہ کے شعبہ طب عامہ کی جانب سے واکاتھون ریلی اور عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد لوگوں کو ذیابیطس سے بچاؤ، بروقت تشخیص، مناسب علاج اور اس مرض سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کے تئیں بیدار کرنا تھا۔ پروگرام کے تحت واکاتھون ریلی انتظامی عمارت سے شروع ہوکر او پی ڈی احاطے تک پہنچی۔ اس میں ادارے کے سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں، اساتذہ، نرسنگ افسران، اسپتال اور انتظامی عملے کے علاوہ حفاظتی اہلکاروں سمیت بڑی تعداد میں طبی عملے نے حصہ لیا۔ ریلی کے ذریعے لوگوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے، باقاعدگی سے طبی جانچ کرانے اور ذیابیطس کی ابتدائی علامات کو نظرانداز نہ کرنے کا پیغام دیا گیا۔ اس کے بعد شعبہ طب عامہ کے او پی ڈی احاطے میں بیداری سے متعلق ایک خطبے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر پٹنہ کے معروف ماہر ذیابیطس ڈاکٹر اجے کمار نے اس مرض سے متعلق مختلف غلط فہمیوں اور مفروضوں کو سائنسی حقائق کی روشنی میں دور کیا۔ انہوں نے جدید طریقہ علاج، باقاعدہ طبی جانچ، کھانے پینے میں احتیاط، جسمانی سرگرمی اور طویل عرصے تک ذیابیطس کو قابو میں رکھنے کے طریقوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ صحت مند طرز زندگی اختیار کرنے اور بروقت علاج کرانے سے ذیابیطس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سنگین پیچیدگیوں کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام میں ڈین اکیڈمکس پروفیسر پونم بھدانی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر پرشانت کمار سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر نیلوتپل بال، شعبہ طب عامہ کے سربراہ پروفیسر جیوتی پرکاش، شعبہ سی ڈی ایس کے سربراہ پروفیسر سنجیو کمار، شعبہ امراض چشم کے سربراہ پروفیسر امیت راج، شعبہ پی ایم آر کے سربراہ پروفیسر سنجے پانڈے، شعبہ نیورولوجی کے سربراہ ڈاکٹر آنند رائے، شعبہ امراض جلد کے سربراہ ڈاکٹر شویتا لینا پردھان، پروفیسر روی کیرتی، ڈاکٹر شیاما، ڈاکٹر انجنی، ڈاکٹر سنجیو کمار اور کالج آف نرسنگ کے پرنسپل ڈاکٹر ریتش نائر سمیت کئی دیگر ڈاکٹر موجود تھے۔ اس موقع پر ڈین اکیڈمکس پروفیسر پونم بھدانی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر پرشانت کمار سنگھ نے کہا کہ ذیابیطس کے تعلق سے بیداری صرف اسپتالوں تک محدود نہیں رہنی چاہیے، بلکہ اسے سماج کے ہر طبقے تک پہنچانا ضروری ہے۔ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو بھی بیداری مہم کا حصہ بن کر دوسروں کو باقاعدہ طبی جانچ کرانے اور بہتر طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینی چاہیے۔ بیداری مہم کے تحت مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے درمیان ذیابیطس سے بچاؤ، اس پر قابو پانے اور علاج سے متعلق کیا کرنا چاہیے اور کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے، اس کی معلومات فراہم کرنے والے تقریباً 100 کتابچے تقسیم کیے گئے۔ پروگرام میں چیف نرسنگ افسر لیما، چیف ماہر غذائیت رچا، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ، سینئر نرسنگ افسران، شعبہ تعلقات عامہ کے افسر عاصم مشرا سمیت اسپتال اور انتظامی عملے کے افراد اور حفاظتی اہلکاروں نے بھی شرکت کی۔

بنت رسول فاطمہ زہرہ کی شہادت کے موقع پر میگا طبی کیمپ کا انعقاد



پٹنہ سیٹی 14 نومبر (ذوالقرنین)
محبان ام الائمہ علیہم السلام کے نشر واشاعت سکریٹری سید یعقوب جعفری نے اطلاع دی ہے کہ ایام عزائے فاطمیہ کے آخری دن گزشتہ تقریباً 18 برس سے منعقد ہونے والے فاطمی میگا طبی کیمپ میں بلاتفریق مذہب وملت کثیر تعداد میں اپنا علاج کرایا اور مفت دواؤں کے ساتھ مفت جانچ بھی کی گئی، اس طبی کیمپ میں شہر کے جانے مانے ڈاکٹروں نے شرکت کی اور اپنے علاج سے انہیں تشفی ہوئی، ہر سال کی طرح امسال بھی آنکھوں کے سکشن کافی بھیڑ رہی چھٹھ کے تہوار کی وجہ سے سڑکوں پر کافی بھیر ہونے کے باوجود ہزار کے آس پاس مریضوں کا علاج ہوا، تمام ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ یہ میگا طبی کیمپ سب سے بڑا طبی کیمپ ہے، اس کیمپ میں ہومیو پیتھک ایکو ہیلتھک اور یونانی اوایو روید کے ڈاکٹروں نے شرکت کی مریضوں کی جانچ ایسی جی وغیرہ سب مفت انجام پائے ہیں، رات کی مجلس میں مولانا مراد رضا نے تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فاطمی عبرت سے روشناس کراتے ہوئے کہا کہ جب جب حق کے پیرو باطل کی پیروی کریں تو صدیقہ کبریٰ جیسی ذات کو مجروح ہونا پڑے گا ضرورت ہے کہ باطل سے مقابلہ کیا جائے اور حق کی آواز بلند کی جائے، صدیقہ طاہرہ کرملہ کر کے مارا گیا، جب جناب سیدہ کے تابوت کی شبیہ برآمد ہونے پر حاضرین بلک بلک کر رونے لگے اور جلوس کا پہلا حصہ شبیہ زندان شام میں اختتام پذیر ہوا جس کے بعد حافظ شاہد باقری دلسوز انداز میں مصائب سیدہ بیان فرمائے، اور رات 12، بجے جلوس اپنی قدیمی روایت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

سڑک کنارے بڑی تعداد میں آدھار اور ووٹر کارڈ ملے

پٹنہ،14 نومبر (پی این ایس)
منیر تھانہ حلقہ کی نگھاڑا پنچایت کے لودی پور گاؤں کے قریب سڑک کنارے بڑی تعداد میں آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، بینک پاس بک، چیک بک اور دیگر اہم دستاویزات پھینکے ہوئے ملنے کے معاملے میں محکمہ ڈاک نے نوٹس لیا ہے۔ ہفتہ کے روز متعلقہ علاقے کے سدیسو پور ڈاک گھر، بہٹا کے ملازمین موقع پر پہنچے اور سڑک کنارے بکھرے ہوئے دستاویزات کو جمع کرنے لگے۔ اس دوران مقامی باشندوں نے احتجاج کرتے ہوئے پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کرانے کا مطالبہ کیا۔ مقامی باشندوں راہل کمار، منی دیوی سمیت دیگر لوگوں کا کہنا تھا کہ پھینکے گئے دستاویزات میں آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ اور بینک سے متعلق کاغذات کے علاوہ تقرری نامے اور دیگر اہم سرکاری دستاویزات بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لوگوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ محکمہ کی لاپروائی کے سبب اتنی اہم دستاویزات سڑک کنارے پھینکی گئی ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کاغذات میں لوگوں کی ذاتی معلومات موجود ہیں، جن کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مقامی باشندوں کے احتجاج کے بعد ڈاک ملازمین نے بتایا کہ سدیسو پور ڈاک گھر میں محکمہ کے اعلیٰ افسران پہنچ رہے ہیں۔ تمام دستاویزات کو ڈاک گھر لے جا کر افسران کی موجودگی میں معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ اس کے بعد ڈاک ملازمین نے مقامی لوگوں کی موجودگی میں سڑک کنارے بکھرے ہوئے کاغذات کو بوریوں میں جمع کیا اور اپنے ساتھ لے گئے۔ تاہم اتنی بڑی تعداد میں اہم دستاویزات کن حالات میں سڑک کنارے پہنچیں، اس کی اصل وجہ اب تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ مقامی باشندوں نے محکمہ ڈاک کے اعلیٰ افسران سے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کرانے، اس کے لیے ذمہ دار افراد کی شناخت کرنے اور متعلقہ لوگوں تک ان کی دستاویزات بحفاظت پہنچانے کا مطالبہ کیا ہے۔

خاتون صحافی کے بند گھر سے 16 لاکھ روپے کے زیورات اور نقد کی چوری

پٹنہ،14 نومبر (پی این ایس)
راجیو نگر تھانہ علاقے کے روڈ نمبر ایک پر واقع سینئر صحافی مادھوری سنہا کے بند گھر کا تالا توڑ کر چوروں نے دن دہاڑے لاکھوں روپے کے زیورات اور نقدی چوری کر لی۔ چوری کی یہ واردات 13 نومبر کو پیش آئی۔ چور گھر سے تقریباً 25.16 لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور 10 ہزار روپے نقد لے کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ مادھوری سنہا کے شوہر راجیش کمار بھی سینئر صحافی ہیں، جبکہ مادھوری سنہا پٹنہ ویمنز کالج میں پروفیسر کے عہدے پر فائز ہیں۔ مادھوری سنہا نے پولیس کو دی گئی درخواست میں بتایا ہے کہ 13 نومبر کو دوپہر تقریباً 2 بج کر 10 منٹ پر وہ اپنے شوہر راجیش کمار اور بیٹے آیوش راج کے ساتھ چھٹھ پوجا کے سلسلے میں گولا روڈ کے رنجن پتھ واقع اپنی نند کے گھر گئی تھیں۔ تقریباً 4 بجے پڑوسیوں نے فون کر کے اطلاع دی کہ ان کے گھر کا مرکزی دروازہ کھلا ہوا ہے اور داخلی دروازے کی گرل کا تالا ٹوٹا ہوا ہے۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ گھر پہنچے تو دیکھا کہ الماری اور صندوق کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور ان میں رکھے زیورات اور نقدی غائب تھے۔ مادھوری سنہا کے مطابق چوروں نے قیمتی سامان کے علاوہ گھر کی دوسری چیزوں کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ چوری شدہ سامان کی تفصیلات بتاتے ہوئے مادھوری سنہا نے کہا کہ چور پانچ لاکھ روپے مالیت کے سونے کے دو نیکلس سیٹ، 50.4 لاکھ روپے کی سونے کی چین، 75.3 لاکھ روپے مالیت کی سونے کی چوڑیوں کے دو جوڑے، 3 لاکھ روپے کا مانگ ٹیکا، چار انگوٹھیاں اور 10 ہزار روپے نقد لے گئے ہیں۔ چوری ہونے والے زیورات کی مجموعی بتائی گئی قیمت 25.16 لاکھ روپے ہے۔ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج میں ایک مشتبہ شخص نظر آ رہا ہے۔ فوٹیج کے مطابق اہل خانہ کے دوپہر 2 بج کر 10 منٹ پر گھر سے نکلنے کے تقریباً 17 منٹ بعد، 2 بج کر 27 منٹ پر ایک نامعلوم شخص گھر میں داخل ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ تقریباً 20 منٹ بعد، 2 بج کر 47 منٹ پر وہ دو بیگ لے کر گھر سے باہر نکلتا نظر آتا ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مشتبہ شخص کی شناخت اور گرفتاری کی کوشش کر رہی ہے۔

روٹری کلب آف پٹنہ سیٹی نے چھٹھ پوجا کا سامان تقسیم کیا



پٹنہ سیٹی، 13 نومبر (ذوالقرنین) روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے زیر اہتمام، سرود دیا اسکول کے احاطے میں چھٹھ کے عقیدت مندوں میں سوپ اور پوجا کا سامان تقسیم کیا، لوک عقیدے اور سورج کی پوجا کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے پرمسرت موقع پر، روٹری کلب آف پٹنہ سٹی نے چھٹھ کے عقیدت مندوں کے اعزاز اور مدد کے لیے سوپ اور پوجا کے مواد کی تقسیم کے پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا، سرود دیا انفینٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر شری کرشن کشور سنگھ نے پروگرام میں موجود تمام مہمانوں اور اراکین کا خیر مقدم کیا، اس موقع پر معزز مہمانِ محترمہ سیتا ساہو، مسٹر تن کمار تنویز، (کمرشل سیل، بی جے پی، پٹنہ) اننت اروڑہ، کرشن کمار یادو، ششی شیکھر رستوگی، راجکمار راجن، کلب کے خزانچی جگن ناتھ کمار، ایڈووکیٹ امیت کمار، محمد مہتاب احمد، محترمہ ریچا سنگھ، محترمہ روچی اروڑا منیش سنگھ، امیت سنگھ، پون کمار، وجے یادو، سچن شرما، انشو گوتم، روٹیرین جگن ناتھ کمار، شیو مہتا، اور نشانت نے اس موقع پر شرکت کی کلب کے صدر روٹیرین پنکج کشور سنگھ نے کہا کہ روٹری کا بنیادی مقصد ضرورت مندوں کی خدمت کرنا ہے، چھٹھ مہاپروا ہمارے ایمان، صفائی، لگن اور سماجی اتحاد کی علامت ہے، ایسے مقدس موقع پر روزہ داروں کی خدمت کرنا کلب کے لیے فخر اور اعزاز کی بات ہے، روٹری کلب مستقبل میں بھی سماجی اور عوامی فلاح کاموں کے لیے پرعزم رہے گا، تقریب کے دوران کلب کے سینئر روٹیرین ششی شیکھر رستوگی کی سالگرہ بھی، بہت خوشی سے منائی گئی، تمام ممبران نے سالگرہ کی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا، تقریب کے اختتام پر کلب نے تمام مہمانوں، تعاون کرنے والوں، ممبران اور خیر خواہوں کا شکریہ ادا کیا،

بے قابو کار کھڑے ٹرک سے ٹکرائی، ڈرائیور شدید زخمی

فتوحہ،14 نومبر (پی این ایس) پچرو خیا تھانہ علاقے کے سیدنا پور کے قریب ایک بے قابو کار سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار ڈرائیور شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ زخمی کی شناخت نالندہ ضلع کے ہلسہ کے رہنے والے 35 سالہ گھنیام کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ کار کا مالک بھی بتایا جاتا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گھنیام کمار راجستھان میں ملازمت کرتا تھا اور وہاں سے اکیلے اپنے گھر واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران سیدنا پور کے قریب اس کی کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کو نقصان پہنچا اور ڈرائیور بری طرح زخمی ہو گیا۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے زخمی ڈرائیور کو علاج کے لیے اسپتال پہنچایا۔ پچرو کھیا تھانہ کے انچارج وکاس کمار نے بتایا کہ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

سوریہ مندر چھٹھ گھاٹ کا امیت کمار نے کیا معائنہ، انتظام کا لیا جائزہ



پھلواری شریف،14 نومبر (اجیت کمار)
چھٹھ مہاپرو کو لے کر نگر پریشد سمپت چک علاقے میں گھاٹوں کی صفائی اور دیگر انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں نگر پریشد کے بھاپتی امیت کمار اور صدر کے نمائندہ رشبھ رائے عرف بنٹو نے بیریا سوریہ مندر چھٹھ گھاٹ پہنچ کر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دونوں نے گھاٹ پر جاری صفائی کے کام اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے کیے جا رہے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو ارگھ دینے کے دوران کسی طرح کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر بیریا سوریہ مندر کمیٹی کی جانب سے چھٹھ ورتیوں کے درمیان سوپ، پھل اور پوجا کا دیگر سامان تقسیم کیا گیا۔ کمیٹی کے ارکان نے بتایا کہ اس پہل کا مقصد ضرورت مند ورتیوں کو پوجا میں تعاون فراہم کرنا اور تہوار کی خوشیوں میں سبھی کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ پروگرام میں سبھاپتی امیت کمار اور صدر کے نمائندہ رشبھ رائے عرف بنٹو نے بھی شرکت کی اور ورتیوں کے درمیان پوجا کا سامان تقسیم کیا۔ اس دوران سمپت چک علاقے کے کئی عوامی نمائندے، کمیٹی کے ارکان اور مقامی لوگ موجود رہے۔ چھٹھ مہاپرو کے پیش نظر بیریا سوریہ مندر گھاٹ پر عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے تیاریاں مسلسل جاری ہیں۔ نگر پریشد اور مقامی کمیٹی کی جانب سے تہوار کو پُرامن اور منظم انداز میں مکمل کرانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ گھاٹ پر صفائی، سہولتوں اور دیگر ضروری انتظامات کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ چھٹھ ورتیوں کو سورج دیوتا کو ارگھ دینے کے دوران

عظیم اتحاد کے لیڈروں نے چھٹھ کے پیش نظر گنگا گھاٹ کا معائنہ کیا



پٹنہ سیٹی 14 نومبر (ذوالقرنین)
پٹنہ صاحب اسمبلی میں حلقہ راشٹریہ جنتا دل، سمیت عظیم اتحاد اور مختلف سماجی اور سیاسی جماعتوں کے لیڈروں اور کارکنوں نے چھٹھ پوجا کی تیاریوں اور گھاٹوں پر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے مہاویر گھاٹ سے کنگن گھاٹ کا دورہ کیا، دورے کے دوران، نامی گنگے پروجیکٹ چیمبر سے نوز گھاٹ کی طرف جانے والی مرکزی سڑک پر گندے نالے کا پانی سڑک پر بہتا ہوا پایا گیا، اس سنگین مسئلہ کے بارے میں نوز گھاٹ چھٹھ پوجا کمیٹی کے راجہ کمار، سنتوش کمار، سنی کمار، سنیتا دیوی، پشپا دیوی، راجیش یادو، سبودھ سنگھ اور دیگر نے بتایا کہ تقریباً دو ماہ قبل عظیم آباد زون کے ایگزیکٹیو آفیسر کو تحریری نوٹس دیا گیا تھا، لیکن آج تک میونسپل کارپوریشن کے کسی اہلکار نے اس مسئلہ کا نوٹس نہیں لیا، صورتحال اس قدر سنگین ہے کہ چھٹھ کے عقیدت مند گنگا کا پانی لانے کے لیے سڑک پر بکھرے نالے کے گندے پانی اور بجری سے گزرنے پر مجبور ہیں، راجد کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری جنہوں نے معائنہ کی قیادت کی، نے فوری طور پر میونسپل کمشنر ششپال مینا کو اپنے موبائل فون پر اس کی اطلاع دی، میونسپل کمشنر نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں، اس موقع پر راجد لیڈر بلرام چودھری، محمد جاوید، اور سی پی آئی لیڈر دیورتن پرساد نے کہا کہ ضلع انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن دو ماہ سے چھٹھ پوجا کی تیاری کر رہی ہے، پھر بھی عظیم آباد زون کے ایگزیکٹو آفیسر کی لاپرواہی کی وجہ سے یہ سنگین مسئلہ برقرار ہے، قائدین نے بہار کے معزز وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے اس غیر ذمہ دار افسر کو ان کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا، اے ڈی ایم سشانت نک کمار کو دولی گھاٹ پر بیریکیڈنگ اور دلدلی علاقے کی اطلاع دی گئی، انہوں نے فوراً ٹھیکیدار کو طلب کیا اور ضروری ہدایات جاری کیں، عظیم اتحاد کے رہنماؤں نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام گنگا گھاٹوں اور ان کی طرف جانے والی اہم سڑکوں پر دلدل کے مسائل کو فوری طور پر درست کرے، تاکہ چھٹھ کے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس موقع پر واڈ 60 کونسلر شوبھا دیوی، شارف احمد رنگریز، شتروگھن یادو، صابر علی، ہدایت احمد، اعجاز الدین عرف سانو، پنکج راجک، کمار بلبھ، ببلو جیسوال، سریش یادو، محمد فیروز، اور متعدد سماجی اور سیاسی کارکنان موجود تھے، تمام رہنماؤں نے کہا کہ چھٹھ پوجا بہار میں عقیدے اور ثقافت کا سب سے بڑا تہوار ہے، ضلعی انتظامیہ اپنی تیاریوں میں کسی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے، اس مقصد کے لیے تمام گھاٹوں اور ان کی طرف جانے والی سڑکوں کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جانا چاہیے اور ضروری انتظامات کو یقینی بنایا جانا چاہیے،

جنتا دل یونائیٹڈ پٹنہ مہانگر نے چھٹھ پوجا کا سامان تقسیم کیا



پٹنہ سیٹی 14 نومبر (ذوالقرنین) لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ کے موقع پر جنتا دل یونائیٹڈ پٹنہ مہانگر گروگوبند سنگھ سیکٹر کی طرف سے چھوٹی نگلہ مالسلامی پٹنہ سیٹی کے پرکاش وائیکا میں سیکڑوں چھٹھ عقیدت مندوں میں سوپ اور پوجا کا سامان تقسیم کیا گیا، اس کی صدارت سیکٹر کے صدر سنجیو کشواہا نے کی، مہمان خصوصی پٹنہ مہانگر کے صدر رادھے شیام کشواہا تھے، ترجمان اننت اروڑہ نے کہا کہ چھٹھ کے گانوں پر لوک رقص کا بھی پورے یقین کے ساتھ اہتمام کیا گیا، اس تقریب میں جے ڈی یو کے تمام کارکنوں نے حصہ لیا اور فنکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا، اس پروگرام میں پٹنہ مہانگر کے صدر رادھے شیام کشواہا، ترجمان اننت اروڑہ، سنجیو کشواہا، سنجے کمار، منوج کشواہا، رام پرا ویش دھریندر پٹیل، منوج شرما، چندن کیشری، امت سنگھ، پرتوش کمار، راجکمار پٹیل، راجیو ٹھاکر اور سیکڑوں کارکنان موجود تھے۔

چھٹھ کے پیش نظر پٹنہ کی پھل منڈیوں میں زبردست رونق

پٹنہ،14 نومبر (پی این ایس) لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کو لے کر راجدھانی پٹنہ کی پھل منڈیوں میں رونق بڑھ گئی ہے۔ چار روزہ چھٹھ تہوار کے آغاز کے ساتھ ہی جمعہ کے روز نہائے کھائے کے موقع پر شہر کی اہم پھل منڈیوں میں خریداروں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ بازار سمیتی، میٹھاپور، کنکڑ باغ اور پٹنہ سٹی سمیت مختلف علاقوں کے بازاروں میں صبح سے ہی خریداری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ چھٹھ پوجا میں استعمال ہونے والے پھلوں کی مانگ میں غیر معمولی اضافے کے باعث منڈیوں میں کاروباری رفتار تیز ہو گئی ہے۔ تاجروں کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے اس مرتبہ پھلوں کی خریداری میں 25 سے 30 فیصد تک اضافہ درج کیا گیا ہے۔ چھٹھ تہوار کے پیش نظر پٹنہ کی منڈیوں میں ملک کی مختلف ریاستوں سے بڑی مقدار میں پھل پہنچ رہے ہیں۔ ان میں کرناٹک کے کیلے، کیرالا کے ناریل، کشمیر کے سیب اور ناگپور کے سنترے خاص طور پر شامل ہیں۔ چھٹھ پوجا کے دوران ان پھلوں کی خاص اہمیت ہوتی ہے اور عقیدت مند انہیں پوجا کے سامان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تہوار کے آغاز کے ساتھ ہی پھلوں کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ منڈیوں میں تھوک اور خوردہ دونوں سطحوں پر خریداری کا سلسلہ زور و شور سے جاری ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس مرتبہ پھلوں کی تھوک قیمتوں میں گزشتہ سال کے مقابلے تقریباً 15 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود خریداروں کے جوش و خروش میں کوئی کمی نہیں دیکھی جا رہی ہے۔

روٹری کلب آف پٹنہ سیٹی سمراٹ نے پوجا کے سامان تقسیم کیئے

پٹنہ سٹی 14 نومبر (ذوالقرنین) چھٹھ مہاپروا کے پرمسرت موقع پر، روٹری کلب آف پٹنہ سٹی سمراٹ نے آج 14 نومبر کو بوتری گلی، ترپولیا، پٹنہ سٹی میں چھٹھ وراتیوں میں 300 سوپ تقسیم کیے، اس موقع پر مہمان خصوصی تنن کمار، (رینکو) کونسلر، کمرشل سیل، بی جے پی، پٹنہ، بہار نے شرکت کی، اس تقریب میں کلب کے چارٹر صدر روٹیرین وجے کمار یادو، صدر روٹیرین ابھیشیک راج، چیئر پرسن روٹیرین ونے کمار لامبا، روٹیرین دیوراج بلبھ، صدر الیکٹ روٹیرین دیویش ناواڈیہ، روٹیرین راجیش کمار، روٹیرین گووند چودھری اور روٹریکٹ ممبر یوراج چودھری، کے ہمراہ دیگر کلب کے ممبران نے شرکت کی، تمام ممبران نے مل کر چھٹھ وراٹیوں میں سوپ تقسیم کیے اور چھٹھ مہاپروا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا، اس خدمت کا مقصد چھٹھ ورتیوں کی مدد کرنا اور معاشرے میں خدمت، تعاون اور لگن کے جذبے کو مضبوط کرنا تھا، کلب کے ممبران نے روٹری کلب آف پٹنہ سٹی سمراٹ کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کیا، جو مستقبل میں بھی ضرورت مندوں کو عوامی فلاح و بہبود کی خدمات فراہم کرتا رہے گا،

کنگن گھاٹ میں بھوجپوری شارٹ فلم کی شاندار لانچنگ تقریب کا انعقاد



پٹنہ سٹی 14 نومبر (ذوالقرنین)
عقیدت و احترام کے عظیم تہوار چھٹھ کی مہما، عقیدت اور بہار کے بھرپور ثقافتی وراثت کو وقف بھوجپوری مختصر فلم کرپا چھٹی مائی، کا ہفتہ کو پٹنہ سٹی کے کنگن گھاٹ پر ایک عظیم الشان لانچ تقریب منعقد کی گئی، جو مقامی فنکاروں اور پٹنہ سٹی کے نوجوانوں نے تیار کیا ہے، اپنی اداکاری کی مہارت، تخلیقی صلاحیتوں اور محنت کا استعمال کرتے ہوئے، سٹی کے مقامی ہنرمندوں نے کامیابی کے ساتھ چھٹھ تہوار کے مذہبی اور ثقافتی جذبات کو زندہ کیا ہے، اس بیگم پور ٹی وی پریزنٹیشن کی لانچنگ تقریب میں پٹنہ صاحب کے MLA ،رتنیش کشواہا، نوجوان سماجی کارکن تنن کمار رنکو، سماجی کارکن امیت کانوڈیہ، وارڈ 62 کی کونسلر تارا دیوی، وارڈ 66 کے کونسلر کے نمائندے منوج کمار اور سماجی کارکن ابھے کمار اتل سمیت کئی معززین موجود تھے، اس موقع پر مہمانوں نے فلم کے مرکزی اداکاروں ساگر جیسوال اور من من سنہا کے ساتھ ساتھ معاون اداکار آزاد کمار، پائل کماری اور سونالی کماری کو دوشالہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا، گلوکار من من سنہا، شیو کانت سونی (گلوکار، ہدایت کار، اور کہانی تخلیق کار)، کوریوگرافر چندن کمار، اور سیٹ ڈیزائنر سچن کمار کو بھی اعزاز سے نوازا گیا، تقریب کے دوران ایم ایل اے رتنیش کشواہا اور نوجوان سماجی کارکن تنن کمار رنکو نے فلم کی پوری ٹیم اور فنکاروں کی کوششوں کی تعریف کی، انہوں نے کہا کہ پٹنہ سیٹی ٹیلنٹ سے بھرپور ہے، محدود وسائل کے باوجود شارٹ فلم بنانے میں مقامی فنکاروں کی محنت، لگن اور تخلیقی صلاحیت ایک قابل تحسین اقدام ہے، اس طرح کی کوششیں مقامی فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرتی ہیں اور شہر کی ثقافتی شناخت کو بھی ایک نئی سمت دیتی ہیں، فلم چھٹھ مہاپروا کی عظمت، خاندانی جذبات، لوک عقائد اور روایات کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتی ہے، مقامی فنکاروں کا یہ اقدام پٹنہ سیٹی میں فن، ثقافت اور سنیما کے شعبوں میں ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے، پروگرام کے آخر میں مہمانوں نے فلم کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی دعاؤں سے نواز،

نتھو پور مسہری میں غیر قانونی شراب فیکٹری کا انکشاف، 2 گرفتار

چھلواری شریف،14 نومبر (اجیت کمار)
بیور تھانہ علاقے کے نتھو پور مسہری میں پولیس نے غیر قانونی دیسی شراب کی تیاری کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں شراب اور مہوا چھوبا برآمد کیا ہے۔ چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے 170 لیٹر تیار دیسی شراب ضبط کی، جبکہ زمین میں گڑھا کھود کر چھپائی گئی شراب بھی برآمد کر کے تلف کر دی گئی۔ اس کے علاوہ شراب بنانے کے لیے تیار کیا گیا 10 ہزار لیٹر سے زائد نیم تیار مہوا چھوبا بھی موقع پر ہی تلف کیا گیا۔ اس کارروائی کے دوران پولیس نے موقع سے متھن مانجھی اور سنٹو مانجھی کو گرفتار کیا ہے۔ دونوں کے قبضے سے دیسی شراب برآمد ہوئی۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نتھو پور مسہری میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی شراب تیار کرنے اور اسے ذخیرہ کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں چھاپہ ماری کی۔ چھاپہ ماری کے دوران وہاں شراب تیار کرنے اور اسے چھپا کر رکھنے کے مکمل انتظامات کا انکشاف ہوا۔ مہوا چھوبا مختلف ڈبوں میں بھر کر رکھا گیا تھا، جسے دیسی شراب بنانے کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ پولیس نے موقع پر موجود تیار اور نیم تیار شراب کو ضبط کرنے کے ساتھ بڑی مقدار میں مہوا چھوبا بھی تلف کر دیا۔ پولیس کی اس کارروائی سے غیر قانونی شراب کے کاروبار میں ملوث افراد کے درمیان ہلچل مچ گئی ہے۔ پولیس گرفتار دونوں ملزمین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے، تاکہ اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ دیگر افراد اور شراب کی تیاری و ذخیرہ اندوزی کے پورے نیٹ ورک کا پتہ لگایا جا سکے۔

آفتاب عالم نے حامیوں کے ساتھ چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا



چھلواری شریف،14 نومبر (اجیت کمار)
چھٹھ مہاپرو کو لے کر نگر پریشد چھلواری شریف علاقے کے مختلف گھاٹوں پر تیاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی دوران سابق چیئرمین محمد آفتاب عالم نے اپنے حامیوں کے ساتھ مختلف چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کر کے وہاں جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پھولیا ٹولہ، بھولا داناپور، بھولا چک سمیت کئی گھاٹوں پر پہنچ کر صفائی، روشنی اور دیگر ضروری انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس دوران آفتاب عالم نے مقامی لوگوں اور عقیدت مندوں سے ملاقات کر کے گھاٹوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو عقیدت اور آستھا کا ایک بڑا تہوار ہے۔ اس موقع پر چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو کسی طرح کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ اس مقصد کے لیے وہ اپنی سطح سے بھی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھاٹوں پر مناسب روشنی، صاف صفائی اور دیگر ضروری سہولتوں کا انتظام یقینی بنانا نہایت ض

گھاٹوں پر گہری نظر، آفات مینجمنٹ محکمہ نے ہیلپ لائن نمبر جاری کیا



پٹنہ، 13 نومبر (پی این ایس): چھٹھ تہوار کے دوران عقیدت مندوں کی حفاظت اور ہنگامی حالات کے سلسلے میں جمعہ کو آفات مینجمنٹ محکمہ میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری مسٹر سنتوش کمار مل کی ہدایت پر ایڈیشنل سکریٹری مسٹر ندیم الغفار صدیقی کی زیر صدارت میٹنگ میں تمام اضلاع کے ڈیزاسٹر انچارج/ اسسٹنٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چھٹھ تہوار کے دوران گھاٹوں پر عقیدت مندوں کی حفاظت، کشتی چلانے اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل سکریٹری نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ کشتیوں کی کارروائیوں پر کڑی نظر رکھیں اور حفاظتی معیارات کی مکمل پابندی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی آفت کی صورت میں فوری امداد اور بچاؤ کے کام کے لیے ڈیزاسٹر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹرز (DEOC) کو فعال رکھا جائے اور آسانی سے کام کیا جائے۔ میٹنگ میں حفاظتی نقطہ نظر سے پٹاخوں کے استعمال پر پابندی کو یقینی بنانے اور عقیدت مندوں کو مقرر کردہ رکاوٹوں کو عبور نہ کرنے کے بارے میں آگاہ کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ گھاٹوں اور دیگر حساس مقامات پر حفاظتی انتظامات پر مسلسل نظر رکھیں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ ہونے دیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری نے واضح کیا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (CEOC) کے ہیلپ لائن نمبر /0612-2294204 205 اور ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبر-1017 پر فوری طور پر معلومات فراہم کی جائیں، تاکہ فوری طور پر ضروری کارروائی اور راحت رسانی کے کام کو یقینی بنایا جاسکے۔

اسپیکر پریم کمار نے پٹنہ کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا



پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس): بہار اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے ہفتہ کے روز پٹنہ کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کر کے چھٹھ مہاپرو کے پیش نظر کی گئی تیاریوں اور ورت رکھنے والوں نیز عقیدت مندوں کے لیے فراہم کی گئی سہولتوں کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر کمار نے اس دوران مینار گھاٹ، جے پی سیتو گھاٹ، بند ٹولی گھاٹ، دیگھا گھاٹ اور 93 گیٹ سنجے سنگھ گھاٹ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر اسمبلی اسپیکر نے بہار حکومت، ضلع انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چھٹھ ورت رکھنے والوں اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے کیے گئے انتظامات کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ گھاٹوں پر صفائی، روشنی، سکیورٹی، آمد و رفت کے راستوں، چینجنگ روم، کنٹرول روم، میڈیکل کیمپ، این ڈی آر ایف کی ٹیم اور تربیت یافتہ غوطہ خوروں سمیت تمام ضروری سہولتوں کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں، تاکہ ورت رکھنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو بہار کی ثقافتی شناخت، عقیدت، پاکیزگی اور عوامی روایت کی ایک منفرد علامت ہے۔ اس مہاپرو میں شرکت کے لیے ملک کے مختلف حصوں کے علاوہ بیرون ملک سے بھی عقیدت مند بہار پہنچ رہے ہیں۔ پورا بہار عقیدت کے ماحول میں بھگوان سورج کی عبادت میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے بھی چھٹھ مہاپرو کی اہمیت اور ثقافتی ورثے کو خصوصی طور پر اجاگر کیا جارہا ہے۔ ملک کے مختلف ہوائی اڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر چھٹھ کے گیتوں اور اس تہوار سے متعلق تصاویر کے ذریعے اس کے ثقافتی ورثے کو پیش کیا جارہا ہے۔ یہ فخر کی بات ہے کہ بہار کا عوامی تہوار چھٹھ آج پورے ملک میں عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ ڈاکٹر کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے چھٹھ مہاپرو کو یونیسکو کی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کرانے کے لیے تاریخی پہل کی ہے۔ انہوں نے اسے سناتن ثقافت اور بہار کی شاندار روایت کے تئیں احترام کی علامت قرار دیا۔ اسمبلی اسپیکر نے اس موقع پر بہار کے تمام باشندوں کو چھٹھ مہاپرو کی دلی مبارکباد دیتے ہوئے بھگوان بھاسکر اور چھٹھی مائیا سے سب کی خوشی، خوشحالی، صحت اور بابرکت زندگی کی دعا کی۔ معائنے کے دوران اے ڈی ایم ڈی پی شاہی، پاٹلی پتر کے سرکل افسر انوج کمار، پٹنہ صدر کی بلاک ڈیولپمنٹ افسر سیما کماری، رنو جے روشن، راجا پانڈے، گنیش سمیت این ڈی آر ایف کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔

پنڈت جواہر لعل نہرو کے یوم پیدائش پر سرکاری تقریب کا انعقاد



پٹنہ، 14 نومبر (پریس ریلیز): ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی یوم پیدائش کے موقع پر پٹنہ میں ایک سرکاری تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، رام کرپال یادو، سنجے گاندھی، شیام رجک، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم)، جے ڈی یو کے سینئر رہنما و امارت اہل انصار کے صدر شاہد انصاری، روش کمار سمیت کئی اہم سیاسی و سماجی شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کے دوران پنڈت جواہر لعل نہرو کی قومی خدمات اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ان کے کردار کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

کھلوا گرام پنچایت پوری ریاست کے لیے مشعل راہ: شرون کمار



پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس): سیوان کے نوتن بلاک کی کھلواں گرام پنچایت نے صفائی کے میدان میں پوری ریاست میں منفرد مثال قائم کی ہے۔ صفائی کی باقاعدہ خدمات، مقامی سطح پر دیکھ بھال اور صفائی کارکنوں کے احترام کو اپنے کام کاج کی بنیاد بنا کر، اس پنچایت نے نچلی سطح پر اوڈی ایف پلس کے اہداف کو مضبوطی سے نافذ کیا ہے۔ یہاں کے انتظامات صرف صفائی تک محدود نہیں ہیں۔ بلکہ یہ خود انحصاری اور کمیونٹی کی شرکت کا ایک بہترین نمونہ بن گیا ہے۔ سیوان کی کھلواں پنچایت میں لوہیا سوچھ بہار مہم کے تحت بنایا گیا ویسٹ پروسیسنگ یونٹ (WPU) اپنے منفرد ڈیزائن اور کام کاج سے سب کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ یہاں گھروں سے پیدا ہونے والے فضلے کو سائنسی طریقے سے الگ کر کے بہترین نامیاتی کھاد تیار کی جارہی ہے۔ اس یونٹ کے سامنے ایک خوبصورت باغ تیار کیا گیا ہے جسے رنگ برنگے پھولوں اور پودوں سے سجایا گیا ہے اور لوگوں کو پارک جیسا احساس دلاتا ہے۔ کھیا امیت سنگھ کے مطابق پنچایت میں تیار شدہ نامیاتی کھاد کی فروخت کے لیے مقامی نرسری آپریٹر کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے مقامی سطح پر کھاد کی کھپت کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ کھلواں میں صفائی کے ماڈل کی سب سے بڑی خصوصیت ڈبلیو پی یو کیمپس میں قائم کیا گیا صفائی کا کلینک ہے جہاں لوگوں کے گھروں میں بنائے گئے اجابت خانوں میں معمولی نقائص کو دور کرنے کے لیے تمام ضروری تعمیراتی سامان جیسے اجابت خانہ کا قدمچہ، پائپ، دروازے، سیمنٹ، اینٹیں اور راڈ ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کچرا اٹھانے والے ہینڈ کارٹ رکشہ، ٹرائی سائیکل اور ای رکشہ ٹوٹنے کی صورت میں سروس میں خلل نہ پڑے، احاطے میں ہی پنکچر کٹس، آلات اور مکینکس کے مکمل انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پنچایت کے کھیا کے مطابق صفائی کے کارکنوں کو کچرے سے بھری گاڑیوں کی مرمت اور سرونگ کرنے کی خصوصی تربیت دی گئی ہے، جس کی وجہ سے وہ دیگر قریبی پنچایتوں کی گاڑیوں کی مرمت کر کے اضافی آمدنی حاصل کر رہے ہیں۔ دوسری طرف، مالی شفافیت اور خود انحصاری کے لیے، اس پنچایت نے ڈیجیٹل اقدامات کیے ہیں اور QR کوڈ پر مبنی یوزر چارج سسٹم کو لاگو کیا ہے۔ صفائی کارکنوں کے شناختی کارڈز اور گاڑیوں پر کیو آر کوڈ چسپاں کیا جاتا ہے، جس کے ذریعے لوگ براہ راست پنچایت اکاؤنٹ میں رقم جمع کراتے ہیں۔ کھیا کا کہنا ہے کہ اس مد میں اب تک تقریباً 4 لاکھ روپے جمع ہو چکے ہیں، جو پنچایت کی دیکھ بھال میں استعمال ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شادی جیسی تقریبات میں صفائی کی خصوصی خدمات کے عوض ملنے والی رقم کا نصف حصہ پنچایت فنڈ میں دیا جارہا ہے اور باقی نصف براہ راست متعلقہ صفائی کارکنوں کو دیا جارہا ہے۔ اس تعلق سے دیہی ترقیات و اطلاعت و رابطہ عامہ کے وزیر جناب شرون کمار نے کہا کہ سیوان کے کھلواگرام پنچایت نے صفائی کے میدان میں جو ماڈل پیش کیا ہے وہ پوری ریاست کے لیے تحریک کا باعث ہے۔ ہمارے رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی قیادت میں شروع کی گئی لوہیا سوچ بہار مہم آج ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے اور یہ ایک انتہائی قابل ستائش اقدام ہے۔ حکومت دیگر دیہی علاقوں میں اسی طرز پر مضبوط نظام تیار کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، تاکہ ہمارا دیہی ماحول مزید صاف، خوبصورت اور خود انحصاری بن سکے۔

وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم سے کسانوں کو بہتر مالی تحفظ ملے گا: رام کرپال



پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس)

وزیر امداد باہمی رام کرپال یادو نے ہفتہ کے روز کہا کہ وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم سے کسانوں کو بہتر مالی تحفظ حاصل ہوگا۔ قدرتی آفات اور فصلوں کے نقصان کی صورت میں اب بہار کے کسانوں کو مالی تحفظ کا ایک مضبوط سہارا ملے گا۔ ریاست میں ربیع 27-2026 سے وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم (پی ایم ایف بی وائی) نافذ کی جائے گی، جو بہار ریاستی فصل امدادی اسکیم کی جگہ لے گی۔ اس کے تحت کسانوں کو کم پریمیم پر وسیع بیمہ کوریج فراہم کی جائے گی، جس سے فصلوں کو نقصان پہنچنے کی صورت میں انہیں مالی خسارے سے نکلنے میں مدد ملے گی۔ اس اسکیم کے لیے 15 نومبر 2026 سے 15 جنوری 2027 تک درخواستیں دی جاسکیں گی۔ وزیر تعاون مسٹر کرپال یادو نے کہا کہ حکومت کسانوں کو فصلوں کے نقصان سے مالی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ اس بیمہ اسکیم سے زمین کے مالک کسانوں کے ساتھ ساتھ غیر مزارع کسان بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنا بیمہ کرائیں، تاکہ نقصان کی صورت میں ان کی مالی حالت محفوظ رہ سکے۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم (پی ایم ایف بی وائی) کے نفاذ کے بعد قدرتی آفات، کیڑوں اور بیماریوں کے سبب فصلوں کو پہنچنے والے نقصان پر بیمہ تحفظ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ ضابطوں کے مطابق نقصان کی صورت میں زرعی لاگت کے مساوی بیمہ فائدہ دیا جائے گا۔ اس اسکیم میں گیہوں، مکئی، دالوں، تلہن اور سبزیوں سمیت 18 فصلوں کے علاوہ آم، لیچی، کیلا، کٹھل اور امرود بھی شامل ہیں۔ اس اسکیم کی خاص بات یہ ہے کہ بیمہ شدہ زمین کے رقبے کی زیادہ سے زیادہ کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ اس سے بڑے رقبے پر کھیتی کرنے والے کسان بھی بیمہ شدہ زمین کے تناسب سے معاوضہ حاصل کر سکیں گے۔

اسکائی لائن کِنڈر گارٹن میں یومِ اطفال کا جشن، خوشیوں کے رنگ، مسکراہٹوں کے سنگ



پٹنہ (پی این ایس) اسکائی لائن کِنڈر گارٹن میں یوم اطفال کے موقع پر ایک خوبصورت، پُرجوش اور یادگار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ڈائریکٹرا کبری بیگم کے پُرخلوص استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ اس کے بعد روحان حسین خان نے چاچا نہرو کا کردار نہایت خوبصورتی سے پیش کیا، جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ اس موقع پر تمام کلاسز کے بچوں کے لیے دلچسپ کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں ننھے منے بچوں نے بڑے جوش و خروش اور خوشی کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کا ایک خاص حصہ اسکائی لائن سرپرائز اسٹیشن رہا، جہاں بچوں کے لیے خوبصورت تحائف اور لذیذ بسکٹوں کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ تمام اساتذہ نے بھی نہایت محبت، محنت اور جوش و خروش کے ساتھ مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا اور اس دن کو بچوں کے لیے خوشیوں بھرا اور ناقابلِ فراموش بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس پُرمسرت موقع پر انجینئر محمد فیض نے بچوں کے روشن مستقبل اور کامیابی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ ڈائریکٹرا کبری بیگم نے تمام بچوں کو یومِ اطفال کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ آخر میں اسکول انتظامیہ نے تمام اساتذہ کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اپنی بھرپور محنت، بے لوث لگن، خلوص اور محبت سے اس تقریب کو کامیاب اور یادگار بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی انتھک کوششیں اور بچوں کے لیے خصوصی جذبہ یقیناً قابلِ ستائش ہے۔ اس کے ساتھ تمام والدین کا بھی دلی شکریہ ادا کیا گیا، جن کے مسلسل تعاون، اعتماد اور محبت سے اسکول کا حوصلہ اور مضبوط ہوتا ہے۔ بچوں کی معصوم مسکراہٹیں، ان کی کھلکھلاہٹیں اور ان کے روشن خواب ہی ہمارے ادارے کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ یہ ننھے ستارے زندگی کے ہر میدان میں کامیابی حاصل کریں، ان کے خواب حقیقت کا روپ دھاریں اور ان کی زندگیاں ہمیشہ خوشیوں، محبت اور کامیابیوں سے جگمگاتی رہیں۔ اسکائی لائن کِنڈر گارٹن ہمیشہ اپنے بچوں کے روشن مستقبل کی تعمیر اور ان کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرنے کے لیے پُرعزم رہے گا۔ تمام بچوں کو یومِ اطفال کی ڈھیروں محبت اور بہت بہت مبارکباد!

کامیاب ہونے کے ساتھ القلم اسکول کے بچے اچھے انسان بنیں: سرفراز عالم

القلم اسکول میں بچوں کے درمیان ڈرائنگ اور انگریزی و ہندی نظم خوانی کا مقابلہ



پٹنہ سٹی۔14 نومبر (پریس ریلیز) عالم گنج لوہرو اگھاٹ میں واقع القلم پبلک اسکول میں آج یوم اطفال کے موقع پر بچوں کے درمیان ڈرائنگ اور ہندی و انگریزی نظم خوانی کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔ پرنسپل کوثر جہاں کی سرپرستی میں منعقدہ اس مقابلے میں پری نرسری سے لے کر تیسری جماعت تک کے طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ مقابلے کے دوران ان بچوں کی پوشیدہ صلاحیتیں سامنے آئیں۔ مہمانِ خصوصی الحرا پبلک اسکول کے سینئر استاد سرفراز عالم اور فلیئر FLAIR کوچنگ کے بانی و ماہرِ تعلیم شایان غنی نے کامیاب شرکاء کو انعامات سے نوازا۔ انہوں نے ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے بچوں کے درمیان چاچا نہرو کے نام سے مقبول ہونے کا واقعہ سناتے ہوئے بچوں کو ہمیشہ ملک سے محبت کرنے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ روزنامہ دینک جاگرن کے سینئر صحافی اور افسانچہ نگار احمد رضا ہاشمی نے بچوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے تحقیق (ریسرچ) کے میدان میں آگے بڑھنے اور ایک نیک و مددگار انسان بننے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر بچوں کے ساتھ ساتھ خواتین اساتذہ کرام نے بھی مختلف پروگرام پیش کر کے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مہمانانِ گرامی سرفراز عالم اور شایان غنی نے مقابلے میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات نشاط راج، آیت پروین، علما شمر خان، ام العرشین، آیت ضمیر، عائشہ انصاری، فاطمہ اقبال، ایمن فاطمہ، محمد ذیشان، عائشہ انعم، ادیبہ نسیم، فرحان انصاری، عبد الایان آزاد، محمد یوسف، عنایہ اکبر، فاطمہ، انشا فیروز، زہرا اقبال، حمزہ حسین اور رمشا سرفراز کو میڈل دے کر اعزاز بخشا۔ انہوں نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کی۔ اساتذۂ کرام عائشہ پروین، گلفشاں فردوس، خوشنما خان، ہادیہ پروین، کہکشاں امتیاز اور صبا شیخ نے تمام بچوں کو خصوصی تحائف دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پرنسپل کوثر جہاں نے کہا کہ القلم اسکول میں اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ تمام مضامین کی عملی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہمارے بچے ذہین ہیں، اور ان کی اخلاقی تربیت کے ساتھ انہیں با اخلاق بنانے کے لیے روزانہ خصوصی اور جدید کوششیں کی جاتی ہیں۔

اقرا گلوبل اسکول، شریف کالونی، پٹنہ میں جشن تکمیل حفظ قرآن



پٹنہ، 14 نومبر (پریس ریلیز):

اقرأ گلوبل اسکول، شریف کالونی کی پرنسپل فرزانہ عارفین نے پریس جاری کرتے ہوئے کہا کہ حفظ قرآن کی تکمیل ایک عظیم روحانی کامیابی اور سعادت ہے۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں سرخروئی بخشتا ہے، حفظ قرآن کے بعد انسان ایک نئے مقام پر فائز ہو جاتا ہے اور اس کے لیے بے شمار برکات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ والدین بھی قابل مبارکباد ہیں جو اپنے بچوں کو حفظ قرآن کراتے ہیں۔ انھیں خوش نصیبوں میں سے جناب محمد شہنشاہ بابر صاحب ہیں۔ جن کو اللہ نے یہ توفیق بخشی کہ وہ اپنے لخت جگر محمد عرش کو اقرأ گلوبل اسکول سے حفظ قرآن کرائیں۔ واضح ہو کہ محمد عرش نے تین سال کی قلیل مدت میں اکیڈمی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن پاک کو مکمل کیا ہے۔ الحمدللہ ،اس بابرکت موقع پر ایک دعائیہ تقریب رکھی گئی جس میں اسکول کے اساتذہ اور شعبہ حفظ کے طلباء اور ان کے والدین نے شرکت کی جس میں حافظ محمد عرش کو انعامات اور مڈل سے پرنسپل صاحبہ کے ہاتھوں نوازا گیا۔ اقرا گلوبل اسکول میں شعبہ حفظ کا نظم مدارس کے نظام سے ملتا ہے ۔ یہاں سبق، سبق پارہ اور آموختہ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ جس سے قرآن کو یاد رکھنا مزید آسان ہو جاتا ہے۔ یہاں سی بی ایس سی بورڈ کے مطابق اکیڈمی کی تعلیم بھی بہت اچھے انداز میں دی جاتی ہے۔ جس سے حفظ کے ساتھ ساتھ بچے اسکولی تعلیم کو بھی مکمل کرتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اساتذہ سبق کے ساتھ ساتھ آموختہ پر سختی کے ساتھ محنت کرتے ہیں جو قابل مبارکباد ہیں۔ اور گارجن حضرات نے اسکول کے انتظامیہ کے اس حسن عمل کو سراہا اور نیک دعاؤں سے نوازا اور کہا کہ اقرأ گلوبل اسکول بہت ہی عمدہ تعلیمی نظام سے بچوں کو آراستہ کر رہا ہے۔ اقرأ گلوبل اسکول کا مقصد اپنے اسکول کے بچوں کو ایسی تعلیم سے آراستہ کرنا جس سے مستقبل میں اپنے ملک وملت کا نام روشن کریں ۔ اور انشاءاللہا فقرأ گلوبل اسکول سے سال رواں اسکولی تعلیم کے ساتھ ساتھ چھ سے سات بچے حفظ قرآن کریم مکمل کریں گے۔ ان بچوں کی کامیابی کے پیچھے ان کے والدین کے ساتھ ساتھ ان کے مشفق و مربی اساتذۂ کرام کی محنتیں اور خلوص بھی شامل ہیں۔ اللہ ان سبھی کی محنتوں کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

بہار کے لیے سرکاری بسیں آنند وہار بس ٹرمینل سے دستیاب ہوں گی

پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس): ریاستی حکومت نے بہار اور دہلی کے درمیان بہتر بس سفر کو یقینی بنانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایس آر ٹی سی) کی بسیں اب دہلی کے آنند وہار بس ٹرمینل سے دستیاب ہوں گی، جس سے مسافر گروگرام میں اترنے کی دشواریوں سے نجات پا سکیں گے۔ وزیر ٹرانسپورٹ دامودر راوت نے کہا کہ عوامی یقین کے اس اہم تہوار کے دوران مسافروں کو یہ فوری سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ آنند وہار بس ٹرمینل سے بہار کے پانچ ڈویژنوں: پٹنہ، مظفر پور، پورنیہ، گیا جی اور دربھنگہ کے لیے بسوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ دونوں ریاستوں کی حکومتوں نے اس سروس کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مشترکہ پہل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر راوت نے مزید کہا کہ پہلے بہار سے دہلی جانے والے مسافروں کو گروگرام بس اسٹاپ پر اترنا پڑتا تھا، جو آنند وہار بس ٹرمینل سے تقریباً 40-50 کلومیٹر دور ہے۔ اس اضافی سفر سے وقت اور پیسہ دونوں ضائع ہوئے۔ یہ حکومتی اقدام پرکاش پرو، ہولی اور دیگر عام اوقات کے دوران مسافروں کو نمایاں طور پر سہولت فراہم کرے گا۔ معاہدے کے تحت دہلی اور بہار کے درمیان 18 بین ریاستی راستوں پر بسیں چلانے کا منصوبہ ہے۔ یہ پٹنہ، گیا جی، بھاگلپور، مظفر پور، دربھنگہ، پورنیہ، ارریہ، کشن گنج، بیکسر، نوادہ، مدھوبنی اور بہار شریف سمیت دیگر بڑے شہروں کو دہلی سے جوڑیں گے۔ دہلی اور بہار کو ہر روٹ پر 12 بسوں کا پرمٹ کوٹہ فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ مسافروں کی طلب کی بنیاد پر مستقبل میں بسوں اور روٹس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔

صداقت آشرم میں پنڈت جواہر لعل نہرو کا یوم پیدائش منایا گیا

پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس): بہار پردیش کانگریس کے ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں ہفتہ کے روز ملک کے پہلے وزیر اعظم اور جدید ہندوستان کے معمار پنڈت جواہر لعل نہرو کی 137 ویں یوم پیدائش یوم اطفال کے طور پر عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر کانگریس رہنماؤں اور کارکنوں نے ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت ریاستی کانگریس کی انضباطی کمیٹی کے صدر کپل دیو پرساد یادو نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو جدید ہندوستان کے معمار تھے۔ انہوں نے ملک میں جمہوری اقدار، سیکولرازم، سائنسی نقطہ نظر، تعلیم اور صنعتی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی۔ ان کی دور اندیش قیادت میں ملک نے ترقی اور خود کفالت کی سمت میں اہم قدم اٹھائے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ پنڈت نہرو بچوں سے خصوصی محبت رکھتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ بچے ہی ملک کا مستقبل ہیں۔ ان کی یوم پیدائش کو یوم اطفال کے طور پر منانا ان کے تئیں سچا خراج عقیدت ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کے خیالات اور اصولوں کو اپنا کر ملک کے اتحاد، سالمیت اور جمہوری روایات کو مضبوط کیا جائے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنما برجیش پرساد منن، بیدناتھ شرما، ڈاکٹر امن کمار، پنچ یادو، امیت کمار، ندیم انصاری، اروند لال رجک، ارون پاٹھک، ستیندر کمار سنگھ، ڈاکٹر ستیندر کمار، بٹو یادو، دولت امام، ندھی پانڈے، رام شنکر کمار، اکھلیش کمار پاسوان، ونود کمار ودیارتھی، چودھری برہم پرکاش، روی کمار اور روما سنگھ سمیت کانگریس کے دیگر رہنما موجود تھے۔

خادم الاسلام ہائی اسکول میں یوم اطفال جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا



پٹنہ سٹی، 14 نومبر (پریس ریلیز): ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی یوم پیدائش کے موقع پر یوم اطفال خادم الاسلام ہائی اسکول، کشمیری کوٹھی، پٹنہ سٹی میں بڑے جوش و خروش اور خوشگوار ماحول میں منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے طلبہ و طالبات کے درمیان مضمون نویسی کے ایک دلچسپ مقابلے کا انعقاد بھی کیا گیا، جس میں بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی علمی و تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے دوران مہتمم خادم الاسلام ہائی اسکول قاری شیخ محمد شبیر الدین صدیقی نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کی زندگی، ان کے افکار و نظریات اور تعلیم سے ان کی گہری وابستگی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بچوں کو بتایا کہ پنڈت نہرو کو بچوں سے بے حد محبت تھی، یہی وجہ ہے کہ بچے انہیں پیار سے ”چاچا نہرو“ کہہ کر پکارتے تھے۔ ان کی یوم پیدائش کو ملک بھر میں یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو تعلیم کو قوم کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد تصور کرتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت ہی ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ محنت، لگن اور پابندی کے ساتھ تعلیم حاصل کریں اور اپنے اندر علم حاصل کرنے کا شوق پیدا کریں۔ اس موقع پر بچوں کو یوم اطفال کی اہمیت سے بھی واقف کرایا گیا اور انہیں یہ پیغام دیا گیا کہ بچپن زندگی کا ایک قیمتی دور ہے، جس میں اچھی تعلیم، اخلاق و کردار اور مثبت سوچ کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ پروگرام کا مقصد بچوں میں تعلیمی شعور بیدار کرنے، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ملک کی عظیم شخصیات کی زندگی سے تحریک حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت، ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں ایک باشعور، ذمہ دار اور باکردار شہری بنانے کے لیے اسکول میں اس طرح کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ بچے کسی بھی قوم کا مستقبل اور سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، لہٰذا ان کی بہتر تعلیم، اخلاقی تربیت اور تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہی ایک روشن، ترقی یافتہ اور مضبوط ہندوستان کی ضمانت ہے۔ یوم اطفال کی یہ تقریب بچوں کے اندر خود اعتمادی، علم دوستی اور آگے بڑھنے کے جذبے کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی۔







یوم پیدائش پر کانگریس دفتر میں جواہر لال نہرو کو خراج عقیدت پیش کیا گیا



دربھنگہ 14 نومبر (عرفان احمد پیدل) ملک کے پہلے وزیر اعظماور جدید ہندوستان کے معمار، بھارت رتن پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کے موقع پر آج دربھنگہ ضلع کانگریس دفتر میں ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر دربھنگہ ضلع کانگریس کمیٹی اربن کے ضلع صدر ڈاکٹر جمال حسن اور موجود دیگر کانگریسی اراکین نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب کے دوران موجود لوگوں نے ”پنڈت نہرو زندہ باد“ اور ”جب تک سورج اور چاند رہے گا، نہرو جی کا نام رہے گا“ جیسے نعروں کے ساتھ ان کے لیے اپنے احترام کا اظہار کیا۔ پروگرام کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کانگریس کے صدر ڈاکٹر جمال حسن نے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کی تحریک آزادی میں ایک تاریخی اور بے مثال شراکت کی۔ انہوں نے جدوجہد آزادی کے دوران بے شمار مصائب اور ظلم وستم کا سامنا کیا لیکن ملک کی آزادی اور جمہوری اقدار کے لیے ان کا عزم کبھی کمزور نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد پنڈت نہرو نے جدید ہندوستان کی تشکیل کی مضبوط بنیاد رکھی۔ ملک تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی، صنعت، زراعت اور جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے ان کی بصیرت انگیز کاوشوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گا۔ انہوں نے IITs، سائنسی اداروں، بڑے پبلک سیکٹر انٹر پرائزز، اور جمہوری نظام کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر جمال حسن نے مزید کہا کہ پنڈت نہرو کا ماننا تھا کہ کسی بھی قوم کی اصل طاقت اس کے بچوں، نوجوانوں، تعلیم اور سائنسی سوچ میں ہوتی ہے۔ آج ان کی سالگرہ کو یوم اطفال کے طور پر منانا بھی بچوں سے ان کی محبت اور ان کے روشن مستقبل کے خواب کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جمہوریت، سیکولرازم، سماجی ہم آہنگی، سائنسی نقطہ نظر اور پنڈت نہرو کے دکھائے ہوئے آئینی اقدار کے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے۔ یہ ان کو ہمارا حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر رامپوکر چودھری، سٹی کانگریس صدر راجہ انصاری، ضلع جنرل سکریٹری پرنس پرویز حشمت انصاری، عنصر حسن، نسیم حیدر، شبلی نعمانی، سنیل چودھری، محمد علی جوہر، سرفراز انور، فیضان خان، یوگیشور منڈل اور دیگر پارٹی کارکنان موجود تھے۔

1.75 لاکھ روپے مالیت کی شراب ضبط، 2 گرفتار



دربھنگہ 14 نومبر (عرفان احمد پیدل) آنے والے تہواروں کے پیش نظر، ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی ہدایت کے مطابق، محکمہ امتناعی ضلع میں غیر قانونی شراب کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، نقل وحمل اور استعمال کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے مسلسل گہرے چھاپے اور خصوصی مہم چلا رہا ہے۔ اس دوران شراب کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں ممنوعہ کے اسسٹنٹ کمشنر مسٹر پردیپ کمار نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع پر محکمہ امتناعی کی ٹیم نے تقریباً 142,500 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ سمری پولیس اسٹیشن کے تحت NH-27 کی طرف سے 1.75 لاکھ اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی رینالٹ ڈسٹر کار (BR-01CE-3524) کو ضبط کر لیا۔ اس کارروائی میں 2 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملنے پر محکمہ امتناعی کی ٹیم مبھی تھانہ علاقہ کے بازار سمیتی چوک پر گاڑی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ اسی دوران رات کو ٹارچ لائٹ سے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا گیا لیکن ڈرائیور نے گاڑی کو موڑ دیا اور مظفر پور کے راستے کی طرف بھاگنے لگا۔ اس کے بعد ٹیم نے گاڑی کا پیچھا کیا۔ سمری تھانے کے علاقے میں NH-27 کے قریب ڈرائیور اور اس کے ساتھی نے گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی کر کے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن محکمہ امتناعی کے اہلکاروں نے بروقت تعاقب کرتے ہوئے دونوں کو پکڑ لیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت راج کمار (کارڈرائیور) ساکن چھمن لالو نگر، صدر تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 03 اور پریم کمار ساکنہ رانی پور، باسدیو پور، صدر تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 06 کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ امتناعی کی جانب سے دونوں گرفتار ملزمین کے خلاف قواعد کے مطابق مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ضلع میں غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور نقل وحمل کے خلاف مہم جاری رہے گی اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

زچگی کے دوران زچہ اور بچہ کی موت

چھپرہ 14 نومبر (راجو) مڑھورا تھانہ علاقے کے تحت آسویاں کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں جمعہ کی رات ایک 25 سالہ خاتون اور اس کے نوزائیدہ بچے کی پیدائش کے دوران موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد اہل خانہ نے علاج میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ انتظامیہ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے نرسنگ ہوم اور آپریٹر کے الٹراساؤنڈ سنٹر کو سیل کر دیا۔ نرسنگ ہوم کے آپریٹر دیپش پرساد رائے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ماکر تھانہ علاقے کی ایک 25 سالہ خاتون کو آسویاں کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں ڈلیوری کے لیے داخل کرایا گیا تھا۔ خاتون اور اس کا نوزائیدہ بچہ دونوں کی موت ڈلیوری کے دوران ہوئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ یہ واقعہ علاج میں غفلت کے باعث پیش آیا۔ متوفی کے بھائی مکیش مانجھی نے مدھورا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کے بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ڈی ایس پی) سویندر کمار داس، اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجکشور پرساد اور سب ڈویژنل اسپتال کے انچارج میڈیکل آفیسر نے آسویاں کے نرسنگ ہوم پر چھاپہ مارا۔ تحقیقات کے بعد نرسنگ ہوم کو سیل کر دیا گیا۔

ایم ایل اے نے کسانوں کو کھاد اور بیج دستیابی کا مطالبہ وزیر سے کیا



دربھنگہ 14 نومبر (عرفان احمد پیدل)۔ بینی پور کے مقامی ایم ایل اے اور بہار اسمبلی میں حکمران نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے وہپ پروفیسر ونے کمار سنہا کو خط لکھ کر بہار کے وزیر زراعت وجے کمار سنہا کو خط لکھ کر کسانوں کو کھاد اور بیج آسانی سے دستیاب کرانے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا کہ فی الحال لاگو ای ٹوکن سسٹم بہار کے کسانوں کے لیے بوجھ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ربیع کی فصل کی بوائی شروع ہو چکی ہے۔ حکومت نے اس اہم زرعی سیزن میں کسانوں کو کھاد اور بیج فراہم کرنے کے لیے ای ٹوکن سسٹم نافذ کیا ہے لیکن اس کے نفاذ میں کئی عملی مشکلات کا سامنا ہے۔ سب سے بڑی مشکلات وقت پر OTP وصول نہ کرنا، حصص کاشت کرنے والوں کے پاس زمین کے ضروری دستاویزات کا نہ ہونا، اور بہت سے کسانوں کے پاس کسانوں کی رجسٹریشن نہیں ہے۔ ان مسائل کی وجہ سے کسانوں کو کھاد اور بیج کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جس سے ربیع کی فصلوں کی بروقت بوائی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے وزیر زراعت پر زور دیا کہ کسانوں کے مسائل کی روشنی میں ای ٹوکن سسٹم کو فوری طور پر معطل کیا جائے اور کسانوں کو پہلے کی طرح کھاد اور بیج کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ کسانوں کی رجسٹریشن اور دیگر ضروری متعلقہ خدمات مکمل طور پر فراہم کرنے کے بعد ہی ای ٹوکن سسٹم کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے، تاکہ کسانوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مقامی کسانوں نے ایم ایل اے پروفیسر چودھری کے اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور ان کی تعریف کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کاشتکاری کے اہم موسم کے دوران کھاد اور بیج کی آسانی سے دستیابی کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔

ڈپٹی میئر نازیہ حسن نے چھٹھ پر نگرنگم ملازمین کو تحفہ دیا

دربھنگہ 14 نومبر (عرفان احمد پیدل) چھٹھ مہاپرو کے مبارک موقع پر دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی میئر نازیہ حسن کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے میونسپل



کارپوریشن کے ملازمین کے درمیان تحائف تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر نازیہ حسن نے ملازمین کو چھٹھ مہاپرو کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے ملازمین شہر کی صاف صفائی، خوبصورتی اور انتظامی امور کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تہواروں کے موقع پر ان کی خدمات اور محنت قابل قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کے ساتھ خوشیاں بانٹنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ایک اچھی روایت ہے، جسے ہر سال جاری رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کی کمشنر محترمہ گریما ملک کے علاوہ متعدد ملازمین اور دیگر افراد موجود تھے۔

جونیئر السبیل اکیڈمی کے طلبہ اور طالبات نے جشن یوم اطفال منایا

اراریہ 14 نومبر (مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ کل جونیئر السبیل اکیڈمی اسلام نگر اراریہ کے طلبہ اور طالبات نے جشن یوم اطفال بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا اور خوب خوب خوشیوں مسرت کا اظہار کیا، اساتذہ کے تحائف اور ان کی طرف سے دیئے گئے ہدیہ خلوص کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور اپنے اساتذہ کی صحت وتندرستی والی لمبی عمر کے لئے دعائیں کیں اور اور یہاں کے تمام اساتذہ نے بھی بچوں کو اپنی دعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا کہ حصول تعلیم کے بعد آپ ایسے اونچے اور بلند مقام پر پہنچے، جہاں سے آپ اپنے ملک اور اپنے قوم وملت کی بہتر خدمات انجام دے سکیں اور ملک کی ترقی میں اپنی حصہ داری دے سکے۔ اس جشن یوم اطفال پر یہاں کے ڈائریکٹر محمد نوید حسن نے اپنے خطاب کا آغاز اس شعر سے کیا:۔ خوبصورت تھا اس قدر محسوس نہ ہوا کب کیسے اور کہاں میرا بچپن چلا گیا؟ پھر آپ نے طلبہ اور طالبات سے کہا" یوم اطفال پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد!"۔ آج، 14 نومبر، ہمارے اسکول کے لئے اور خاص طور پر آپ سب پیارے بچوں کے لئے ایک بہت ہی خاص اور خوشی کا دن ہے۔ ہر سال، ہم اس دن کو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کے طور پر مناتے ہیں۔ بچے انہیں پیار سے" چاچا نہرو" کہتے تھے کیونکہ انہیں بچوں سے بے پناہ محبت تھی۔ چاچا نہرو کا ماننا تھا کہ آج کے بچے کل کا ہندوستان ہیں۔ جس طرح سے آپ بڑے ہوتے ہیں، جس طرح کی تعلیم اور اقدار آپ حاصل کرتے ہیں، وہ ہمارے ملک کے مستقبل کو اسی طرح تشکیل دے گی۔ میرے پیارے بچو! تم اس سکول کے باغ میں کھلنے والے خوبصورت پھولوں کی طرح ہو، جنہیں ہم اساتذہ اپنی سچی لگن، کڑی محنت، محبت وشفقت اور مناسب رہنمائی کے ساتھ پالنے اور سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچپن زندگی کا ایک قیمتی وقت ہے، جو معصومیت، توانائی اور کچھ نیا سیکھنے کے تجسس سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس عمر اور دور کا بھرپور لطف اٹھائیں، بہت کھیلیں، بہت زیادہ مطالعہ کریں، اور اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو پہچاننے سے کبھی ہچکچاہٹ نہ کریں اور اپنی ان مخفی یعنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ بھی خوب کریں! پڑھائی کے ساتھ ساتھ اچھا انسان بننا، اپنے پیاروں اور بڑوں کی عزت کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا ہی اصل تعلیم ہے۔ غلطیوں سے نہ گھبرائیں! بلکہ ان سے سیکھ کر آگے بڑھیں!۔ یہ پورا اسکول فیملی آپ کے خوابوں کو پنکھ دینے کے لئے ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ ایک بار پھر، آپ سب کو بچوں کا دن بہت بہت مبارک ہو! اس دن کا لطف اٹھائیں اور مسکراتے رہیں۔ ڈائریکٹر محترم نے اپنی باتوں کا آغاز بھی ایک شعر سے کیا اور دوسرے شعر سے اپنی باتوں کا اختتام بھی کیا:۔ عمر رواں پھر نہیں مسکرائی بچپن کی طرح۔ میں نے گڑیا بھی خریدی، کھلونے بھی لے کر دیکھے۔ جونیئر السبیل اکیڈمی کے جشن یوم اطفال میں طلبہ اور طالبات کی بڑی تعداد کے ساتھ اساتذہ میں جنید اختر، مولانا حبیب اللہ، بیدناتھ ساہ، نوید عالم، نوید اعظم، نسرین بیگم، شرین میم، ثانیہ میم، رونق میم اور ابوصادق وغیرہ موجود تھے۔

کریسنٹ انگلش اسکول میں یوم اطفال کا انعقاد

بھاگلپور 14 نومبر (سید ابن الحسن) کریسنٹ انگلش اسکول میں ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے یوم پیدائش یعنی 'یوم اطفال' کے موقع پر ایک شاندار اسپورٹس فیسٹیول اور تفریحی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا سب سے دلچسپ پہلو صبح کی خصوصی دعائیہ اسمبلی رہی، جسے اساتذہ نے خود پیش کیا۔ اساتذہ نے دعا کرانے کے ساتھ خبریں، آج کا قول اور بچوں کے نام خصوصی پیغام پیش کیا جسے دیکھ کر طلبہ نہایت مسرور نظر آئے۔ اس کے بعد طلبہ کے درمیان اسپون



مارپیل ریس، میوزیکل چیئر، لکی ڈرا، رسہ کشی، کبڈی، کرکٹ، بیڈمنٹن، باسکٹ بال اور ذہنی آزمائش پر مبنی 'ٹیم میٹیکل ریس' کے مقابلے منعقد ہوئے، جبکہ اساتذہ کے لیے 'ڈائیلاگ سے فلم پہچانو' مقابلہ رکھا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر شاہ رضی احمد اور پرنسپل نگار سلطانہ نے بچوں کو یوم اطفال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیل کود بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما اور خود اعتمادی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر اور پرنسپل کے ہاتھوں کامیاب طلبہ وطالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔

کانگریس رہنما شاہین انور نے یوم اطفال کا انعقاد کیا



بھاگلپور 14 نومبر (سید ابن الحسن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی (شعبۂ فکر) کے جنرل سکریٹری و ترجمان شاہین انور کی جانب سے یوم اطفال کے موقع پر نواب کالونی میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ کل ہند کانگریس کمیٹی شعبۂ فکر کے صدر کیپٹن پروین ڈاور اور ریاستی صدر ڈاکٹر ششی کمار سنگھ کی قیادت ورہنمائی میں سرگرم شاہین انور نے اس موقع پر اپنے سینئر رہنماؤں کے جمہوری پیغامات کو عوام تک پہنچایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہین انور نے کہا کہ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے یوم پیدائش (14 نومبر) کو ان کی بچوں سے بے پناہ محبت کے باعث یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کا بنیادی مقصد بچوں کے حقوق، تعلیم اور فلاح وبہبود کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے پنڈت نہرو کے اقوال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بچے باغ کی کلیوں کی طرح نازک ہوتے ہیں، جنہیں زبردستی کے بجائے محبت، دیکھ بھال اور درست رہنمائی سے سنوارنا چاہیے کیونکہ یہی بچے کل کے ہندوستان کا مستقبل تعمیر کریں گے۔ پروگرام میں مقامی معززین کے علاوہ بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے "چاچا نہرو زندہ باد" کے نعرے بلند کیے۔

جواہر لال نہرو کا یوم پیدائش یوم اطفال کے طور پر منایا گیا

کھگڑیا، 14 نومبر (محمد عرفان عالم) بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔ ان کے چہروں پر مسکراہٹ کل کا وعدہ رکھتی ہے، اور ان کی آنکھوں میں ایک بہتر معاشرے اور ایک مضبوط قوم کی تعمیر کا خواب روشن ہوتا ہے۔ یوم اطفال صرف ایک جشن یا ایک رسمی تقریب نہیں ہے، بلکہ اپنے بچوں کے بچپن، تعلیم اور مستقبل کے بارے میں خود کو دیکھنے کا ایک موقع ہے جو ہم اپنے بچوں کو فراہم کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا یوم پیدائش 14 نومبر کو ملک بھر میں یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بچوں سے ان کی خصوصی شفقت اور محبت کی وجہ سے بچے پیار سے انہیں ”چاچا نہرو“ کہتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں اور ان کی مناسب پرورش، تعلیم اور ترقی کے بغیر قومی ترقی ناممکن ہے۔ یہ سوچ آج بھی یوم اطفال کو متعلقہ بناتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا محض یوم اطفال منانے سے بچوں کا مستقبل محفوظ ہو جائے گا؟ کیا اسکولوں میں پروگرام منعقد کرنے، مٹھائیاں تقسیم کرنے اور تحائف دینے سے ان کی زندگی میں آنے والے چیلنجز ختم ہو جائیں گے؟ یوم اطفال تب ہی معنی خیز ہے جب معاشرہ بچوں کے حقوق، ان کی تعلیم، صحت، حفاظت اور احترام کو ترجیح دیتا ہے۔ آج بھی ہمارے معاشرے میں ہزاروں بچے غربت، ناخواندگی، چائلڈ لیبر، غذائی قلت اور نظر اندازی کا شکار ہیں۔ کچھ بچے مالی مجبوریوں کی وجہ سے اسکول چھوڑنے پر مجبور ہیں، جب کہ کچھ چائلڈ لیبر کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ بہت سے بچے اس عمر میں خاندانی ذمہ داریاں نبھانے پر مجبور ہوتے ہیں جب انہیں کھیلنا اور پڑھنا چاہیے۔ یہ صرف ایک خاندان کے لیے نہیں بلکہ پورے معاشرے اور نظام کے لیے تشویشناک ہے۔ تعلیم بچے کا حق ہے، احسان نہیں۔ ہر بچہ معیاری تعلیم، غذائیت سے بھرپور خوراک، اچھی صحت کی دیکھ بھال اور محفوظ ماحول تک رسائی کا مستحق ہے۔ تعلیم کے معیار، اساتذہ کی دستیابی، انفراسٹرکچر اور سرکاری سکولوں میں باقاعدگی سے حاضری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ والدین کو بھی اپنے بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرنے کے بجائے ان کی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور جذبات کو سمجھنا چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ بچوں کو نہ صرف اعلیٰ نمبر حاصل کرنے کی مشینوں کے طور پر بلکہ حساس، ذمہ دار اور خود اعتماد شہری کے طور پر تیار کیا جائے۔ یوم اطفال پر، صرف بچوں کی کامیابیوں پر بات کرنا کافی نہیں ہے۔

مسلم ایجوکیشن کمیٹی کو بچانا وقت کی اہم ضرورت: سید اسد اقبال رومی



بھاگلپور 14 نومبر (سید ابن الحسن) معروف سماجی کارکن، ابھرتے ہوئے سیاسی رہنما اور فلاحی وثقافتی سرگرمیوں کے روح رواں سید اسد اقبال رومی نے بھاگلپور کی تاریخی "مسلم ایجوکیشن کمیٹی" کے نظام میں اصلاح، شفافیت اور تعلیمی بیداری کی مہم کو تیز کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اپنی قائدانہ صلاحیتوں، بے سہارا اور مظلوم طبقات کی مدد اور نئی نسل کی فلاح کے جذبے کے باعث عوامی حلقوں بالخصوص نوجوانوں میں تیزی سے مقبول ہو رہے اسد اقبال رومی نے واضح کیا ہے کہ ان کی یہ مہم کسی فرد یا ذات کی مخالفت نہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے کی ایک مخلصانہ کوشش ہے۔ سید اسد اقبال رومی نے 2004ء میں سماجوادی پارٹی سے وابستہ ہو کر بھاگلپور میں تنظیم کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی شبانہ روز محنت کو دیکھتے ہوئے پارٹی نے انہیں اسمبلی انتخابات کا ٹکٹ دیا، اور خود ملائم سنگھ یادو ان کی انتخابی مہم کے لیے بھاگلپور تشریف لائے۔ اگرچہ 2005ء اور 2010ء کے اسمبلی انتخابات میں انہیں کامیابی نہ مل سکی، تاہم عوامی سطح پر ان کی مقبولیت کا گراف مسلسل بلند ہوتا گیا اور انہوں نے بھاگلپور سے پٹنہ، لکھنؤ اور دہلی تک اپنی ایک مضبوط اور باوقار شناخت قائم کی۔ عوامی حلقوں میں ان کی ایمانداری اور سادگی کی مثالیں دی جاتی ہیں کہ اعلیٰ سیاسی وسماجی رسوخ کے باوجود انہوں نے کبھی ذاتی مفاد حاصل نہیں کیا؛ وہ آج بھی بھاگلپور میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ غیر شادی شدہ ہونے سے متعلق عوامی تجسس اور سوالات پر ان کا دوٹوک موقف رہا ہے کہ ملک وقوم کی خدمت اور سماجی ذمہ داریوں کی مصروفیات کے باعث انہیں اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں سوچنے کا موقع نہیں ملا، اور فی الحال ان کی تمام تر توجہ صرف عوامی حقوق اور فلاحی کاموں پر مرکوز ہے۔ اسد اقبال رومی کا تعلق ایک نہایت معزز اور علم دوست گھرانے سے ہے۔ ان کے والد محترم پروفیسر ڈاکٹر سید مظفر اقبال بھاگلپور یونیورسٹی میں اردو اور فارسی کے صدر شعبہ رہ چکے ہیں اور متعدد وقیع کتابوں کے مصنف ہیں۔ جبکہ ان کے چچا پروفیسر سید عبدالمغنی اردو کے ممتاز نقاد، ماہر اقبالیات اور ماہر تعلیم ہونے کے ساتھ ساتھ انجمن ترقی اردو بہار کے صدر بھی رہے، جنہوں نے بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ اسد اقبال رومی نے انکشاف کیا کہ اصلاح کی اس مہم کے دوران سازشی عناصر نے ان کے ساتھیوں کو ان سے الگ کرنے کی کوشش کی اور انہیں سنگین دھمکیاں بھی دی گئیں، لیکن ان کے قدم ہرگز ڈگمگانے والے نہیں ہیں۔ تھامس ایڈیسن، البرٹ آئن اسٹائن اور ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بڑے مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں آنا فطری ہے، مگر مسلسل محنت اور سچی لگن سے کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ مولانا رومؒ اور علامہ اقبالؒ کے افکار و تعلیمات سے متاثر اسد اقبال رومی اپنی سنجیدہ، دھیمی اور پُراثر گفتگو کے ذریعے سماج میں خودی، رواداری اور تعلیمی انقلاب کا پیغام عام کر رہے ہیں

ڈی ایم کی حصول اراضی کے مختلف پروجیکٹوں کو لے کر جائزہ میٹنگ



دربھنگہ 14 نومبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں آج متعلقہ انڈر ٹیکنگ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ضلع کے تحت چلائے جارہے مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مختلف منصوبوں کے لیے زمین کے حصول کی موجودہ صورتحال، زیر التوا کیس، درخواستوں میں پائی جانے والی غلطیاں اور زمین کے حصول کے عمل کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے سے متعلق نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ درخواست گزار محکموں کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے باہمی ربط قائم کریں اور حصول اراضی سے متعلق عمل کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں، تاکہ منصوبوں پر عمل درآمد میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر اور متعلقہ درخواست گزار محکمہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر موجود تھے۔

رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ میں کھگڑیا مسلسل تیسرے مہینے بہار میں پہلے نمبر پر

کھگڑیا، 14 نومبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا ضلع نے بہار رائٹ ٹو پبلک سروسز ایکٹ کو نافذ کرنے میں ایک تاریخی ہیٹ ٹرک حاصل کی ہے۔ ضلع نے اکتوبر 2026 میں بھی ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ اس سے قبل کھگڑیا نے اگست اور ستمبر 2026 میں بھی پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ بہار ایڈمنسٹریٹو ریفارمز مشن سوسائٹی، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، بہار، پٹنہ نے بہار رائٹ ٹو پبلک سروسز ایکٹ کو نافذ کرنے میں ان کی کارکردگی کی بنیاد پر اکتوبر 2026 کے مہینے کے لیے اضلاع کی درجہ بندی جاری کی ہے۔ کھگڑیا ضلع 89.994 کے مجموعی اسکور کے ساتھ پوری ریاست میں پہلے نمبر پر ہے۔ درجہ بندی کا تعین سروس پلس ایپلیکیشن (serviceonline.bihar.gov.in) اور اختیار اپیلی کیشن (rtps.bihar.gov.in) کے ذریعے فراہم کردہ خدمات، بروقت عمل درآمد، ہفتہ وار رپورٹس اور اپیل/ جرمانے کے ڈیٹا کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر وکرم ویر کرنے اس تاریخی کامیابی کے لئے عوامی خدمت مراکز اور RTPS سے وابستہ تمام عہدیداروں اور عملے کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو مقررہ مدت میں معیاری، شفاف اور آسان خدمات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

علامہ اشتیاق عالم عظیم اور بے مثال خطیب تھے: مولانا نعمان اختر



بھاگلپور 14 نومبر (سید ابن الحسن) خانقاہ عالیہ شہبازیہ میں خطیبِ اعظم حضرت مولانا سید شاہ محمد اشتیاق عالم ضیا شہبازیؒ کا پندرہواں سالانہ عرس عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا، محفلِ ذکر و نعت اور جشنِ خطیبِ اعظم کا انعقاد کیا گیا۔ خانقاہ عالیہ شہبازیہ ملاچک، بھاگلپور میں "خطیبِ اعظم ہند" اور "شہبازِ خطابت" حضرت علامہ الحاج سید شاہ محمد اشتیاق عالم ضیا شہبازی رحمۃ اللہ علیہ (وصال: جمادی الآخر 1432ھ مطابق 2011ء) کا پندرہواں سالانہ عرس مبارک انتہائی عقیدت و احترام اور روحانی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس پروقار موقع پر محفلِ ذکر و نعت، چادر پوشی، فاتحہ خوانی اور "جشنِ خطیبِ اعظم" کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے علماء، مشائخ، شعرائے کرام اور عقیدت مندوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کی سرپرستی سجادہ نشین حضرت علامہ سید شاہ انتخاب عالم عطا شہبازی المعروف حضور میاں صاحب قبلہ نے فرمائی، جبکہ بطور مہمانِ خصوصی حضرت علامہ مولانا نعمان اختر فائق الجمالی (نوادہ) شریک ہوئے۔ عرس مبارک کی تقریبات کا آغاز صبح شاہجہانی مسجد میں قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب سے ہوا۔ بعد ازاں رات دس بجے آستانہ عالیہ شہبازیہ کے احاطے میں واقع حضرت خطیبِ اعظم کے مزار مبارک پر چادر پوشی کی گئی اور فاتحہ خوانی کے ذریعے گلہائے عقیدت پیش کیے گئے۔ اس کے بعد "جشنِ خطیبِ اعظم" کے عنوان سے خصوصی محفل کا آغاز قاری ابوالکلام (مدرس جامعہ شہبازیہ) کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض شفیع رضا نے بحسن و خوبی انجام دیے۔ محفل سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی حضرت علامہ مولانا نعمان اختر فائق الجمالی نے حضرت مولانا اشتیاق عالم ضیا شہبازیؒ کی علمی، صوفیانہ اور خطیبانہ عظمت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت خطیبِ اعظم اپنے عہد کے یکتا اور سحر انگیز خطیب تھے، جن کی تقاریر محض الفاظ کی خوب صورتی تک محدود نہ تھیں بلکہ ان میں علم وفن، سوز وگداز، عشقِ رسول ﷺ اور اصلاحِ معاشرہ کا گہرا جذبہ پنہاں تھا۔ واضح رہے کہ حضرت ضیا شہبازیؒ ایک بلند پایہ مصنف اور شاعر بھی تھے، جنہوں نے تصوف کے حقیقی اصولوں اور شریعت وطریقت کے باہمی تعلق پر معرکۃ الآراء کتاب "کائناتِ تصوف" تصنیف فرمائی، جس میں تصوف کے نام پر پھیلی بدعات و خرافات کا مدلل رد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے نعتیہ وصوفیانہ مجموعوں میں "سبز حروف کے شجر" (2000ء)، "برگِ ثنا حرف حرف" (2007ء) اور "نیاز ونذر" علمی وادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ جشنِ خطیبِ اعظم کی محفل میں ملک وبیرونِ شہر سے تشریف لائ

چھٹھ کے پیش نظر ضلع انتظامیہ مستعد، تمام گھاٹوں پر تیاریاں مکمل، ڈی ایم نے لیا جائزہ



بیتیا، 14 نومبر (ایم شکیل) لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کو صاف ستھرے، محفوظ اور منظم ماحول میں منعقد کرانے کے لیے ضلع مغربی چمپارن کی انتظامیہ پوری طرح مستعد ہے۔ ضلع کے تمام شہری اور دیہی علاقوں میں واقع چھٹھ گھاٹوں پر صفائی ستھرائی، روشنی، حفاظتی انتظامات اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو عبادت اور سورج دیوتا کو ارگھ دینے کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ضلع مجسٹریٹ ترنجوت سنگھ نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو واضح ہدایات دی ہیں کہ ضلع کے تمام چھٹھ گھاٹوں پر ضروری انتظامات مقررہ وقت کے اندر مکمل کر لیے جائیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ گھاٹوں کے ساتھ وہاں تک پہنچنے والے راستوں کی بھی مناسب صفائی ستھرائی یقینی بنائی جائے۔ اس کے علاوہ گھاٹوں کے اطراف پانی جمع ہونے، گندگی اور پھسلن کی شکایت نہیں رہنی چاہیے، تاکہ چھٹھ ورتیوں اور دیگر عقیدت مندوں کو آمد و رفت میں کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔ ضلع مجسٹریٹ نے روشنی اور بجلی کے مناسب انتظامات کرنے، گھاٹوں پر حفاظتی بیریکیڈنگ لگانے اور وہاں تک پہنچنے کے لیے محفوظ راستے تیار کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو تاکید کی ہے کہ تمام ضروری سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی مقام پر انتظامات میں کوتاہی نہ برتی جائے۔ انہوں نے خصوصی طور پر کہا ہے کہ چھٹھ گھاٹوں پر آنے والی خواتین، بزرگوں اور بچوں کی سہولت اور حفاظت کا خاص خیال رکھا جائے۔ چھٹھ مہاپرو کے دوران بڑی تعداد میں عقیدت مند گھاٹوں پر پہنچتے ہیں، اس لیے بھیڑ بھاڑ کے پیش نظر حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ تمام متعلقہ محکمے آپسی تال میل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، تاکہ پوجا پاٹ اور ارگھ دینے کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دوسری جانب چھٹھ پوجا کی منتظم کمیٹیوں کے اراکین کے ساتھ بھی انتظامیہ کی جانب سے مسلسل رابطہ قائم کیا جا رہا ہے۔ ان کے ساتھ تبادلہ خیال کر کے مقامی ضروریات اور تجاویز کی بنیاد پر انتظامات کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کا مقصد یہ ہے کہ ہر علاقے کے چھٹھ گھاٹ پر مقامی حالات کے مطابق تمام ضروری سہولیات دستیاب ہوں اور کسی بھی طرح کی کمی باقی نہ رہے۔ تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے انتظامی افسران اور متعلقہ محکموں کے اہلکار مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس دوران جہاں کہیں بھی کسی طرح کی کمی محسوس کی جا رہی ہے، وہاں ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دی جا رہی ہیں۔ صفائی، روشنی، راستوں کی درستگی اور حفاظتی انتظامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ چھٹھ مہاپرو کے کامیاب، پُرامن اور منظم انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انتظامیہ کی اولین ترجیح چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو محفوظ، صاف ستھرا اور سہولت بخش ماحول فراہم کرنا ہے، تاکہ لوگ پورے عقیدت و احترام کے ساتھ اس عظیم مذہبی تہوار کی رسومات ادا کر سکیں۔

الفلاح پبلک اسکول میں یوم اطفال کے موقع پر غذائی اشیاء کی نمائش



بیتیا، 14 نومبر (ایم شکیل)

مقامی تھانہ علاقہ کے نیا ٹولہ وارڈ نمبر 12 میں واقع الفلاح پبلک اسکول کے احاطے میں پنڈت جواہر لعل نہرو کے یوم پیدائش اور یوم اطفال کے موقع پر غذائی اشیاء کی ایک شاندار اور رنگارنگ نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش میں اسکول کے طلبہ و طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مختلف اقسام کی غذائی اشیاء پیش کر کے لوگوں میں صحت بخش غذا کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی ایک منفرد مثال قائم کی۔ بچوں کی جانب سے منعقدہ اس نمائش کا بنیادی مقصد لوگوں کو یہ پیغام دینا تھا کہ روزمرہ کی خوراک میں مختلف اقسام کی سبز پتوں والی ترکاریوں اور دیگر سبزیوں کا استعمال صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس سے نہ صرف جسم کو ضروری غذائیت حاصل ہوتی ہے بلکہ کئی طرح کی بیماریوں سے بچاؤ میں بھی مدد ملتی ہے۔ موجودہ جدید اور سائنسی دور میں سبزی خور اور گوشت خور دونوں طرح کے افراد اپنی مذہبی روایات، ذاتی پسند اور ذائقے کے مطابق غذا کا انتخاب کرتے ہیں، تاہم سائنسی نقطہ نظر سے سبزیوں اور غذائیت سے بھرپور اشیاء کا استعمال صحت کے لیے زیادہ فائدہ مند تصور کیا جاتا ہے۔ سبزی خور غذا میں دودھ، دہی، مکھن، پنیر، چھینا اور مختلف اقسام کی سبزیوں کو شامل کیا جاتا ہے، جو جسمانی صحت اور غذائیت کے اعتبار سے اہمیت رکھتی ہیں۔ اسکول کی سطح پر اس موضوع کو لے کر غذائی نمائش کا انعقاد اپنے آپ میں ایک منفرد پہل ہے۔ اس طرح کے پروگراموں سے نہ صرف طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ علاقے کے لوگوں میں بھی صحت بخش خوراک اور بہتر طرز زندگی کے تئیں بیداری پیدا ہوتی ہے۔ عام طور پر مختلف اسکولوں میں کسی طرح کی نمائشوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، لیکن غذائی اشیاء سے متعلق اس نوعیت کا پروگرام شاید پہلی بار دیکھنے کو ملا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الفلاح پبلک اسکول کی جانب سے ہر سال سائنس نمائش، تقریری مقابلے، کھیل کود کے مقابلے، طبی کیمپ اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسکول کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات تعلیمی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں کافی سرگرم رہتے ہیں۔ ان کی یہ کوششیں تعلیمی میدان میں ایک خوش آئند پیش رفت قرار دی جا رہی ہیں۔

تالاب میں زہریلا مادہ ڈالنے سے 15 لاکھ کی مچھلیاں ہلاک، انصاف کی فریاد

سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر)

زیرادئی تھانہ علاقے کے مہواباری گاؤں میں ایک تالاب میں مبینہ طور پر زہریلا مادہ ڈال کر ہزاروں مچھلیوں کو ہلاک کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعے میں مچھلی پالنے والے کو تقریباً 10 سے 15 لاکھ روپے کا مالی نقصان ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ محنت اور اپنی جمع پونجی لگا کر مچھلی پالن کے ذریعے اہل خانہ کی روزی روٹی چلانے والے شخص کے لیے یہ واقعہ کسی بڑے صدمے سے کم نہیں ہے۔ تالاب میں مردہ مچھلیوں کو دیکھ کر اس کی برسوں کی محنت اور امیدوں پر پانی پھر گیا۔ واقعے کے بعد متاثرہ مچھلی پالنے والا انصاف کی امید لے کر شکایت درج کرانے زیرادئی تھانے پہنچا، لیکن یہاں معاملے نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا۔ شکایت لے کر تھانے پہنچنے والے مچھلی پالنے والے کو ہی پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں مختلف طرح کی چہ میگوئیاں شروع ہو گئی ہیں۔ متاثرہ مچھلی پالنے والے کا الزام ہے کہ تالاب میں زہریلا مادہ ڈالنے کی وجہ سے بڑی تعداد میں مچھلیوں کی موت ہوئی ہے، جس سے اسے لاکھوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس نے اس معاملے میں قصوروار افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب اس پورے معاملے پر زیرادئی تھانہ انچارج راہل کمار نے بتایا کہ مچھلی پالنے والے کے خلاف پہلے سے ایک مقدمہ درج تھا۔ اسی پرانے مقدمے کی بنیاد پر اسے گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مچھلی پالنے والے کی جانب سے دی گئی درخواست پر بھی ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ فی الحال اس واقعے نے کئی اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ایک طرف تالاب میں زہریلا مادہ ڈالنے کے الزام اور لاکھوں روپے کی مچھلیوں کی موت سے ہوئے نقصان کی جانچ اور قصورواروں کی شناخت کا معاملہ ہے، تو دوسری طرف انصاف کی فریاد لے کر تھانے پہنچنے والے شخص کی گرفتاری بھی موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تالاب میں زہریلا مادہ ڈالنے کے الزامات کی جانچ میں کیا حقیقت سامنے آتی ہے اور متاثرہ مچھلی پالنے والے کو انصاف مل پاتا ہے یا نہیں۔

بچوں نے چاچا نہرو کو کیا یاد

یوم اطفال پر کاپی، قلم اور مٹھائیاں تقسیم

بگہا، 14 نومبر (ایم شکیل) بگہا بازار میں واقع نیو بال وکاس کیندر میں ہفتہ کے روز ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی یوم پیدائش کے موقع پر یوم اطفال تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے خاتون تھانہ انچارج روبی کماری موجود رہیں۔ تقریب کے دوران اسکول کے بچوں نے چاچا نہرو کو یاد کرتے ہوئے ان کی تصویر پر پھول نچھاور کیے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خاتون تھانہ انچارج روبی کماری نے بچوں کو پنڈت جواہر لعل نہرو کی زندگی، ان کے نظریات اور ملک کی ترقی میں ان کی اہم خدمات سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو کو بچوں سے خاص لگاؤ تھا۔ بچے بھی انہیں پیار سے چاچا نہرو کہہ کر پکارتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی کے بعد ہندوستان کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا تھا۔ ایسے مشکل حالات میں پنڈت نہرو نے ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے بچوں کو تعلیم کی اہمیت سمجھاتے ہوئے محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ اسکول کے پرنسپل شری کانت کمار ورمانے بتایا کہ یوم اطفال کے موقع پر بچوں کو پنڈت نہرو کی زندگی اور ان کے اعلیٰ اصولوں سے واقف کرانے کے مقصد سے اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران مہمان خصوصی نے بچوں کے درمیان کاپیاں، قلم، مٹھائیاں اور ٹافیاں تقسیم کیں، جس سے بچوں میں کافی جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ اس موقع پر اساتذہ ونود گپتا، اوم پرکاش، وجے، پلوی، دویہ، سمردھ، رمیش، اسلام، ارجیت، آلوک پانڈے، رام جی لال سمیت اسکول کے دیگر اساتذہ اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔



سرپنچ قتل معاملہ میں ہوئی ایک گرفتاری سے انصاف کی امید پھر روشن

سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر)

ایک خاندان نے اپنا عزیز کھویا، ایک پنچایت نے اپنا منتخب نمائندہ اور علاقے نے اپنا سرپنچ۔ لیکن سرپنچ ونود سنگھ کشواہا کے پراسرار قتل کے بعد اٹھنے والے کئی سوالات کے جواب آج بھی ان کے اہل خانہ کو نہیں مل سکے ہیں۔ انصاف کی امید لگائے بیٹھے خاندان کے لیے مکھیا نمائندہ اور جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری چیتن سنگھ پٹیل کی گرفتاری نے ایک بار پھر امید کی نئی کرن پیدا کی ہے، تاہم اہل خانہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے تمام سوالات کے جواب ملنا ابھی باقی ہیں۔ ہر دوبارا پنچایت کے سرپنچ ونود سنگھ کشواہا قتل معاملے میں سرائے او پی تھانہ علاقے کی اٹھئی پنچایت کے مکھیا نمائندہ چیتن سنگھ پٹیل کی گرفتاری کے بعد پولیس نے تفتیش تیز کر دی ہے۔ اس کارروائی کے بعد بڑہریا بلاک کے سیاسی حلقوں سے لے کر مختلف چوک چوراہوں تک اس معاملے پر بحث کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ لوگ قتل کی گتھی سلجھنے اور واردات کے پیچھے چھپی پوری حقیقت سامنے آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سارن رینج کے ڈی آئی جی نیلیش کمار خود تفتیش کی نگرانی کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی مداخلت کے بعد پولیس محکمہ بھی اس معاملے میں مزید سرگرم ہوا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ٹیلی فون پر بات چیت کر کے قتل معاملے کا مکمل انکشاف کرنے کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سارن رینج کے ڈی آئی جی کو اس معاملے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ پولیس فی الحال تفتیش کو خفیہ رکھتے ہوئے واقعے کے مختلف پہلوؤں کی جانچ کر رہی ہے۔ بڑہریا تھانہ انچارج چھوٹن کمار کے مطابق چیتن سنگھ پٹیل کی گرفتاری تکنیکی اور انسانی شواہد کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قتل معاملے کا مکمل انکشاف کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے اور تحقیقات متاثر نہ ہوں، اس لیے فی الحال کئی اہم معلومات عام نہیں کی جا سکتی ہیں۔ اس قتل معاملے کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ واقعے کے بعد سے متوفی کے اہل خانہ آج بھی صدمے سے پوری طرح باہر نہیں نکل سکے ہیں۔ انصاف کے مطالبے کو لے کر آبائی گاؤں سے بڑہریا بلاک ہیڈکوارٹر تک کئی مرتبہ احتجاج اور تعزیتی نشستیں منعقد کی جا چکی ہیں۔ ریاستی حکومت کے وزراء، سابق وزراء، مقامی اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی سمیت کئی عوامی نمائندے بھی اہل خانہ سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کر چکے ہیں۔ چیتن سنگھ پٹیل کی گرفتاری سے تفتیش کو نئی سمت ملنے کی امید ضرور بڑھی ہے، لیکن اہل خانہ کی نظریں اب قتل کے مکمل انکشاف پر ٹکی ہیں۔ خاندان اور علاقے کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ پولیس غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے تمام حقائق سامنے لائے اور اگر اس جرم میں دیگر افراد کی شمولیت ثابت ہوتی ہے تو ان کے خلاف بھی قانونی کارروائی کرے۔ اب سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ ونود سنگھ کشواہا کے قتل کی پوری حقیقت کب سامنے آئے گی اور ان کے اہل خانہ کو انصاف کب ملے گا۔

کثیر مقدار میں گانجہ کے ساتھ 22 سالہ خاتون گرفتار



گیا، 14 نومبر (پی این ایس) منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ گیا جنکشن پر ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولیس کی مشترکہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 22 سالہ ایک خاتون کو بھاری مقدار میں گانجہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار خاتون کے قبضے سے 12 کلو 756 گرام گانجہ برآمد کیا گیا ہے، جس کی بین الاقوامی بازار میں تخمینی قیمت تقریباً 6 لاکھ 37 ہزار 800 روپے بتائی گئی ہے۔ دھن آباد سے شورستی جانے والی ایکسپریس ٹرین کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ کیے جانے کی خفیہ اطلاع ریلوے اسٹیشن پر حفاظتی انتظامات کی نگرانی کر رہی آر پی ایف کو ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی آر پی ایف، جی آر پی اور کرائم انٹیلی جنس برانچ کی مشترکہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گیا جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر ٹرین پہنچتے ہی اس کی سخت ناکہ بندی کر دی۔ اس دوران حفاظتی دستوں نے ٹرین کے اگلے جنرل ڈبے میں سفر کر رہی 22 سالہ مشتبہ خاتون چھوٹی کماری کو نیچے اتارا اور اس کے سامان کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس موجود ایک بڑے تھیلے سے گانجہ کے 12 پیکٹ برآمد ہوئے۔ وزن کرنے پر ان پیکٹوں میں موجود گانجہ کی مجموعی مقدار 12 کلو 756 گرام پائی گئی۔ اتنی بڑی مقدار میں منشیات کی برآمدگی سے موقع پر موجود حفاظتی اہلکار بھی حیران رہ گئے۔ گرفتار خاتون روہتاس ضلع کے کرگہر تھانہ علاقے کے سوناڈیہ گاؤں کی رہنے والی ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران اس نے انکشاف کیا کہ چند پیسوں کے لالچ میں وہ اوڈیشہ کے سنبل پور سے گانجہ لے کر بہار کے ساسارام جا رہی تھی۔ اس انکشاف کے بعد پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے اس معاملے کے دیگر پہلوؤں کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ فی الحال آر پی ایف نے تمام گانجہ ضبط کر کے گرفتار خاتون کو گیا جی آر پی تھانے کے حوالے کر دیا ہے۔ وہاں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس اس بات کا بھی پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ خاتون کے پیچھے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث کوئی منظم گروہ سرگرم ہے یا نہیں اور اس غیر قانونی کاروبار میں دیگر افراد کا کیا کردار ہے۔

سرپنچ قتل معاملے میں مکھیا نمائندہ اور جے ڈی یو کارکن چیتن سنگھ گرفتار

سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر)

بڑہریا تھانہ علاقے کی ہر دوبارا پنچایت کے سرپنچ ونود سنگھ کشواہا قتل معاملے میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ طویل عرصے سے سرخیوں میں رہنے والے اس قتل معاملے میں پولیس نے سرائے او پی تھانہ علاقے کی اٹھئی پنچایت کے مکھیا نمائندہ اور جے ڈی یو کارکن چیتن سنگھ پٹیل کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے انہیں ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد سینئر پولیس افسران کی نگرانی میں ان سے کئی گھنٹوں تک پوچھ گچھ کی گئی۔ بعد ازاں گرفتار ملزم کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ تاہم قتل کے اس معاملے میں ان کے مبینہ کردار اور واردات کے پیچھے کارفرما پوری سازش کا پتہ لگانے کے لیے پولیس کی تفتیش ابھی جاری ہے۔ واضح رہے کہ 28 جولائی کو اتر پردیش کے غازی پور میں ریلوے پٹری کے کنارے جھاڑی سے سرپنچ ونود سنگھ کشواہا کی لاش مشتبہ حالت میں برآمد ہوئی تھی۔ لاش ملنے کی اطلاع اتر پردیش پولیس نے سیوان ضلع کے بڑہریا تھانہ پولیس کو دی تھی۔ اس کے بعد متوفی کے اہل خانہ غازی پور پہنچے اور ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد 29 جولائی کو لاش لے کر اپنے آبائی گاؤں پہنچے۔ واقعے کے بعد اہل خانہ نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ سرپنچ کے قتل کے بعد یہ معاملہ رفتہ رفتہ ضلع کے اہم اور سرخیوں میں رہنے والے واقعات میں شامل ہو گیا تھا۔ انصاف کی فراہمی اور قتل معاملے کا انکشاف کرنے کے مطالبے کو لے کر متوفی کے اہل خانہ کئی مرتبہ پٹنہ پہنچ کر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کر چکے تھے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے بھی بات چیت کی تھی۔ اس کے علاوہ سارن رینج کے ڈی آئی جی نیلیش کمار کو اس معاملے میں سنجیدگی سے کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس دوران سارن رینج کے ڈی آئی جی نیلیش کمار، سیوان کے سابق ایس پی پورن کمار جھا اور موجودہ ایس پی بھارت سونی بھی متوفی کے گھر پہنچے تھے۔ افسران نے اہل خانہ سے ملاقات کر کے واقعے سے متعلق مختلف پہلوؤں کی معلومات حاصل کی تھیں۔ اہل خانہ کی جانب سے مسلسل انصاف کا مطالبہ اور معاملے میں بڑھتے دباؤ کے درمیان پولیس نے اپنی تفتیش تیز کر دی تھی۔ قتل کے اس معاملے کا انکشاف کرنے کے لیے بڑہریا تھانہ انچارج چھوٹن کمار تکنیکی بنیادوں پر تفتیش میں مصروف تھے۔ اسی دوران پولیس کو کچھ اہم سراغ ملے، جن کی بنیاد پر چیتن سنگھ پٹیل کی شناخت غیر نامزد ملزم کے طور پر کی گئی۔ اس کے بعد سرائے او پی اور بڑہریا تھانے کی مشترکہ پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر انہیں ان کے گھر سے گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد پولیس نے چیتن سنگھ سے کئی گھنٹوں تک پوچھ گچھ کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ پوچھ گچھ کے دوران کچھ اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ تاہم پولیس نے تفتیش متاثر ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے فی الحال اس سلسلے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے سے گریز کیا ہے۔ اس مشہور قتل معاملے میں گرفتاری کے بعد اب کئی اہم سوالات کے جواب کا انتظار ہے۔ سرپنچ کا قتل کس وجہ سے کیا گیا؟ واردات کو انجام دینے میں اور کون کون لوگ شامل تھے؟ قتل کی سازش کہاں رچی گئی تھی اور سرپنچ کی لاش غازی پور تک کیسے پہنچی؟ ان تمام سوالات کے جواب پولیس کی تفتیش اور آئندہ کارروائی کے بعد ہی سامنے آ سکیں گے۔ فی الحال پولیس تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔ اس گرفتاری کے بعد قتل کے اس پیچیدہ معاملے کا مکمل انکشاف ہونے کی امید میں بڑھ گئی ہیں۔

ایم پی وجے لکشمی دیوی نے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر) لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کے پیش نظر عوامی نمائندوں کی سرگرمیاں مسلسل دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں سیوان ضلع کے میرہ وہ بلاک کے تحت گٹھنی موڑ کے قریب واقع چھٹھ گھاٹ کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ محترمہ وجے لکشمی دیوی نے گھاٹ پر پہنچ کر تیاریوں کا جائزہ لیا اور چھٹھ ورتیوں و عقیدت مندوں سے ملاقات کر کے ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ نے لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کے موقع پر تمام چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو دلی مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے اس تہوار کی مذہبی اہمیت اور عقیدت مندوں کے عقیدے کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے سبھی کی خوشی، امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ گھاٹ کے معائنے کے دوران مقامی لوگوں اور عقیدت مندوں میں کافی جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ اس موقع پر عوامی نمائندوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ چھٹھ کا عظیم تہوار باہمی میل جول، اتحاد اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں، تاکہ تہوار کی خوشیاں سبھی کے درمیان برقرار رہیں۔ اس موقع پر زیرادئی کے رکن اسمبلی بھشم پرتاپ کشواہا، رکن پارلیمنٹ کے معاون رمیش یادو، سنیل کمار گپتا اور راجیو رنجن سمیت کئی دیگر افراد موجود تھے۔

چھٹھ گھاٹوں کارکن اسمبلی اور ایس ڈی او نے لیا جائزہ

مہاراج گنج، 14 نومبر (پرویز اختر) لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کے پیش نظر گھاٹوں پر جاری تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ کے روز مہاراج گنج کے رکن اسمبلی ہیمنارائن ساہ اور ایس ڈی او انیتا سنہا نے سب ڈویژنل صدر مقام کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے گھاٹوں کی صفائی ستھرائی، حفاظتی انتظامات، روشنی، آمدورفت کے راستوں اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے کیے جا رہے انتظامات کا باریکی سے جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران رکن اسمبلی نے متعلقہ افسران کو کئی ضروری ہدایات بھی دیں۔ رکن اسمبلی ہیمنارائن ساہ نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو عقیدت اور یقین کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ اس موقع پر گھاٹوں پر بڑی تعداد میں عقیدت مند اور چھٹھ ورتی پہنچتے ہیں۔ ایسے میں ان کی حفاظت اور سہولت کے معاملے میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام چھٹھ گھاٹوں پر صفائی ستھرائی کے بہتر انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی گھاٹوں تک آنے اور جانے والے راستوں کو درست رکھا جائے اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے مناسب روشنی کا انتظام کیا جائے۔ ایس ڈی او انیتا سنہا نے بھی متعلقہ افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ گھاٹوں پر حفاظتی انتظامات، بیریکیڈنگ، روشنی اور صفائی ستھرائی کا کام مقررہ وقت کے اندر مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے خاص طور پر خطرناک گھاٹوں اور گہرے پانی والے مقامات پر خصوصی احتیاط برتنے اور وہاں ضروری حفاظتی انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران افسران کو واضح طور پر کہا گیا کہ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ کی جانب سے تہوار کے دوران تمام ضروری انتظامات پر مسلسل نظر رکھی جائے گی تاکہ چھٹھ کا عظیم تہوار پُرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں مکمل ہو سکے۔



چھٹھ گھاٹوں کے انتظامات پر ڈی ایم اور ایس پی کی گہری نظر



سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر)

لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کے پیش نظر ضلع انتظامیہ پوری طرح مستعد ہے۔ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو محفوظ اور سہولت بخش ماحول فراہم کرنے کے مقصد سے ہفتہ کے روز ضلع مجسٹریٹ وجے پرکاش مینا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے ضلع کے اہم چھٹھ گھاٹوں کا مشترکہ معائنہ کیا۔ اس دوران افسران نے گھاٹوں پر جاری تیاریوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ صبح 11 بجے شروع ہونے والے معائنے کے دوران گاندھی میدان چھٹھ گھاٹ، پانچ مندر چھٹھ گھاٹ، نول پور سری نگر چھٹھ گھاٹ، مہادیا مشن چھٹھ گھاٹ، رام نگر مہادیا گھاٹ، رینوا پل چھٹھ گھاٹ، شیورت ساہ چھٹھ گھاٹ، اگروال چھٹھ گھاٹ اور پلوا چھٹھ گھاٹ سمیت دیگر اہم مقامات پر پہنچ کر انتظامات کا باریکی سے جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے گھاٹوں کی صفائی ستھرائی، مٹی بھرائی، زمین کو ہموار کرنے، آمدورفت کے راستوں، حفاظتی بیریکیڈنگ، روشنی کے انتظامات اور کپڑے تبدیل کرنے کے لیے بنائے گئے کمروں کی صورت حال کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ طبی کیمپوں، سی سی ٹی وی کیمروں اور عقیدت مندوں کے لیے فراہم کی جانے والی دیگر بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ تمام تیاریاں مقررہ وقت کے اندر ہر حال میں مکمل کر لی جائیں، تاکہ چھٹھ ورتیوں کو سورج دیوتا کو ارگھ دینے کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حفاظتی انتظامات کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جن گھاٹوں پر پانی کی گہرائی زیادہ ہے یا جہاں گہرے گڑھے موجود ہیں، وہاں مضبوط اور مناسب بیریکیڈنگ کی جائے۔ ایسے حساس مقامات پر خطرے سے متعلق انتباہی بورڈ لگانے کے ساتھ تربیت یافتہ غوطہ خوروں اور رضاکاروں کی مناسب تعداد میں تعیناتی یقینی بنائی جائے، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورت حال میں فوری طور پر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا جا سکے۔ معائنے کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے تمام متعلقہ افسران کو باہمی تال میل کے ساتھ تیاریوں کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انتظامیہ کی بنیادی ترجیح چھٹھ مہاپرو کے دوران حفاظت، ٹریفک انتظام، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کو بہتر بنائے رکھنا ہے، تاکہ عقیدت مند بلا خوف و خطر بھگوان بھاسکر کو ارگھ دے سکیں۔ اس موقع پر متعلقہ سینئر اور نوڈل افسران، سول سرجن، سب ڈویژنل افسر سیوان صدر، سب ڈویژنل پولیس افسر سیوان صدر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک، نگر پریشد کے متعلقہ افسران و ملازمین، محکمہ صحت عامہ، محکمہ بجلی کے ایگزیکٹیو انجینئر، محکمہ فائر بریگیڈ اور ٹریفک پولیس کے افسران بھی موجود تھے۔

جرائم پر قابو پانے کیلئے سیوان ضلع تین زون میں تقسیم

سیوان، 14 نومبر (پرویز اختر) ضلع میں جرائم پر مؤثر طریقے سے قابو پانے اور عام لوگوں کی حفاظت کے انتظامات کو مزید مستحکم بنانے کے مقصد سے سیوان پولیس نے خصوصی گشتی مہم شروع کی ہے۔ اس کے تحت پورے ضلع کو تین زون میں تقسیم کر کے ہر رات سپر پٹرولنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ پولیس کی اس پہل کا مقصد رات کی تاریکی میں ہونے والی مجرمانہ وارداتوں پر روک لگانا اور سماج دشمن عناصر کے درمیان قانون کا خوف قائم کرنا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ضلع میں مؤثر گشت اور مضبوط حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے روزانہ رات کے وقت سپر پٹرولنگ کرائی جا رہی ہے۔ اس مقصد کے ل

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR پندار
اتوار، ۱۵ر نومبر ۲۰۲۶ء

کیا حسینہ بھٹو کی پھانسی بھول گئیں؟

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ وطن واپسی کے لیے بے قرار ہیں۔ انہوں نے اگلے ماہ دسمبر میں ہندوستان سے بنگلہ دیش واپس لوٹنے کا تہیہ کرلیا ہے۔ ان کی گھر واپسی کے اعلان کے ساتھ ہی کئی طرح کے امکان اور اندیشے پیدا ہو گئے ہیں۔ حسینہ کی واپسی آسان نہیں ہے۔ اگر وہ جو کھم اٹھا کر وطن لوٹ بھی گئیں تو انہیں کانٹوں پر چلنا ہوگا اور قدم- قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ بنگلہ دیش میں ان کا تخت وتاج چھن چکا ہے اور حکومت ختم ہو چکی ہے۔ ملک کے عوام نے بھی انہیں مسترد کر دیا ہے۔ انتخابات میں ان کی پارٹی کا نام ونشان مٹ چکا ہے۔ لیکن حسینہ کے دل میں پارٹی کو زندہ کرنے اور ایک بار پھر وزیر اعظم بننے کی حسرتیں ٹھاٹھیں مار رہی ہیں۔ ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوگا یا چکنا چور ہو جائے گا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔ تاہم حسینہ کو اقتدار کی بھوک ستانے لگی ہے۔ جس سے ان کی بے چینی بڑھ گئی ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ بنگلہ دیش میں سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء مرحومہ کے بیٹے طارق رحمٰن کی قیادت میں حکومت چل رہی ہے، حسینہ کو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اقتدار ان کا انتظار کر رہا ہے اور بنگلہ دیش کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی وہاں کا اقتدار ان کے قدموں میں ہوگا۔ جبکہ تلخ حقیقت یہ ہے کہ بنگلہ دیش میں پھانسی کا پھندا ان کا انتظار کر رہا ہے۔ انہیں 2024ء میں ہوئے تشدد کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے۔ عوامی بغاوت کے بعد ہی شیخ حسینہ کو ملک چھوڑ کر ہندوستان میں سیاسی پناہ لینی پڑی تھی۔ تب سے وہ یہاں پناہ گزیں کی زندگی گذارنے کو مجبور ہیں۔ اب انہیں گھر واپسی اور اقتدار کی ہوس ستانے لگی ہے۔ لیکن کیا وہ سزائے موت سے بچ بھی گئیں تو نو منتخبہ حکومت کو گرا کر وسط مدتی انتخابات کرانے اور اس میں جیت حاصل کر کے حکومت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گی، یہ خیالی پلاؤ پکانے سے زیادہ کچھ نہیں لگتا ہے۔ دراصل حسینہ کا ہوس انہیں پھانسی کے پھندے کی طرف گھسیٹ رہا ہے۔ اگر وہ اپنی جان کی امان چاہتی ہیں تو انہیں یہ فیصلہ ملتوی کر دینا چاہیے۔ کیونکہ ابھی بنگلہ دیش کے حالات ان کے موافق نہیں ہیں۔ بنگلہ دیش میں انہوں نے دوست کم دشمن زیادہ بنا رکھے ہیں۔ شائد اسی کے پیش نظر ہندوستان نے ان کی گھر واپسی پر دو شرطیں رکھی ہیں۔ پہلی یہ کہ حسینہ کو فوجی تحفظ میں بنگلہ دیش لے جایا جائے، دوسری یہ کہ انہیں سزائے موت معاملے میں اپیل کی اجازت دی جائے۔ ہندوستان کی یہ شرائط ان کے حق میں ہیں۔ اگر بنگلہ دیش یہ نہیں مانتا ہے تو انہیں اپنا قدم پیچھے ہٹا لینا چاہیے۔ سیاست میں کوئی مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتا ہے۔ آج جو دشمن ہیں، کل دوست بھی بن سکتے ہیں۔ حسینہ کو اس وقت کا انتظار کرنا چاہئے۔ جان ہے تو جہان ہے، اقتدار کیا چیز ہے۔ زندگی باقی رہے گی تو اقتدار کا حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ حسینہ دو بار موت کے منہ سے نکل چکی ہیں۔ ایک مرتبہ اس وقت جب بنگلہ دیش میں فوجی بغاوت کے دوران ان کے والد شیخ مجیب الرحمٰن سمیت خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ بنگلہ دیش کی تاریخ کا ایک بڑا المیہ تھا جس میں شیخ حسینہ اور ان کی بہن ریحانہ بچ گئی تھیں۔ کیونکہ یہ دونوں بہنیں اس وقت جرمنی میں مقیم تھیں۔ دوسری مرتبہ 2024 کے عوامی انقلاب میں فوجی افسران نے ان کی حویلی پر مشتعل عوام کا حملہ ہونے سے قبل دونوں بہنوں کو محفوظ طریقے سے بذریعہ طیارہ ملک سے نکال کر ہندوستان پہنچا دیا۔ ابھی شیخ حسینہ اور ریحانہ دونوں دلی میں ہیں۔ جب ہندوستان میں انہیں پناہ ملی ہوئی ہے تو گھر واپسی کی چھٹپٹاہٹ کیوں ہے؟ کیا انہیں ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی یاد نہیں ہے؟ پاکستان میں جنرل ضیاء الحق کی حکومت میں سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو ایک معاملے میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا تھا۔ جس سے پاکستان میں ایک سیاسی دور کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ کیا حسینہ اس واقعہ کو بھول گئی ہیں؟ انہیں اس سے سبق لینے کی ضرورت ہے۔ جوش میں ہوش کھونے سے بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ اقتدار کی لالچ میں گھر واپسی کا فیصلہ ملتوی کر دینا چاہیے ورنہ اس کی بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔

سونیا گاندھی کی آپ بیتی میں بابری مسجد



معصوم مرادآبادی
masoom.moradabadi@gmail.com

کانگریس پارٹی کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی کی آپ بیتی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتابوں کی صف میں شامل ہوگئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کتاب کے ڈھائی کروڑ نسخے فروخت ہو سکتے ہیں۔ انگریزی زبان میں 'بیلونگنگ: اے جرنی آف لو' کے عنوان سے اس کتاب کو ہارپر کالنس انڈیا نے شائع کیا ہے۔ 526 صفحات کی اس کتاب کو سونیا گاندھی نے کسی کی مدد کے بغیر تحریر کیا ہے۔ شروع میں جس ناشر سے اس کی اشاعت کا معاہدہ ہوا تھا، اس نے اس میں کچھ تبدیلیاں تجویز کی تھیں، جنھیں سونیا گاندھی نے قبول نہیں کیا اور اس طرح یہ کتاب ہارپر کالنس انڈیا سے شائع ہوئی ہے جو برطانیہ اور امریکہ کا ایک کثیر لسانی اشاعتی ادارہ ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گزشتہ منگل کو جب اس کی کاپیاں نئی دہلی کی خان مارکیٹ میں منظر عام پر آئیں تو کچھ بی جے پی کے لوگ بھی نظریں چرا کر اسے خریدتے ہوئے نظر آئے۔ سونیا گاندھی نے اس کتاب میں اٹلی میں گزرے ہوئے اپنے بچپن، راجیو گاندھی سے عشق اور شادی، پہلے نوزائیدہ بیٹے کی موت، کینسر سے جنگ اور گاندھی خاندان کے رشتوں پر کھل کر گفتگو کی ہے۔ اس کے علاوہ اپنی ساس اندرا گاندھی کا غصہ اور پرنب مکھرجی کے وزیر اعظم بننے کی خواہش کا قصہ بھی بیان کیا ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ سونیا گاندھی 2004 کے عام انتخابات میں کانگریس کی قیادت والے اتحاد کو اکثریت ملنے کے بعد وزیر اعظم کی کرسی کے بہت قریب پہنچ گئی تھیں۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ہر چند کہ راہل اور پریینکا نہیں چاہتے تھے کہ وہ وزیر اعظم بنیں کیونکہ انھیں اپنی دادی اور والد کے قتل کا خوف لاحق تھا۔ یو پی اے اتحاد کے لیڈروں کے دباؤ میں انھوں نے پہلے ہامی بھر لی تھی، لیکن بعد میں وہ اس فیصلے سے پیچھے ہٹ گئیں۔

سیاست دانوں کی آپ بیتیاں عام طور پر تنازعات کو جنم دینے کے لیے منظر عام پر لائی جاتی ہیں، لیکن سونیا گاندھی کی آپ بیتی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس سے کوئی سیاسی تنازعہ پیدا ہو یا ملک میں کوئی زلزلہ آئے۔ ہاں بی جے پی لیڈروں نے حسب عادت اس پر ناک بھوں چڑھائی ہے۔ یہاں تک کہ بی جے پی ممبر پارلیمنٹ کنگنا رنوت نے اس کتاب کے حوالے سے سونیا گاندھی کے خلاف ایسا بے ہودہ بیان دیا ہے جس پر ان کے خلاف ایف آئی آر درج ہوگئی ہے۔ یہ ایک ایسی خاتون کی آپ بیتی ہے، جس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر راجیو گاندھی سے شادی کی اور اپنا وطن اٹلی چھوڑ کر ہندوستان کی شہریت اختیار کی۔

جس وقت وہ گاندھی خاندان کی بہو بنیں تو ان کی ساس اندرا گاندھی ملک کی طاقتور وزیر اعظم تھیں، لیکن انھوں نے وہ دور بھی دیکھا جب اندرا گاندھی اقتدار سے محروم ہوئیں۔ 1984 میں اندرا گاندھی کے قتل کے بعد ان کے شوہر راجیو گاندھی کو بادل نخواستہ ملک کی کمان سنبھالنی پڑی اور وہ لوک سبھا کی سب سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے والے وزیر اعظم بنے، لیکن 1991 میں تمل ناڈو کے سری پیرمبدور میں تمل دہشت گردوں کے ہاتھوں راجیو گاندھی کی ہلاکت کے بعد حالات سونیا گاندھی کی زندگی بدل دی۔ وہ بادل نخواستہ ملک کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کی صدر بن گئیں اور 2004 میں حالات یہاں تک پہنچے کہ انھیں وزیر اعظم بنانے کی تیاریاں ہونے لگیں، لیکن ان کے غیر ملکی ہونے کا معاملہ طول پکڑ گیا اور بی جے پی نے اسے قومی وقار کا مسئلہ بنا دیا۔ نتیجے کے طور پر انھوں نے اپنی امیدواری واپس لے کر ڈاکٹر منموہن سنگھ کو وزیر اعظم کی کرسی پر بٹھایا جو ایک سنجیدہ اور ایماندار شخص تھے۔ انھوں نے اپنی آپ بیتی میں لکھا ہے کہ پرنب مکھرجی وزیر اعظم بننے کے خواہش مند تھے اور انھوں نے خود 2010 میں ان سے اس کا برملا اظہار بھی کیا تھا۔ لیکن ان کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکی۔ اس کی بڑی وجہ دائیں بازو کی طرف ان کا رجحان تھا، جس کی تصدیق صدر جمہوریہ کے عہدے سے فارغ ہونے کے بعد ان کی ناگپور یاترا سے اس وقت ہوئی جب وہ آر ایس ایس کے پروگرام میں شریک ہوئے۔ بی جے پی نے ان کی آر ایس ایس نوازی کے عوض انھیں ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز 'بھارت رتن' سے بھی نوازا۔ 2014 میں وزیر اعظم مودی کی پہلی حلف برداری بھی پرنب مکھرجی کے ہاتھوں ہوئی تھی۔

سونیا گاندھی کی آپ بیتی کو پڑھ کر اس بات کا سب سے زیادہ اطمینان ہے کہ انھوں نے کہیں بھی فرقہ وارانہ سیاست کی تائید نہیں کی۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''وہ دسمبر 1992 میں ٹیلی ویژن پر بابری مسجد کے انہدام کو دیکھ کر رو پڑی تھیں۔ یہ واقعہ ایک اہم موڑ تھا جس نے ہندوستان کی سیکولر بنیادوں کو خطرے میں ڈالا اور اس سے یہ ظاہر ہو گیا کہ گاندھی اور نہرو جیسے لیڈروں نے ملک کے کثرت میں وحدت کے تصور کو برقرار رکھنے کے لیے کس حد تک جدوجہد کی ہوگی اور مشکلات کا سامنا کیا ہوگا۔''

حالانکہ حقیقت یہ بھی ہے کہ ایودھیا تنازعہ سونیا کے شوہر راجیو گاندھی کی وزارت عظمیٰ کے دور میں اس وقت بھڑکا تھا جب یکم فروری 1986 کو بابری مسجد کا تالا توڑ کر وہاں پوجا پاٹ کی عام اجازت دی گئی تھی۔ اگرچہ یہ کام ایک مقامی عدالت کے فیصلے سے ہوا تھا، لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ عدالتی فیصلے سے پہلے سرکاری ٹیلی ویژن دوردرشن کی ٹیم وہاں موجود تھی جس نے بابری مسجد میں پوجا پاٹ کے مناظر کو پورے ملک میں دکھا کر اشتعال پیدا کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ راجیو گاندھی نے بابری مسجد کا تالا کھلوانے کا فیصلہ ان ہندو تو عناصر کو مطمئن کرنے کے لیے کیا تھا جو پارلیمنٹ سے مسلم مطلقہ بل کی منظوری کو مسلمانوں کے آگے گھٹنے ٹیکنے سے تعبیر کرتے تھے۔ خود راجیو گاندھی کی کابینہ میں موجود ارون نہرو جیسے وزیروں نے انھیں یہ پٹی پڑھائی تھی کہ دائیں بازو کے عناصر ان سے بہت ناراض ہیں اور کانگریس ہندو ووٹ سے محروم ہو سکتی ہے، لہٰذا رام جنم بھومی مکتی آندولن کے دباؤ میں بابری مسجد کو عام پوجا پاٹ کے لیے کھول دیا گیا۔ بی جے پی کے اس ایجنڈے کو چھیننے کی کوشش کانگریس کو بہت مہنگی پڑی۔ راجیو گاندھی نے فیض آباد پہنچ کر ملک میں 'رام راجیہ' لانے کے اعلان کے ساتھ اپنی انتخابی مہم شروع کی تھی۔ یہ الگ بات ہے کہ اپنی آپ بیتی میں سونیا گاندھی کی طرف سے بابری مسجد کے تذکرے کو بی جے پی نے منہ بھرائی کی سیاست سے تعبیر کیا ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ کانگریس پارٹی نے ایودھیا کی خونی تحریک کا ثابت قدمی اور مضبوطی کے ساتھ مقابلہ کرنے کی بجائے اس سے خود سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی، جو درحقیقت آگ سے کھیلنے جیسا کام تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کانگریس نے اس کوشش میں اپنے ہاتھ جلا لیے اور وہ آہستہ آہستہ صوبوں کا اقتدار کھوتی چلی گئی۔ آج راہل گاندھی جس مضبوطی اور جرات کے ساتھ بی جے پی اور آر ایس ایس سے لوہا لے رہے ہیں، اگر کانگریس نے اس وقت ایسا ہی کیا ہوتا تو آج ملک کا سیاسی نقشہ ہی دوسرا ہوتا۔ سونیا گاندھی نے اپنی آپ بیتی میں گجرات 2002 کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ان فسادات کی بھیانک تصویریں ٹی وی پر دیکھ کر پورا ملک سہم گیا تھا۔ انھوں نے کس طرح اپوزیشن قائد کے طور پر احمد آباد میں ایک ریلیف کیمپ کا دورہ کیا۔ وہ اس فساد میں زندہ بچ جانے والوں سے ملنے کے تجربے کے بارے میں لکھتی ہیں 'فرقہ وارانہ تشدد کے زیادہ تر متاثرین مسلمان تھے۔ گجرات میں کانگریس لیڈروں کی مدد کی پکار کے باوجود حکومت نے کوئی موثر کارروائی نہیں کی۔'' انھوں نے گجرات تشدد کے پیچھے بی جے پی، آر ایس ایس اور بجرنگ دل کے انتہا پسندوں کے کردار کا بھی ذکر کیا ہے۔ سونیا نے اپنی کتاب میں ہندوستان کے سماجی تانے بانے پر اپنے نقطہ نظر کا اعادہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر شہری کو بلا تفریق مذہب عزت و وقار کے ساتھ اور کسی کو وفاداری ثابت کیے بغیر زندگی گزارنے کے قابل ہونا چاہئے۔''

☆☆☆

سونیا گاندھی کی کتاب یا سیاست کا نیا طوفان



اختر جمال عثمانی، بارہ بنکی
Mob. 9450191754

سونیا گاندھی تقریباً چھ دہائیوں سے ہندوستان کی سیاسی اور سماجی زندگی میں موجود ہیں۔ انہوں نے اپنی خاموش طبیعت، نجی زندگی کو پردے میں رکھنے کی عادت اور سیاسی مخالفین کی جانب سے مسلسل تنقید کے باوجود ملک کی سیاست میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ اب ان کی 544 صفحات پر مشتمل خودنوشت سوانح عمری ''A:Belonging Journey of Love'' کی اشاعت نے ایک بار پھر انہیں قومی بحث کا مرکز بنا دیا ہے۔

10 نومبر 2026 کو شائع ہونے والی اس کتاب کی اشاعت کے بعد جس طرح اس پر بحث شروع ہوئی اور کتاب خریدنے کے لیے کتابوں کی دکانوں پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوئی، اس نے یہ ثابت کر دیا کہ ہندوستانی عوام آج بھی سونیا گاندھی کی زندگی اور ان کے سیاسی تجربات کے بارے میں جاننے میں غیر معمولی دلچسپی رکھتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ کتاب انگریزی زبان میں ہے اور قیمت بھی عام کتابوں کے مقابلے میں خاصی زیادہ ہے، اس کے باوجود اس کی مانگ نے لوگوں کو حیران کر دیا۔ دہلی کے خان مارکیٹ سمیت کئی مقامات پر لوگ کتاب خریدنے پہنچے، آن لائن آرڈر کیے گئے اور بعض دکانوں پر پہلے ہی دن کتابوں کا ذخیرہ کم پڑ گیا۔ بک اسٹورز کے مطابق گزشتہ کئی برسوں میں کسی سیاسی شخصیت کی کتاب کے لیے اس طرح کا جوش کم ہی دیکھنے کو ملا ہے۔ اس کتاب کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ سونیا گاندھی نے اسے محض سیاسی یادداشتوں کی کتاب نہیں بنایا بلکہ اپنی پوری زندگی کے تجربات، محبت، خاندان، شناخت، اپنائیت اور اپنے وطن کی تلاش کی داستان کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ دراصل ایک ایسی عورت کی کہانی ہے جو اٹلی کے ایک چھوٹے سے شہر میں پیدا ہوئی، جس نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اپنے وطن سے ہزاروں میل دور ایک دوسرے ملک میں گزارا، وہاں کے رسم و رواج، زبان اور تہذیب کو اپنایا اور بالآخر اسی ملک کو اپنا گھر اور اپنا وطن بنا لیا۔

کتاب کے ابتدائی صفحات میں سونیا گاندھی اپنے بچپن، خاندان اور اٹلی کے ماحول کا ذکر کرتی ہیں۔ ان کا بچپن اٹلی کے شہر اورباسانو اور سانگانو کے علاقے میں گزرا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد کا ماحول، ایک عام متوسط خاندان کی زندگی، والدین کی سختی، خاندانی روایات اور بچپن کے تجربات کو انہوں نے بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس کے بعد تعلیم کے لیے انگلینڈ کے شہر کیمبرج پہنچنے اور 1965 میں وہاں راجیو گاندھی سے پہلی ملاقات کا ذکر ہے۔ یہ ملاقات ان کی زندگی کا ایسا موڑ ثابت ہوئی جس نے ان کے مستقبل کا پورا نقشہ بدل دیا۔ ایک اطالوی لڑکی اور ہندوستانی نوجوان کے درمیان محبت کا یہ رشتہ بالآخر شادی میں تبدیل ہوا اور 1968 میں سونیا گاندھی ہندوستان آ گئیں۔

یہاں سے ان کی زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہوا۔ ایک ایسے ملک میں جہاں کی زبان، رہن سہن، کھانے پینے کے طریقے، خاندانی روایات اور معاشرتی ماحول ان کے لیے بالکل اجنبی تھے، انہوں نے خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی۔ ساڑھی پہننا، ہندی سیکھنا، ہندوستانی تہذیب کو سمجھنا اور اندرا گاندھی جیسے مضبوط اور بااثر سیاسی خاندان کے ماحول میں اپنی جگہ بنانا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ کتاب میں انہوں نے اندرا گاندھی کے ساتھ اپنے تعلقات، گھر کے ماحول، خاندانی معاملات اور روزمرہ زندگی کے کئی ایسے واقعات بیان کیے ہیں جو ان کی شخصیت کے ان پہلوؤں کو سامنے لاتے ہیں جن سے عام طور پر لوگ واقف نہیں تھے۔

اس کتاب کا ایک بڑا حصہ محبت اور جدائی کے ان تجربات پر مشتمل ہے جنہوں نے سونیا گاندھی کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا۔ پہلے بچے کی قبل از وقت پیدائش اور اس کی موت کا دکھ، 31 اکتوبر 1984 کو اندرا گاندھی کا قتل اور پھر 21 مئی 1991 کو راجیو گاندھی کی دہشت ناک موت، یہ ایسے سانحات تھے جنہوں نے انہیں اندر سے توڑ کر رکھ دیا۔ راجیو گاندھی کی موت کے بعد ان کی زندگی میں جو خلا پیدا ہوا، اس کا بیان کتاب کے انتہائی جذباتی حصوں میں شامل ہے۔ ایک ایسی عورت جس نے برسوں تک سیاست سے دور رہنے کی کوشش کی، اسے حالات نے بالآخر اسی سیاست کے میدان میں کھڑا کر دیا جس سے وہ ہمیشہ بچنا چاہتی تھی۔

یہاں ایک بات قابل غور ہے کہ سونیا گاندھی نے طویل عرصے تک اپنی نجی زندگی کو عوامی بحث کا موضوع بننے سے بچائے رکھا۔ وہ نہ تو بہت زیادہ انٹرویو دیتی تھیں اور نہ ہی اپنی زندگی کے ذاتی معاملات پر کھل کر گفتگو کرتی تھیں۔ ان کے بارے میں زیادہ تر باتیں دوسروں کے ذریعے سامنے آتی رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کی اشاعت سے پہلے انہوں نے کہا تھا کہ کئی دہائیوں سے دوسرے لوگ میری کہانی سناتے رہے ہیں، اب اپنی کہانی سنانے کی باری میری ہے۔ یہ جملہ اس کتاب کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔

کتاب کا ایک اہم حصہ اندرا گاندھی کی شخصیت اور ان کے دور حکومت سے متعلق ہے۔ سونیا گاندھی نے اپنی ساس کو صرف ایک وزیر اعظم یا طاقتور سیاسی رہنما کے طور پر نہیں بلکہ ایک ماں، ایک عورت اور خاندان کی سربراہ کی حیثیت سے بھی دیکھا ہے۔

کتاب کے آخری حصے میں سونیا گاندھی کی سیاسی زندگی، کانگریس میں ان کی آمد، پارٹی کی قیادت، 2004 کے انتخابات اور وزیر اعظم کا عہدہ قبول نہ کرنے کے فیصلے کا ذکر ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ راجیو گاندھی کے قتل کے بعد انہوں نے طویل عرصے تک سیاست سے دور رہنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن کانگریس کی مسلسل کمزوری اور پارٹی کے اندر پیدا ہونے والے حالات نے انہیں بالآخر قیادت سنبھالنے پر مجبور کیا۔ ان کے دور صدارت میں کانگریس نے 2004 کے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی اور متحدہ ترقی پسند اتحاد یعنی یو پی اے کی حکومت قائم ہوئی۔ وزیر اعظم بننے کا موقع ملنے کے باوجود انہوں نے یہ عہدہ قبول نہیں کیا اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کو وزیر اعظم بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس واقعے کو وہ اپنی زندگی کے ایک اہم فیصلے کے طور پر بیان کرتی ہیں۔ یہیں سے کتاب کا سیاسی رنگ نمایاں ہونے لگتا ہے۔ سونیا گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس کی سیاست، ان کے نظریات، ملک کے سیکولر کردار اور آئینی اداروں کی صورت حال پر سخت تنقید کی ہے۔ ان کے نزدیک آر ایس ایس کا نظریہ ہندوستان کی کثیر مذہبی اور کثیر تہذیبی شناخت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ وہ موجودہ سیاسی نظام میں اکثریتی سوچ کے بڑھتے ہوئے اثرات اور جمہوری اداروں کی آزادی کے بارے میں بھی تشویش ظاہر کرتی ہیں۔ بابری مسجد کی شہادت، فرقہ وارانہ کشیدگی اور اقلیتوں کے ساتھ ہونے والے سلوک جیسے موضوعات پر بھی ان کا موقف سامنے آتا ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں کتاب سیاسی تنازعے کا مرکز بن گئی ہے۔ بی جے پی کے رہنماؤں نے کتاب کے مندرجات پر سخت اعتراضات کیے ہیں۔

1984 کے سکھ مخالف فسادات کا معاملہ یقیناً ہندوستان کی تاریخ کا ایک انتہائی دردناک باب ہے۔ ہزاروں بے گناہ سکھوں کا قتل، ان کے گھروں اور کاروباروں کی تباہی اور انصاف کے لیے کئی دہائیوں تک جاری رہنے والی جدوجہد ایک ایسی حقیقت ہے جسے کسی بھی سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سونیا گاندھی نے ان فسادات کو ایک شرمناک واقعہ قرار دیا ہے اور انصاف میں تاخیر پر افسوس ظاہر کیا ہے، لیکن راجیو گاندھی کے کردار کے حوالے سے ان کا دفاعی انداز سیاسی اور تاریخی بحث کو جنم دیتا ہے۔ اسی طرح ایمرجنسی کے معاملے میں اندرا گاندھی کے فیصلے کو غلطی قرار دینے کے باوجود اس کے پس منظر اور حالات کی جو وضاحت پیش کی گئی ہے، اس سے اختلاف کی گنجائش موجود ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے رہنماؤں نے بی جے پی کو مشورہ دیا ہے کہ کتاب پر تنقید کرنے سے پہلے اسے پڑھنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ایسی شخصیت جس نے اپنی زندگی کے اہم ترین تجربات اور واقعات کو پہلی بار تفصیل سے قلم بند کیا ہے، اس کی تحریر کو سیاسی مخالفت کی بنیاد پر مسترد کرنا مناسب نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی خودنوشت کو مکمل طور پر غیر جانب دار تاریخ نہیں کہا جا سکتا۔ ہر شخص اپنے تجربات، اپنی یادداشت اور اپنے نقطہ نظر کے مطابق واقعات بیان کرتا ہے۔ اس لیے سونیا گاندھی کی کتاب پر تنقید بھی ہونی چاہیے اور اس کے مندرجات کا نجیدگی سے جائزہ بھی لیا جانا چاہیے۔ آر ایس ایس کے حوالے سے کتاب میں بیان کردہ بعض تاریخی معلومات بھی اعتراضات کا سبب بنی ہیں۔ خاص طور پر تنظیم کے قیام کے سال کے بارے میں 1921 کا ذکر غلط بتایا گیا ہے، جبکہ آر ایس ایس کا قیام 1925 میں ہوا تھا۔ انا ہزارے کی بدعنوانی مخالف تحریک کے سال کے حوالے سے بھی کتاب میں غلطی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس طرح کی غلطیاں ایک ایسی کتاب کے لیے یقیناً قابل توجہ ہیں جس میں ملک کی حالیہ تاریخ اور اہم سیاسی واقعات بیان کیے گئے ہوں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کتاب کے بارے میں ادبی اور صحافتی حلقوں میں بھی مختلف آرا سامنے آئی ہیں۔ بعض مبصرین نے اسے ایک کتاب کے اندر تین الگ الگ کتابوں کا مجموعہ قرار دیا ہے۔ پہلی کتاب سونیا اور راجیو کی محبت کی کہانی ہے، دوسری اندرا گاندھی اور ان کے خاندان کی زندگی کا بیان اور تیسری ہندوستان کی سیاست کے بارے میں سونیا گاندھی کی یادداشتیں اور خیالات۔ معروف صحافیوں کے جائزوں میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کتاب کے ذاتی اور خاندانی حصے زیادہ دلچسپ، بے تکلف اور جذباتی ہیں، جبکہ سیاسی حصے میں وہ کھل کر بات نہیں کر پاتیں۔ بعض مقامات پر ان کا انداز اپنے خاندان اور کانگریس کے دفاع کا محسوس ہوتا ہے۔ اس لیے کتاب کے بعض حصوں کو اہم اور معلوماتی قرار دینے کے باوجود اس کے سیاسی تجزیے کو مکمل اور غیر جانب دار تسلیم نہیں کیا جا رہا ہے۔

کتاب کی اشاعت کے بعد اس کے حق اور مخالفت میں جس طرح کی پوسٹیں، تبصرے اور ویڈیوز سامنے آئے ہیں، ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں سیاسی اختلاف اب محض نظریاتی اختلاف نہیں رہا بلکہ اکثر ذاتی دشمنی اور کردار کشی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ سونیا گاندھی کی شخصیت کے بارے میں ماضی میں جس طرح کے توہین آمیز الفاظ استعمال کیے گئے، وہ کسی مہذب سیاسی معاشرے کی عکاسی نہیں کرتے۔ کسی خاتون کی سیاسی پالیسیوں سے اختلاف کرنا ہر شخص کا حق ہے، لیکن اس کی ذاتی زندگی، خاندان اور نسلی شناخت کو نشانہ بنانا کسی طرح درست نہیں کہا جا سکتا۔ سوشل میڈیا پر ایک طرف ایسے لوگ ہیں جو کتاب پڑھے بغیر ہی اس کے خلاف فیصلے صادر کر رہے ہیں، تو دوسری طرف ایسے افراد بھی ہیں جو سونیا گاندھی کی ہر بات کو حرف آخر سمجھنے کے لیے تیار ہیں۔ دونوں رویے درست نہیں ہیں۔ کسی کتاب کو پڑھے بغیر اس پر تنقید کرنا بھی ناانصافی ہے اور کسی مصنف کی سیاسی وابستگی کی بنیاد پر اس کی ہر بات کو درست تسلیم کر لینا بھی علمی دیانت کے خلاف ہے۔

سونیا گاندھی کی کتاب کے خلاف سیاسی مہم اور سوشل میڈیا پر ہونے والی مخالفت نے خود اس کتاب کی تشہیر میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جس کتاب کو عام حالات میں شاید صرف سیاسی اور ادبی حلقوں تک محدود رہنا تھا، وہ آج عام لوگوں کی دلچسپی کا موضوع بن گئی ہے۔ لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر اس کتاب میں ایسا کیا لکھا ہے جس سے برسوں سے ہندوستان کی سیاست میں موجود ایک خاتون کو ایک بار پھر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کتاب کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سیاسی تنازعات کبھی کبھی کسی کتاب کی مقبولیت میں اضافہ بھی کر دیتے ہیں۔

میرے خیال میں اس کتاب کی اصل اہمیت اس بات میں ہے کہ اس نے ایک ایسی عورت کو اپنی کہانی خود بیان کرنے کا موقع دیا ہے جس کی زندگی کے بارے میں کئی دہائیوں تک دوسروں نے اپنی اپنی پسند اور سیاسی ضرورت کے مطابق رائے قائم کی۔ ایک اطالوی لڑکی کا ہندوستان آنا، ایک ہندوستانی خاندان کا حصہ بننا، محبت اور ازدواجی زندگی کے تجربات سے گزرنا، اپنے شوہر اور ساس کو کھونا، بچوں کی پرورش کرنا اور پھر ایک بڑی سیاسی جمت کی قیادت سنبھالنا یقیناً ایک غیر معمولی سفر ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سونیا گاندھی صرف ایک گھریلو خاتون یا ایک سیاسی رہنما نہیں ہیں بلکہ وہ ہندوستان کی جدید سیاسی تاریخ کے کئی اہم واقعات کی عینی شاہد بھی رہی ہیں۔ ان کے بیان کردہ واقعات سے اتفاق یا اختلاف کیا جا سکتا ہے، ان کی یادداشتوں میں موجود کمیوں اور خامیوں کی نشاندہی بھی کی جا سکتی ہے، لیکن ان کے تجربات کو یکسر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں کتابوں کا جواب کتابوں سے، خیالات کا جواب خیالات سے اور سیاسی اختلاف کا جواب سیاسی دلیل سے دیا جانا چاہیے۔ اگر کسی کتاب میں تاریخی غلطیاں ہیں تو ان کی نشان دہی مستند حوالوں کے ساتھ ہونی چاہیے۔ یہ ایک ایسی خاتون کی زندگی کی داستان ہے جس نے ہندوستان کی سیاست کو بہت قریب سے دیکھا، اس کے کئی نشیب و فراز کا حصہ بنی اور اپنے ذاتی دکھوں کے باوجود ایک طویل سیاسی سفر طے کیا۔

⁂

''مجھے نہیں پتا کہ لیڈر کیسے ہوتے ہیں، مگر یقیناً ایسے نہیں ہوتے''

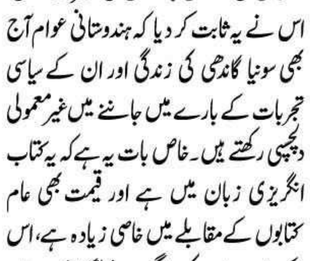

قیصر محمود عراقی، کولکاتا
موبائل: 6291697668

ہمارا ملک لیڈران کی ایک منڈی ہے، ہر کوئی بیٹھا رنگ برنگا مال بیچ رہا ہے، ہر کوئی مسیحا بنا ہوا ہے اور ہر کوئی اپنے بیان کے مطابق یکتا ہے۔ مگر لیڈر اصل میں کیسے ہوتے ہیں؟ عوامی رہنما یا لیڈر کہلانے کا حق انہی افراد کو حاصل ہوتا ہے جو حقیقتاً اپنی عوام کے افراد کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں پُرخلوص رہنمائی کرتے ہیں۔ سیاستدان ہون

علامہ عطاء اللہ پالوی کی تصنیف 'تذکرہ جمیل' گرانقدر علمی تحفہ



مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

''تذکرہ جمیل''، مشہور قلمکار عطاء اللہ پالوی کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب ان کے دوست جناب وجاہت حسین کی سوانح عمری ہے۔

وجاہت حسین کا تعارف کراتے ہوئے ان کے صاحبزادے طارق حسین اپنے مضمون ''وجاہت حسین۔ایک عبقری شخصیت میں'' تحریر کرتے ہیں:

''میرے والد محترم وجاہت حسین کی تعلیم چھپرہ کے نامی گرامی اسکول سارن اکیڈمی میں ہوئی۔ اس اسکول سے بے شمار نامی گرامی ہستیاں فیضیاب ہوئیں۔ ان ہی ہستیوں میں میرے والد محترم وجاہت حسین کا نام گرامی بھی شامل ہے۔ یہ ان کی خوش قسمتی رہی کہ وہ سارن اکیڈمی کی انتظامیہ کمیٹی کے رکن بھی رہے اور وہاں کے طالب علم بھی رہے۔ ان کے والد یعنی میرے دادا جان جناب راحت حسین بھی چھپرہ شہر کی نامی گرامی ہستیوں میں تھے۔ وہ چھپرہ کے مشہور و معروف سماجی خدمت گاہ کی حیثیت سے جانے جاتے تھے اور ان ہی کے نام پر راحت روڈ ہے، جہاں ان کی رہائش گاہ ''راحت منزل'' واقع ہے۔(۱)

مزید تحریر کرتے ہیں:

''وجاہت حسین سارن ضلع کے باوقار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اپنے طالب علمی کے زمانہ میں وہ بہت ہی ذہین تسلیم کئے جاتے تھے۔ انگریزی، اردو اور فارسی زبانوں پر تو ان کو عبور حاصل تھا۔ اپنے طالب علمی کے دور سے ہی وہ کم سخن تھے اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ انہوں نے ہمیشہ سادگی اختیار کی اور سادہ لباس میں رہا کرتے تھے اور اسی حالت میں انہوں نے اپنی پوری زندگی کا سفر طے کیا۔ غریبوں کی مدد کرنا اور ہندو مسلم بھائی چارگی کو فروغ دینا ان کی زندگی کا مقصد تھا۔ ان ہی خدمات کی وجہ سے انہیں بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ وجاہت حسین کی شخصیت صرف اس لئے عظیم نہیں تھی کہ وہ مولوی راحت حسین کے بڑے صاحبزادے تھے، بلکہ وہ اپنے آپ میں ایک تنظیم کی حیثیت رکھتے تھے۔ بغیر کسی تفریق کے وہ ہر شخص کے دکھ سکھ میں حصہ لیتے تھے اور ہر شخص کی چھوٹی سی چھوٹی ضرورتوں اور سہولتوں کی تکمیل کا خیال رکھتے تھے۔ شہر میں کوئی بھی خاندانی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی تقریب ان کے بغیر انجام نہیں پاتی تھی۔ وہ چھپرہ نگر پالیکا کے وارڈ کمشنر اور کئی دوسری تنظیموں کے ڈائریکٹر بھی رہ چکے تھے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ چھپرہ کے جیل ویزیٹر بھی تھے۔ وجاہت حسین کو ان کی نیکی اور انسانیت کی وجہ کر برطانیہ حکومت نے ۱۹۴۵ء میں خان بہادر کے خطاب سے نوازا تھا۔ وجاہت حسین صاحب ۱۹۴۴ء میں راحت روڈ چوراہا پر واقع مولیٰ مسجد کے متولی قرار پائے اور اپنی زندگی کے آخری دن تک متولی رہے۔ غیر مسلموں میں بھی وجاہت حسین مسلمانوں کے واحد نمائندہ تھے۔''(۲)

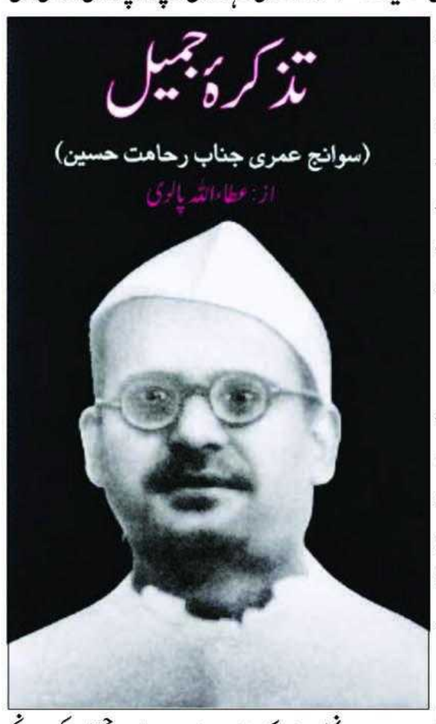

پروفیسر محمد رضوان خان علی گڑھ اپنے مضمون ''وجاہت حسین ایک ہمہ گیر شخصیت'' میں تحریر کرتے ہیں:

''وجاہت حسین کا تعلق ایک باعزت ذی علم گھرانے سے تھا اور ضلع سارن کے رہنے والے تھے۔ وجاہت حسین صاحب کی تعلیم و تربیت چھپرہ کے ایک مشہور اسکول سارن اکیڈمی میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ اس اسکول میں بڑی نامی گرامی شخصیات نے علمی تشنگی کو مٹایا ہے۔ ان ہی شخصیات میں سے ایک شخصیت وجاہت حسین صاحب کی بھی ہے۔ وجاہت حسین صاحب کے جد امجد محترم شفقت حسین صاحب مرحوم اپنے دور کی جانی مانی شخصیات میں سے ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ سلطنت مغلیہ کے اعلیٰ ممتاز عہدہ پر فائز رہے ہیں جس سے اس بات کی عکاسی ہوتی ہے کہ آپ کا خاندان علم و انصاف کا گہوارہ تھا۔ وجاہت حسین صاحب کے والد ماجد جناب راحت حسین صاحب بھی چھپرہ شہر کے باکمال شخصیات میں شمار کئے جاتے تھے۔(۳)

مزید تحریر کرتے ہیں:

''وجاہت حسین صاحب کا شمار چھپرہ کے مشاہیر سماجی خدمت گاروں میں ہوتا تھا اور وہ کافی ہمدرد دل، اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھنا ہی ان کا کام تھا۔ ان کی شخصیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ان کے والد کے نام سے وہاں ایک روڈ بھی ہے، جس کا نام راحت روڈ ہے۔

وجاہت حسین کی زندگی کا اگر ہم مختصر جائزہ لیں تو وہ ایک علمی شخصیت کے مالک تھے، آپ کے افکار و خیالات بہت بلند تھے۔ آپ کے علمی و فنی رجحانات میں جامعیت تھی۔ آپ بلا کے حاضر جواب اور نکتہ سنج تھے، عربی، انگریزی و فارسی علوم کے ماہر تھے۔ ضیافت اور مہمان نوازی، لطائف و ظرائف، مرجعیت و مرکزیت، تواضع و انکساری، سیرت و کردار کی بلندی، قناعت و صبر و خود داری کے آپ زندہ و جاوید نمونہ تھے۔(۴)

''چند کلمات کے تحت'' جسٹس شمس الاسلام جعفری سابق جج ہائی کورٹ الٰہ آباد اتر پردیش تحریر کرتے ہیں:

''خان صاحب وجاہت حسین کے جد امجد سلطنت مغلیہ کے دور حکومت میں قاضی (جج) کے ممتاز عہدہ پر فائز رہے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ آپ کا خاندان علم و انصاف کا گہوارہ تھا۔ وجاہت حسین صاحب کے والد جناب راحت حسین مرحوم نے ملازمت کے بجائے تجارت کو طرز زندگی بنایا اور چھپرہ ہی میں ایک فرم موسومہ راحت حسین اینڈ کمپنی قائم کی جو تجارت کے میدان میں مشہور زمانہ ہوئی۔ ان کی ایمانداری، خوش اخلاقی اور محنت نے تجارت کے میدان میں کمپنی کی نیک نامی میں چار چاند لگائے۔ محترم وجاہت حسین صاحب اپنے والد کے ہی نقش قدم پر چل کر تجارت کے پیشہ سے ہی منسلک رہے اور محض چھپرہ میں ہی نہیں بلکہ ریاست کے پیمانے پر ایک ایماندار و خوش اخلاق تاجر کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ آپ سماجی، سیاسی و ملی کاموں میں بھی اپنا ایک منفرد اور ممتاز مقام رکھتے تھے، جس کی وجہ سے آپ کے دوستوں، رفیقوں کی ایک لمبی فہرست ہے جن میں مولانا مظہر الحق، ڈاکٹر راجندر پرساد (سابق صدر جمہوریہ ہند) ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر شری کرشن سنہا، مہامایا پرساد، سر سلطان احمد اور کپل دیو پرساد شریواستو وغیرہ شامل تھے۔(۵)

عطاء اللہ پالوی خان صاحب وجاہت حسین کی سوانح عمری ''تذکرۂ جمیل'' لکھ کر خان صاحب کو زندہ و جاوید بنا دیا ہے جو خان صاحب وجاہت حسین سے ان کے تعلقات کا مظہر ہے۔ وہ تحریر کرتے ہیں:

''خان صاحب وجاہت حسین نے کوئی خود نوشت مرتب نہیں کی اور نہ اب تک ان کے کسی عزیز دوست نے ان کی کوئی سوانح عمری لکھی ہے۔ یہ ایک افسوسناک کمی ہے۔ میں اپنے آپ کو اس کا واقعی اہل نہیں پاتا کہ خان صاحب وجاہت حسین کی سوانح عمری لکھوں، کیونکہ اول تو خان صاحب وجاہت کے ساتھ میری ملاقات یا دوستی بیس برس سے زیادہ عمر نہیں رکھتی اور میرے لئے خان صاحب موصوف کے سارے حالات و کوائف کا جاننا ممکن ہی نہیں ہے۔ دوسرے سوانح نگاری ایک مستقل فن اور ادب کی نہایت اہم شاخ ہے، اس کے لئے بڑے سلیقہ و مہارت کی ضرورت ہے، جس سے میں محروم ہوں۔ تاہم خان صاحب کی تجہیز و تکفین میں عدم شرکت کی تلافی اس طرح تو ضرور ہی کر سکتا ہوں کہ اپنے اس عزیز دوست کی پُرخلوص محبت و منفرد خصوصیات کا ذکر قلمبند کر کے ان کی یاد کو تازہ اور ان کی بارگاہ میں بطور نذرانہ عقیدت پیش کروں۔ اس مخلص دوست کے جدا ہونے کا مجھے بے حد صدمہ ہوا اور میں کئی دن تک متاثر اور غمگین رہا، لہٰذا میری اس تحریر کو وجاہت حسین کی ''سوانح عمری'' کے ساتھ ساتھ ''تذکرۂ جمیل'' سمجھا اور قرار دیا جائے۔''(۶)

تذکرۂ جمیل میں معروف اہل قلم عطاء اللہ پالوی نے اپنے دوست خان صاحب وجاہت حسین بن راحت حسین کی سوانح عمری تحریر کی ہے۔ انہوں نے کتاب کی ابتداء ایسے پرکشش انداز پر کی ہے جس سے کتاب کی معنویت اور اس کی اہمیت سے قاری مسحور ہو کر پوری کتاب کو پڑھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وہ تحریر کرتے ہیں:

''یہ تذکرہ ہے، میری اس خوش قسمتی کا، جب میں ۲۴ر اگست ۱۹۴۵ء سے یکم فروری ۱۹۶۷ء تک کی مدت کے درمیان چھپرہ کی ایک معزز شخصیت، ایک بلند کردار جوان، ایک شریف النفس ہستی اور ایک سدا بہار انسان کی مخلصانہ توجہ، دوستانہ روابط، خصوصی محبت اور باکیف پذیرائی کا مرہون منت رہا تھا۔

میں یکم اپریل ۱۹۴۴ء کو بابو عبدالرزاق صاحب عرف راجہ بابو مالک ''انڈین شوگر ورکس'' سیوان کے مختار عام کی حیثیت سے پٹنہ سے چھپرہ گیا تھا۔ ابتدا میں کچھ دن میرا قیام محلہ سلیم پور میں رہا تھا، پھر میں محلہ کریم چک میں منتقل ہو گیا تھا اور ڈپٹی صفدر حسین صاحب کے مکان ''صفدر منزل'' کی نچلی منزل کے بیرونی مغربی کمرہ میں بحیثیت کرایہ دار رہا تھا۔''(۷)

مزید تحریر کرتے ہیں: ''۲۴ر اگست ۱۹۴۵ء کو تقریباً دس بجے دن میں ایک صاحب کرشن جی والا من موہن سانولہ رنگ اور ڈیل کارنیگی والی دلفریب مسکراہٹ لبوں پر لئے شیروانی زیب تن کئے، مجھ سے اجازت لے کر میرے کمرے میں وارد ہوئے اور آتے ہی انہوں نے فرمایا:

پالوی صاحب! السلام علیکم

میں ڈپٹی صفدر حسین صاحب کا چچا زاد بھائی وجاہت حسین ہوں، آج شب کو مونا مسجد میں ختم تراویح کی رسم انجام پانے جا رہی ہے، میں اس مسجد کا متولی ہوں اور اس حیثیت سے میں آپ کو اس تقریب میں شرکت کی دعوت دینے حاضر ہوا ہوں۔

ایک تو یوں ہی میں بڑا کم آمیز انسان واقع ہوا ہوں، دوسرے چھپرہ میں نو وارد تھا، اس لئے عرصہ تک میرا نہ کوئی ملاقاتی وہاں تھا اور نہ آشنا۔ چھپرہ پہنچنے کے کئی ماہ بعد علامہ محمد عباس ندوی سے تعارف ہوا تھا اور وہ بھی اس لئے کہ میں ان کے سسرالی مکان واقع محلہ سلیم پور میں کرایہ دار تھا، پھر بعد میں ان کی وساطت سے علامہ حکیم سید محمد شفیع شمسی سے تعلقات قائم ہوئے تھے، جو محلہ صاحب گنج میں پریکٹس کرتے تھے۔ ان دونوں حضرات کے سوا چھپرہ کی کسی اور محترم شخصیت سے اس وقت تک میری ملاقات نہ تھی اور نہ کوئی واقفیت ہی تھی۔

وجاہت حسین صاحب کو اسی سال برطانوی حکومت کی طرف سے خان صاحب کا خطاب ملا تھا۔ وہ چھپرہ کے دوسرے خطاب یافتہ مسلمان تھے، لہٰذا ان کا نام علامہ محمد عباس ندوی اور حکیم سید محمد شفیع شمسی دونوں سے سنا ہوا تھا، مگر میں انہیں جانتا پہچانتا نہ تھا، اس لئے میں حیص بیص میں پڑ گیا۔ تاہم مبارک تقریب کی سعادت اور ایک معزز شخصیت کی عنایت کو میں رد نہ کر سکا اور آخر میں شرکت کا وعدہ کر لیا۔ چنانچہ حسب وعدہ شریک بھی ہوا۔ خان صاحب وجاہت حسین نے بڑے تپاک سے میرا خیر مقدم کیا اور میری خاطر داری کی۔ یہ تھی خان صاحب وجاہت حسین سے میری جان پہچان کی ابتداء''(۸)

اس کے بعد مصنف نے سوانح اور تذکرہ پر قرآن کریم اور محققین کی تحریر کو پیش کر کے علمی انداز پر اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے، وہ تحریر کرتے ہیں:

''چیمبرس انسائیکلو پیڈیا جلد دوم صفحہ (۵۳) میں ہے کہ:

سوانح ہماری کسی مخصوص فرد کی زندگی اور کردار کے مسلسل بیان کا فنکارانہ اظہار ہے۔ اس میں یہ اضافہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے کہ ''سوانح عمری'' سے زیادہ دلچسپ شعبہ ادب میں کوئی اور شعبہ نہیں ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ نوع انسانی کا دلکش ترین مرکز مطالعہ ہمیشہ سے انسان رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔

(جاری)

تعلیمی مراکز میں ڈائلوگ اور باہمی احترام کی روایت کیسے ہو؟



ڈاکٹر اے۔ ریحان
لیکچرر، شعبۂ انگریزی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) پولی ٹیکنیک، دربھنگہ
رابطہ: 6395181010

اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ہمیشہ سے علم و آگہی، فکری آزادی، تنقیدی شعور اور سماجی تبدیلی کے مراکز کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ یونیورسٹیاں اور کالج محض تعلیم دینے کے ادارے نہیں ہوتے، بلکہ ایسے علمی و فکری مرکز ہوتے ہیں جہاں مختلف خیالات، نظریات اور تجربات ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ خیالات کا تبادلہ، رائج تصورات پر سوال اٹھانا اور تعمیری تنقید کرنا علمی ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ تاہم، اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بعض اوقات اختلافِ رائے غلط فہمیوں، باہمی کشیدگی اور انتظامی پیچیدگیوں کا سبب بن جاتا ہے۔ ایسے میں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تعلیمی ادارے اختلافِ رائے کی گنجائش برقرار رکھتے ہوئے اداراتی ہم آہنگی، بہتر تعلقات اور علمی وقار کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

اختلافِ رائے: علمی زندگی کا ایک فطری حصہ

تعلیمی ماحول میں اختلافِ رائے کوئی غیر معمولی بات نہیں، بلکہ یہ ایک فطری عمل ہے۔ اساتذہ، انتظامیہ، طلبہ اور دیگر متعلقہ افراد کے درمیان تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، امتحانی نظام، تدریسی طریقۂ کار، انتظامی فیصلوں اور ادارے کے دیگر معاملات پر مختلف آرا کا پایا جانا ایک عام بات ہے۔ ضروری نہیں کہ ان اختلافات کو ذاتی ناراضگی یا پیشہ ورانہ رقابت کا نتیجہ سمجھا جائے۔ اکثر یہ اختلافات افراد کے مختلف تجربات، علمی رجحان اور مسائل کو حل کرنے کے الگ الگ طریقوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

ایک صحت مند تعلیمی ادارے کو یہ حقیقت تسلیم کرنی چاہیے کہ ہر شخص کا ایک جیسا سوچنا نہ تو ممکن ہے اور نہ ہی ضروری۔ خیالات کا تنوع نئی راہیں کھولتا ہے، تنقیدی سوچ کو فروغ دیتا ہے اور کسی بھی مسئلے کو مختلف زاویوں سے سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تعلیمی اور انتظامی اصلاحات کی بہت سی اہم کوششیں ان سوالات اور تجاویز ہی سے جنم لیتی ہیں جو بعض افراد رائج طریقۂ کار پر غور کرتے ہوئے پیش کرتے ہیں۔

اس لیے اختلافِ رائے کو محض نافرمانی، بے ادبی یا ادارے کے نظم و نسق کی مخالفت قرار دینا مناسب نہیں۔ کسی بات سے اختلاف کرتے ہوئے بھی احترام کا دامن تھامے رکھنا ایک پختہ علمی اور مہذب ادارہ جاتی ماحول کی علامت ہے۔

جب اختلافِ رائے تنازعے کی شکل اختیار کر لیتا ہے

اصل مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب اختلافِ رائے علمی یا انتظامی معاملات تک محدود رہنے کے بجائے شخصیات، عہدوں اور ادارہ جاتی اختیارات سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ کبھی کسی انتظامی عمل کو بہتر بنانے کے لیے دی گئی تجویز کو متعلقہ ذمہ دار شخص پر تنقید سمجھ لیا جاتا ہے، تو کبھی کسی فیصلے پر سوال اٹھانے کو انتظامیہ کے اختیار کو چیلنج کرنے کے مترادف تصور کیا جاتا ہے، حالاں کہ اس کا مقصد محض بہتری کی راہ تلاش کرنا ہوتا ہے۔

ایسی سوچ رفتہ رفتہ ادارے میں ایک ایسا ماحول پیدا کر دیتی ہے جہاں لوگ اپنی رائے ظاہر کرنے سے کترانے لگتے ہیں۔ اساتذہ غیر ضروری تنازعات سے بچنے کے لیے تعمیری تنقید کرنے کے بجائے خاموش رہنا بہتر سمجھتے ہیں، جب کہ فیصلہ ساز بھی متبادل تجاویز سننے اور ان پر غور کرنے میں کم دلچسپی لینے لگتے ہیں۔

یہ صورتِ حال کسی بھی ادارے کی ترقی کے لیے نقصان دہ ہے۔ جب لوگ اپنے حقیقی مسائل اور تحفظات کا اظہار کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو مسائل جوں کے توں باقی رہتے ہیں، اصلاح کے مواقع ضائع ہو جاتے ہیں اور فیصلے سازی کا عمل محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کسی فیصلے سے اختلاف کا مطلب اس فیصلے کرنے والے شخص سے اختلاف یا مخالفت نہیں ہوتا۔ تعلیمی اداروں میں یہ شعور پیدا کرنا ہوگا کہ پیشہ ورانہ معاملات پر ہونے والی بحث کو ذاتی تعلقات سے الگ رکھا جائے۔

اختلافِ رائے کو مثبت انداز میں سنبھالنے میں ادارے کی قیادت کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔ کسی ادارے کی کامیابی کا انحصار صرف اس کے انتظامی ڈھانچے یا سربراہ کو حاصل اختیارات پر نہیں ہوتا، بلکہ اس بات پر بھی ہوتا ہے کہ وہاں رابطے، باہمی اعتماد اور اظہارِ خیال کی کتنی گنجائش موجود ہے۔

ایک ترقی پسند قائد کی پہچان یہ ہے کہ وہ مخالف یا مختلف رائے سننے کا حوصلہ رکھتا ہو اور اسے اپنی ذات پر حملہ تصور نہ کرے۔ قیادت کا مطلب صرف احکامات جاری کرنا اور ان پر عمل درآمد یقینی بنانا نہیں، بلکہ ایسا ماحول پیدا کرنا بھی ہے جہاں ہر فرد بلا جھجک اپنی صلاحیتوں، تجربات اور خیالات کے ذریعے ادارے کی بہتری میں حصہ لے سکے۔

دوسری طرف اساتذہ اور ادارے سے وابستہ دیگر افراد کو بھی نظم و ضبط، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور طے شدہ انتظامی طریقۂ کار کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے۔ اظہارِ رائے کی آزادی کے ساتھ ذمہ داری کا احساس بھی ضروری ہے۔

اس طرح ایک مؤثر تعلیمی ماحول کے لیے اختیارات اور جواب دہی، انفرادی اظہار اور اجتماعی ذمہ داری، نیز انتظامی نظم و ضبط اور فکری آزادی کے درمیان توازن قائم رکھنا ناگزیر ہے۔

اختلافِ رائے کو مثبت انداز میں کیسے لیں؟

اختلافِ رائے پر قابو پانے کا مطلب یہ نہیں کہ اختلافات کو سرے سے ختم کر دیا جائے، بلکہ اصل ضرورت یہ ہے کہ اختلافات کو تعمیری انداز میں حل کرنے کا سلیقہ پیدا کیا جائے۔

اول: مکالمے کی روایت کو فروغ دیا جائے۔ اداروں کی میٹنگوں اور علمی نشستوں میں کھل کر گفتگو کرنے کے مواقع ہونے چاہئیں۔ اہم فیصلے کرنے سے پہلے مختلف آرا کو سنا جائے، ان کا جائزہ لیا جائے اور مناسب تجاویز کو فیصلوں کا حصہ بنانے کی کوشش کی جائے۔

دوم: رائے اور شخصیت کو الگ رکھا جائے۔ تنقید کا مرکز کسی فرد کی ذات نہیں، بلکہ اس کی پالیسی، فیصلے یا طریقۂ کار ہونا چاہیے۔ کسی کی پیش کردہ تجویز سے اختلاف کا مطلب اس شخص کی توہین یا بے احترامی ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

سوم: فیصلوں میں شفافیت اختیار کی جائے۔ انتظامی فیصلوں کی وجوہات واضح ہوں، ذمہ داریاں متعین ہوں اور طریقۂ کار میں شفافیت ہو تو غلط فہمیوں کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ جب اساتذہ اور دیگر متعلقہ افراد کسی فیصلے کے پس منظر اور اس کی وجوہات سے واقف ہوتے ہیں تو وہ اپنی مختلف رائے کے باوجود انتظامی نقطۂ نظر کو بہتر طور پر سمجھ پاتے ہیں۔

چہارم: باہمی احترام اور خوش اخلاقی کو اہمیت دی جائے۔ کسی بات کو کس انداز میں کہا جا رہا ہے، یہ بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ وہ بات خود۔ شائستہ زبان، تحمل، صبر اور دوسروں کو سننے کا حوصلہ بہت سے اختلافات کو غیر ضروری تنازعات میں تبدیل ہونے سے روک سکتا ہے۔

پنجم: تنازعات کے حل کے لیے ادارہ جاتی نظام قائم کیا جائے۔ تعلیمی اداروں میں ایسے مناسب فورم اور پلیٹ فارم ہونے چاہئیں جہاں اساتذہ اور دیگر متعلقہ افراد اپنے مسائل، تحفظات اور تجاویز بلا خوف و جھجک پیش کر سکیں اور ان کا مناسب حل تلاش کیا جا سکے۔

ششم: انفرادی اختلافات پر ادارے کے مفاد کو ترجیح دی جائے۔ ذاتی پسند و ناپسند، پیشہ ورانہ رقابت اور اختلافِ رائے کو کبھی بھی ادارے کے وسیع تر مقاصد پر حاوی نہیں ہونا چاہیے۔ ہر فرد کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ادارے کی ترقی اور کامیابی کسی ایک شخص کی نہیں، بلکہ تمام متعلقہ افراد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اعلیٰ تعلیم کی بنیادی اقدار میں سے ایک اہم قدر فکری رواداری بھی ہے۔ تعلیمی ادارہ ایسا مقام ہونا چاہیے جہاں افراد کو سوال کرنے، تجزیہ کرنے، بحث و مباحثہ کرنے اور اختلافِ رائے ظاہر کرنے کا موقع حاصل ہو اور اس وجہ سے انہیں غلط سمجھنے یا حاشیے پر ڈالنے کا اندیشہ نہ ہو۔

تاہم، فکری رواداری کو نظم و ضبط کی عدم موجودگی نہیں سمجھنا چاہیے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہر رائے کو درست تسلیم کر لیا جائے یا ہر تجویز پر عمل درآمد کیا جائے۔ اس کا اصل مفہوم یہ ہے کہ ہر معقول رائے کو سننے اور اس کی اہمیت، افادیت، دلائل اور شواہد کی بنیاد پر جانچنے کا موقع دیا جائے۔

ایک مضبوط علمی ماحول سب سے اتفاقِ رائے کا مطالبہ نہیں کرتا، بلکہ دلیل اور منطق کی بنیاد پر گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ تنقید کی حوصلہ شکنی نہیں کرتا، بلکہ ایسی تنقید کو فروغ دیتا ہے جو تعمیری ہو، ٹھوس دلائل پر مبنی ہو اور اصلاح و بہتری کی نیت سے کی جائے۔

کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کی اصل طاقت اس بات میں نہیں کہ وہاں اختلافِ رائے موجود نہیں، بلکہ اس میں ہے کہ وہ اختلافات کو کس قدر سنجیدگی، متانت، وقار اور باہمی احترام کے ساتھ سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جس ادارے میں ہر شخص ایک ہی انداز میں سوچتا ہو، وہاں بظاہر ہم آہنگی تو نظر آ سکتی ہے، لیکن ممکن ہے کہ وہ ادارہ نئی سوچ، اختراع اور مثبت تبدیلی کے کئی مواقع سے محروم رہ جائے۔

لہٰذا یونیورسٹیوں اور کالجوں کو اس روایتی تصور سے آگے بڑھنا ہوگا کہ اتفاقِ رائے تعاون کی علامت ہے اور اختلافِ رائے تنازعے کی۔ حقیقی تعاون کا مظاہرہ ہر فیصلے سے اتفاق کرنے میں نہیں، بلکہ ادارے کے اصول و ضوابط کا احترام کرتے ہوئے متبادل آرا پیش کرنے اور مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے مل کر کام کرنے میں ہے۔

آخر کار، اعلیٰ تعلیم کا مقصد صرف علمی معلومات فراہم کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ تعلیمی اداروں کو اپنے عملی رویوں اور ادارہ جاتی طرزِ عمل کے ذریعے بہتر مکالمے، فکری خود مختاری اور باہمی احترام جیسے اقدار کا عملی نمونہ بھی پیش کرنا چاہیے۔ یہی وہ ماحول ہے جو ایک تعلیمی ادارے کو محض درس و تدریس کے مرکز سے ایک حقیقی علمی و فکری ادارے میں تبدیل کرتا ہے۔

• • •

الحاج محمد شاہد محمود پوری: ایک مخلص انسان، علم و ادب اور انسانیت کے پیکر

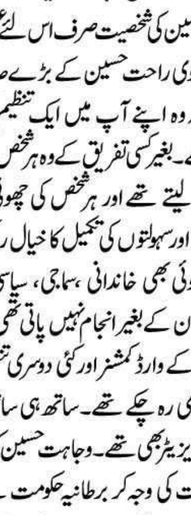

محتشم حیات مجھولوی، ویشالی
رابطہ: 6299501986

دوسری اور آخری قسط

27 جولائی 2025ء کو پٹنہ ریلوے اسٹیشن کے نزدیک سیٹی ہوٹل میں بہار رابطہ کمیٹی کا سالانہ عمومی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں مجھے بھی موصوف کے ساتھ شرکت کا موقع ملا۔ کمیٹی کے سرپرستوں اور ذمہ داران میں ڈاکٹر احمد عبدالحئی، جناب سید شفیع مشہدی اور جناب امان اللہ خان، اور کمیٹی کے عہدے داروں میں صدر، جناب سلیمان احمد صدیقی، نائب صدر ڈاکٹر سید فضل رب، سکریٹری جناب افضل حسین، نائب سکریٹری جناب محمد صابر اور محترمہ صبا حسنین، اور خازن جناب راشد احمد۔

رابطہ خواتین سیل کی صدر ڈاکٹر فرحت حسن، نائب صدر محترمہ نزہت نسرین اور ڈاکٹر مہ جبیں خانم، سکریٹری ڈاکٹر نرگس جہاں باروی، خازن محترمہ ہدی محمد شہزاد۔ علاقائی ذمہ داران میں شاہد محمود پوری حاجی پور، (ویشالی)، جناب فیاض حالی ایڈوکیٹ (گیا)، جناب عبدالسلام (اراریہ)، جناب محمد اقبال بھٹو (سہرسہ)، جناب محمد نوراللہ (دربھنگہ)، عارفین نور (کشن گنج) اور بھی دیگر اراکین اس تنظیمی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔ اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر شکیل احمد خان لیڈر کانگریس ورکن قانون ساز اسمبلی بہار، اور جناب عامر سبحانی آئی۔اے۔ایس، سابق چیف سکریٹری، حکومت بہار شریک ہوئے۔ مہمان اعزازی میں ڈاکٹر ڈی۔ ایم۔ دیواکر، سابق ڈائریکٹر اے۔ این۔ سنہا انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ، شامل تھے۔ اس موقع پر دیگر معزز شخصیات مثلاً جناب ارشد اجمل، سماجی کارکن؛ جناب کپیلیشور رام، سکریٹری دلت وکاس منچ؛ جناب ستیہ نارائن مدن، سماجی کارکن؛ ڈاکٹر تبریز عزیز معروف سرجن، موتیہاری؛ اور ڈاکٹر جمشید احسن قیصر، معروف سرجن، بیگوسرائے، بھی موجود تھے۔

اجلاس میں بہار کے مختلف اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ محمد شاہد محمود پوری صاحب ضلع ویشالی کی نمائندگی کر رہے تھے۔ انہیں اجلاس میں اظہار خیال کا موقع ملا، جہاں انہوں نے اپنے خیالات پیش کیے۔ ان کی گفتگو کو حاضرین نے سراہا اور مبارک باد پیش کی۔ خدمت خلق کا جذبہ: بہار رابطہ کمیٹی کی پلیٹ فارم سے محمد شاہد محمود پوری صاحب خدمت خلق کے کاموں میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ اپنی نگرانی میں ویشالی ضلع کے مختلف بلاکوں میں جا کر غریبوں، معذوروں، بیواؤں، یتیموں، ضعیفوں، لاچاروں اور دیگر ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔

رمضان المبارک کے مہینے میں روزہ داروں کے درمیان رمضان کٹس تقسیم کروانا، عیدالاضحیٰ کے موقع سے قربانی کے تبرکات تقسیم کرنا اور موسم سرما میں کلمہ گو افراد اور برادران وطن کے درمیان کمبل تقسیم کروانا ان کے نمایاں فلاحی کاموں میں شامل تھا۔ وہ ان کاموں میں محض رسمی طور پر شریک نہیں ہوتے تھے، بلکہ اپنی نگرانی میں ان کی انجام دہی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے تھے۔ ان کی زندگی علم و ادب، سماجی خدمت اور انسانیت سے محبت کی روشن مثال تھی۔ وہ علم و ادب اور خدمت انسانیت کے پیکر اور ایک روشن چراغ تھے۔

" آئینہ منصوبہ" کی تیاری اور تقریب اجرا:

صوبے کی ترقی، خوش حالی اور استحکام کی جانب ایک اہم اور مثبت پیش رفت کے طور پر سرکاری منصوبے" آئینہ منصوبہ" کی تفصیلات پر مشتمل ایک کتاب شائع کی گئی۔ اس کتاب کی تقریب اجراء حج بھون، پٹنہ میں منعقد ہوئی، جہاں جناب عامر سبحانی، آئی۔اے۔ایس۔ چیف سکریٹری، حکومت بہار کے دست مبارک سے کتاب کی رونمائی کی گئی۔ اس کتاب کی تیاری میں بہار رابطہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری جناب افضل حسین صاحب کے ساتھ محمود پوری صاحب نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ جناب افضل حسین صاحب کتاب کی اشاعت سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں پر موصوف سے مسلسل گفتگو کیا کرتے تھے۔ تقریب اجراء کے موقع پر بھی مجھے موصوف کے ساتھ شرکت کا موقع ملا۔ تقریب کے دوران تمام مہمان خصوصی کی گفتگو نہایت سنجیدگی اور توجہ سے سنی گئی۔ سبھی نے اپنے خیالات پیش کیے اس موقع پر موصوف کے ساتھ دیگر شخصیات کے ملنے جلنے اور ان کے گفتگو کرنے کا اندازہ بھی خاص طور پر قابل ذکر تھا۔ محمد شاہد محمود پوری صاحب کی تصنیف" نقوش ویشالی" منظر عام پر آتے ہی علمی و ادبی حلقوں میں قدر منزلت کی نگاہ سے دیکھی گئی اور اسے خوب پذیرائی حاصل ہوئی۔ اسکی مقبولیت کا اندازہ" آئینہ منصوبہ" کے تقریب اجراء میں شرکت کے دوران بھی ہوا جہاں لوگ ان کی کتاب کا تذکرہ کر رہے تھے۔

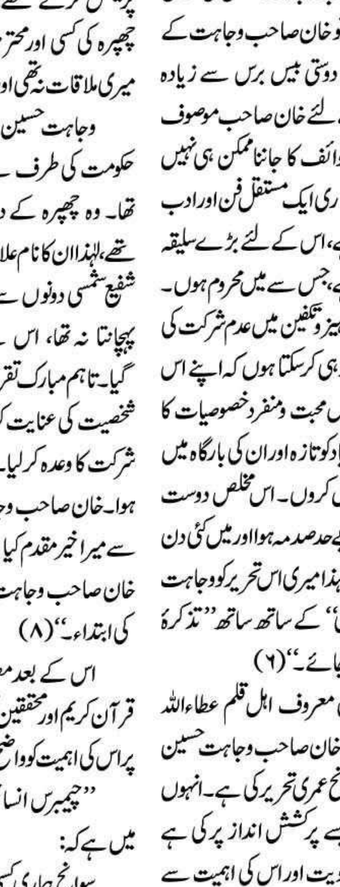

اس کی تعریف کر رہے تھے اور انہیں مبارکباد پیش کر رہے تھے۔

" نقوش ویشالی" کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے ضلع ویشالی کی تاریخ، تہذیب، ثقافت اور دیگر اہم معلومات کو یکجا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں ویشالی سے متعلق معلومات کا وسیع ذخیرہ موجود ہے جو قارئین، طلبہ، محققین اور تاریخ و ثقافت سے دلچسپی رکھنے والے کے لیے نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ بلاشبہ محمد شاہد محمود پوری صاحب کی علمی، ادبی، تعلیمی اور سماجی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کو علم کے فروغ، اردو زبان و ادب کی خدمت اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے وقف کیے رکھا۔ ان کی شخصیت اور خدمات آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ضلع ویشالی کے مختلف علاقوں میں

ادبی فن پارے کو سمجھنے کے لیے اس کے لسانی روپ کا مطالعہ ناگزیر: پروفیسر علی رفاد فتیحی

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام انیسویں سجاد ظہیر یادگاری خطبے کا انعقاد

نئی دہلی 14 نومبر (پریس ریلیز) آج شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام شعبے کے شمیم حنفی ہال میں انیسویں سجاد ظہیر یادگاری خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خطبہ معروف ماہر لسانیات پروفیسر علی رفاد فتیحی سابق استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے ''لسانیاتی تنقید کے فکری اور تشکیلاتی مباحث'' کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ پروفیسر علی رفاد فتیحی نے لسانیاتی تنقید کے مختلف فکری و نظری مباحث پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تنقید ہمیشہ منطق کی تلاش کرتی ہے اور کسی ادبی فن پارے کو سمجھنے کے لیے اس کے لسانی روپ کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسعود حسین خاں کی کوششوں سے فن پاروں کو لسانی سطح پر پرکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس ضمن میں انہوں نے مسعود حسین خاں، خلیل احمد بیگ اور گوپی چند نارنگ کی لسانیاتی و اسلوبیاتی خدمات کا خصوصی ذکر کیا۔ انہوں نے اسلوبیات کو لسانیات کی ایک ایسی شاخ قرار دیا جو ادبی متن کا مطالعہ اس کے لسانی، صوتیاتی اور ساختیاتی پہلوؤں کی روشنی میں کرتی ہے۔ اس ضمن میں الفاظ کے انتخاب اور تکرار کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ڈی فیملیرائزیشن (Defamiliarization) کے تصور پر روشنی ڈالی اور اسے اجنبیت آفرینی سے تعبیر کیا، جس کے تحت مانوس اشیا کو غیر مانوس انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ایسے لسانی عناصر کی ترسیلی اہمیت بھی واضح کی جن کے لغوی معنی متعین نہیں ہوتے، لیکن وہ ابلاغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے رومن جیکبسن (Romon Jacobson) کے لسانی و تنقیدی نظریات، ژاک دریدا کے ساختیاتی و پس ساختیاتی افکار اور رولاں بارتھ (Ronaland Barthes) کی تنقیدی خدمات کا بھی خصوصی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مفکرین نے زبان، علامات، معنی اور ادبی متن کے مطالعے کو نئے فکری تناظر عطا کیے۔ مزید برآں، انہوں نے ڈسکورس (Discourse) کے تجزیے اور پاور ڈائنامکس (Power Dynamics) کے باہمی تعلق پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زبان اور بیانیہ غیر جانب دار نہیں ہوتے بلکہ ان کے ذریعے مختلف طبقات اور ادارے اپنے نظریات اور اقتدار کے رشتوں کو مستحکم کرتے ہیں۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے مہمان خطیب کا استقبال نہال پیشی اور مومنٹو سے کیا۔ انھوں نے اپنی صدارتی تقریر میں پروفیسر علی رفاد فتیحی کی گفتگو کے مختلف پہلوؤں سے اتفاق کیا اور کہا کہ لسانیات کا نام سنتے ہی عموماً لوگ اس کے خشک اور دقیق موضوع ہونے کے باعث قدرے خوف زدہ ہو جاتے ہیں، لیکن فتیحی صاحب نے اس موضوع کو نہ صرف آسان بنا دیا بلکہ نہایت صاف و شفاف انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے لسان اور لسانیاتی تنقید کے فرق، جمالیاتی قدروں سے اس کے تعلق اور جدید تنقید میں ان مباحث کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس ضمن میں انہوں نے کلیم الدین احمد کے حوالے سے اقلیدس کی کمر کی مثال اور وکٹر شکلووسکی (Viktor Shklovsky) کے نظریۂ اجنبیت آفرینی (Defamiliarization) کا ذکر کیا۔ انہوں نے فتیحی صاحب کی گفتگو میں شامل انحراف اور متوازیت کے تصورات کو بھی قابلِ توجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اصطلاحات سے واقفیت کے بغیر جدید تنقید کو سمجھنا اور متن تک رسائی ممکن نہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان مباحث کی تفہیم عصرِ حاضر کے ادبی مطالعے کے لیے ناگزیر ہے۔ اس یادگاری خطبے کے کنوینر پروفیسر سرور الہدیٰ نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مہمان خطیب کا تعارف پیش کیا اور ساتھ ہی سجاد ظہیر کی ادبی معنویت پر بصیرت افروز گفتگو کی۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر شاہنواز فیاض کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر تنویر حسین کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد علیم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر شاہ عالم، پروفیسر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر خان رضوان، ڈاکٹر ثاقب فریدی اور ڈاکٹر راحت افزا کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔



دائیں سے ڈاکٹر سید تنویر حسین، پروفیسر علی رفاد فتیحی، پروفیسر کوثر مظہری اور پروفیسر سرور الہدیٰ

NF ریلوے نے اکتوبر 2026 میں فریٹ لوڈنگ میں 27.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا



مالیگاؤں، 14 نومبر (پریس ریلیز) نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (NFR) نے اکتوبر 2026 میں مال برداری کی شاندار کارکردگی ریکارڈ کی، جس میں 1.064 ملین ٹن (MT) لوڈنگ ہوئی، جو اکتوبر 2025 میں ریکارڈ کیے گئے 0.833 ملین ٹن کے مقابلے میں 27.7 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں 6.390 ملین ٹن کے مقابلے میں 14.1 فیصد اضافہ ہوا۔ اکتوبر میں اس نمو میں کئی اہم اشیاء نے حصہ ڈالا۔ کوئلے کی لوڈنگ میں نمایاں طور پر 160% اضافہ ہو کر 0.013 ملین ٹن (MT) تک پہنچ گیا، جبکہ ڈولومائٹ لوڈنگ 61.3% اضافے سے 0.258 ملین ٹن (MT) تک پہنچ گئی۔ غذائی اجناس کی لوڈنگ 350 فیصد بڑھ کر 0.054 ملین ٹن ہوگئی، جبکہ پھلوں، سبزیوں اور لکڑی سمیت متفرق اشیاء کی لوڈنگ 221.1 فیصد بڑھ کر 0.061 ملین ٹن ہو گئی۔ کھاد اور سیمنٹ کی لوڈنگ میں بالترتیب 120% اور 40% اضافہ ہوا، جس سے خطے میں زرعی اور تعمیراتی سرگرمیوں میں مدد ملی۔ یہ نمو اپریل-اکتوبر 2026 کے دوران NCR کی مجموعی کارکردگی میں بھی ظاہر ہوئی۔ سیمنٹ کی لوڈنگ 148.1 فیصد بڑھ کر 0.903 ملین ٹن (MT) ہوگئی، جب کہ ڈولومائٹ لوڈنگ 40 فیصد بڑھ کر 1.687 ملین ٹن ہوگئی۔ متفرق اجناس کی لوڈنگ 106 فیصد بڑھ کر 0.274 ملین ٹن ہوگئی۔ کوئلے اور کنٹینر کی لوڈنگ میں بھی پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بالترتیب 16.5% اور 10.3% اضافہ ہوا۔ اکتوبر 2026 میں خالص ٹن کلومیٹر کے لحاظ سے مال برداری میں 47.7 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ تقریباً 754 ملین ٹن تک پہنچ گیا، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 511 ملین تھا۔ یہ پیرامیٹر سامان کی نقل و حمل اور طے شدہ فاصلہ دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ شمال مشرقی ریلوے قابل اعتماد مال برداری کی خدمات فراہم کرنے پر مرکوز ہے جو اپنے صارفین کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ اناج، زرعی پیداوار، اور صنعتی مواد کی نقل و حمل کے ذریعے، ریلوے کسانوں اور تاجروں کو وسیع بازاروں تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے اور شمال مشرق اور اس سے باہر اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے۔

جنک پور دھام اور ہندوستان کے ایودھیا کے درمیان چلے گی ٹرین

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) سرحد پار رابطے، مذہبی سیاحت اور ہندوستان۔ نیپال دوستی کو مضبوط بنانے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے ریلوے نے ایودھیا اور نیپال کے جنک پور دھام کے درمیان ہفتہ وار ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے نے ہفتہ کو بتایا کہ ہندوستان اور نیپال کے دو مذہبی مقامات کو جوڑنے کے لیے اتر پردیش کے ایودھیا اور نیپال کے جنک پور دھام کے درمیان نئی ہفتہ وار ریل سروس شروع کرنے کو منظوری دے دی گئی ہے۔ ریلوے کے مطابق یہ ریل سروس رامائن کی روایت سے وابستہ دو اہم مذہبی مقامات کو جوڑے گی۔ جنک پور دھام کو ماتا سیتا کی جائے پیدائش اور ایودھیا کو بھگوان شری رام کی جائے پیدائش مانا جاتا ہے۔ اس پہل سے دونوں ملکوں کے مسافروں کو ان اہم مذہبی اور ثقافتی مراکز تک پہنچنے میں سہولت ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ملکوں کا مشترکہ ثقافتی ورثہ بھی مضبوط ہوگا۔ تقریباً 604 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے والی یہ ہفتہ وار ٹرین جنک پور دھام کو ایودھیا کینٹ سے جوڑے گی۔ اس دوران یہ بہار اور اتر پردیش کے کئی اہم قصبوں اور شہروں سے ہو کر گزرے گی۔ اس ٹرین کے تجارتی اسٹاپ جے نگر، مدھوبنی، شیشو، سیتامڑھی، رکسول، نرکٹیا گنج، گورکھپور، بستی، منکاپور اور ایودھیا دھام میں ہوں گے۔ یہ ریل سروس ہفتے میں ایک دن چلے گی۔ جنک پور دھام سے یہ ٹرین ہفتہ کو اور ایودھیا کینٹ سے پیر کو روانہ ہوگی۔ ریلوے نے کہا کہ اس نئی ریل سروس سے یاتریوں، سیاحوں اور دیگر مسافروں کے لیے سرحد پار سفر زیادہ سہل ہونے کی امید ہے۔ اس سے جنک پور اور ایودھیا کے درمیان مذہبی سفر کو فروغ ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی رامائن سے وابستہ سیاحتی راستوں کی ترقی اور تعلیم، تجارت نیز خاندانی وجوہات سے سفر کرنے والے لوگوں کو آمد و رفت کی بہتر سہولت ملے گی۔ ریلوے کے مطابق ریل رابطہ بہتر ہونے سے راستے میں آنے والے علاقوں کی مقامی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اس سے سیاحت کے منتظمین، ہوٹل اور مہمان نوازی کے شعبے سے وابستہ اداروں، مقامی تاجروں اور روایتی دستکاروں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ بہار اور نیپال کے سرحدی علاقوں کے لوگوں کو مسافر ٹرانسپورٹ کا ایک اضافی متبادل ملے گا اور اقتصادی و سماجی تعلقات مضبوط ہوں گے۔ ریلوے نے کہا کہ ہندوستان اور نیپال کے درمیان صدیوں پرانے ثقافتی، تاریخی اور سماجی تعلقات ہیں۔ مذہبی روایات اور سرحد کے دونوں جانب رہنے والی برادریوں کے باہمی رشتے اس شراکت داری کا اہم حصہ ہیں۔ نئی ریل سروس دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کو ایک نیا پہلو دے گی اور ریل رابطے کے ذریعے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لائے گی۔ اس پہل کے ذریعے ہندوستانی ریلوے مسافروں کی سہولتوں میں توسیع کے ساتھ علاقائی سیاحت، اقتصادی سرگرمیوں اور دونوں پڑوسی ملکوں کے درمیان دیرینہ دوستی کو مضبوط بنانے میں اپنا تعاون دے رہا ہے۔

اتر پردیش میں 6 ضلع مجسٹریٹ سمیت 38 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ

لکھنؤ، 14 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے جمعہ کی دیر رات انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے 38 سینئر افسران کے تبادلے کر دیئے ہیں۔ تبادلوں کی فہرست میں 5 ضلع مجسٹریٹوں کو نئی تعیناتی دی گئی ہے، جبکہ میرٹھ اور لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدور کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سیتاپور، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، مظفر نگر اور بجنور کے ضلع مجسٹریٹوں کو ان کے عہدوں سے ہٹا کر نئی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے خصوصی سکریٹری انوج سنگھ کو لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے موجودہ نائب صدر کو سیتاپور کا نیا ضلع مجسٹریٹ بنایا گیا ہے۔ سیتاپور کے ضلع مجسٹریٹ راجا گنپتی کو سوڈا کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ غازی آباد کے میونسپل کمشنر وکرم آدتیہ سنگھ ملک کو میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نائب صدر بنایا گیا ہے، جبکہ وارانسی کے میونسپل کمشنر ہمانشو ناگپال کو ملک کی جگہ غازی آباد کا میونسپل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ گورکھپور کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر شاشوت ترپوراری کو وارانسی کا میونسپل کمشنر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی اور الیکٹرانکس کے خصوصی سکریٹری ابھیشیک کمار اب گورکھپور کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر سنجے کمار مینا کو مینا ایکسپریس وے صنعتی ترقیاتی اتھارٹی کا ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اب تک اس عہدے پر تعینات راجیش کمار کو ایودھیا کا چیف ڈیولپمنٹ آفیسر بنایا گیا ہے۔ ایودھیا کے موجودہ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کرشن کمار سنگھ کو بینا کے ضلع مجسٹریٹ گورو سنگھ سوگروال کو سدھارتھ نگر کا ضلع مجسٹریٹ بنایا گیا ہے، جبکہ سدھارتھ نگر کے ضلع مجسٹریٹ شیو شرنجاپی ایم کو مہاراج گنج کے ضلع مجسٹریٹ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مظفر نگر کے ضلع مجسٹریٹ امیش مشرا اب شہری ترقیات کے خصوصی سکریٹری کی ذمہ داری سنبھالیں گے، جبکہ بجنور کے ضلع مجسٹریٹ امیش پرتاپ سنگھ کو محکمہ تعمیرات عامہ کا خصوصی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

صنعتی ترقی اور ماحولیات کے تحفظ کے درمیان ہم آہنگی ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد: گری راج سنگھ

بھج (گجرات)، 14 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر ٹیکسٹائل گری راج سنگھ نے کہا ہے کہ جدید صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی توازن، پائیدار مینوفیکچرنگ اور قدرتی وسائل کا دانشمندانہ استعمال ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے ضروری ہے۔ مسٹر سنگھ نے گجرات کے ضلع کچھ کے انجار میں ویل اسپن ورلڈ کے جدید ترین مینوفیکچرنگ کمپلیکس کا دورہ کیا اور دھاگے کی تیاری سے لے کر تولیے اور چادریں بنانے تک کے پورے پیداواری عمل کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ایک ہی کمپلیکس میں قائم مکمل طور پر مربوط پیداواری سلسلے، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی معیار کے مطابق مینوفیکچرنگ سہولتوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ جیسے خشک علاقے میں ویل اسپن نے ماحول دوست مینوفیکچرنگ، پانی کی ری سائیکلنگ اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے تئیں اپنی عہد بستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سرسبز و شاداب ماحول میں قائم یہ صنعتی کمپلیکس باغ میں مینوفیکچرنگ یونٹ کے تصور کو حقیقت کا روپ دیتا ہے اور اس بات کی مثال ہے کہ صنعتی ترقی اور ماحولیات کا تحفظ ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کمپلیکس میں پودا بھی لگایا اور ماحولیات کے تحفظ، قدرتی وسائل کی حفاظت اور سرسبز مستقبل کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ درخت ہماری زمین کا بیش قیمتی ورثہ ہیں اور ان کی حفاظت اور تحفظ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو فطرت کے تحفظ میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے جدید صنعتی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی توازن، پائیدار مینوفیکچرنگ اور قدرتی وسائل کا دانشمندانہ استعمال بھی یکساں طور پر ضروری ہے۔ ویل اسپن کا یہ کمپلیکس صنعت، اختراع اور ماحولیاتی ذمہ داری کے مؤثر امتزاج کی ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ٹیکسٹائل صنعت پائیدار اور ماحول دوست مینوفیکچرنگ کے طریقے اپنا کر اپنی عالمی شناخت مضبوط کرنے کے ساتھ ترقی کے نئے معیار بھی قائم کر رہی ہے۔

ایران جنگ کو انتخابی شکست کا ذمہ دار ٹھہرانے پر ریپبلکن سینیٹر کی جے ڈی وینس پر تنقید

واشنگٹن، 14 نومبر (یو این آئی): لوئیزیانا سے ریپبلکن سینیٹر جان کینیڈی نے نائب صدر جے ڈی وینس کے اس بیان پر تنقید کی ہے جس میں انہوں نے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکنز کی شکست کی وجہ ایران کے ساتھ جنگ کو قرار دیا تھا۔ کینیڈی نے کہا کہ پارٹی کی انتخابی ناکامی کے اسباب کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ کینیڈی نے جمعرات کو سی این این کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ممکنہ طور پر ریپبلکنز کے انتخابی نقصان میں جزوی کردار ادا کیا ہو، لیکن اسے مختلف ریاستوں میں پارٹی امیدواروں کی شکست کی بنیادی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے وینس کو مخاطب کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا، میرا مطلب ہے، کریک پینا بند کرو۔ وینس نے انتخابات کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک تفصیلی تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ریپبلکنز کی شکست کی وجہ جنگ ہے۔ تاہم کینیڈی نے کہا کہ معاشی حالات، مہنگائی اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتیں پارٹی کی انتخابی ناکامی کی اہم وجوہات میں شامل تھیں۔ کینیڈی کے مطابق، ڈیموکریٹس امریکی شہریوں کو درپیش معاشی دباؤ کو تسلیم کرنے اور اس پر بات کرنے میں ریپبلکنز کے مقابلے میں کہیں زیادہ کامیاب رہے۔ انہوں نے کہا، معاشرہ خراب حالت میں ہے۔ ہم ایک مسئلے کی وجہ سے دوسرے پر زیادہ توجہ نہیں دے سکتے۔ کارکن گزشتہ کئی ماہ سے بچوں کو جنسی استحصال سے محفوظ رکھنے کے لیے بہتر اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب بعض مظاہرین پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے نئے بل کے خلاف احتجاج کریں گے، جس کے تحت پولیس اہلکاروں کے لیے اپنے دفاع میں ہتھیاروں کا استعمال جائز قرار دیا گیا ہے۔ صدارتی امیدوار میرین لی پین کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ریلی کے حامیوں سمیت دیگر مظاہرین کا کہنا ہے کہ پولیس کو طاقت کے غیر متناسب استعمال کے الزامات سے بچنا چاہیے۔

اتر پردیش میں 6 ضلع مجسٹریٹ سمیت 38 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ

لکھنؤ، 14 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے جمعہ کی دیر رات انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے 38 سینئر افسران کے تبادلے کر دیئے ہیں۔ تبادلوں کی فہرست میں 5 ضلع مجسٹریٹوں کو نئی تعیناتی دی گئی ہے، جبکہ میرٹھ اور لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدور کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سیتاپور، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، مظفر نگر اور بجنور کے ضلع مجسٹریٹوں کو ان کے عہدوں سے ہٹا کر نئی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے خصوصی سکریٹری انوج سنگھ کو لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے موجودہ نائب صدر کو سیتاپور کا نیا ضلع مجسٹریٹ بنایا گیا ہے۔ سیتاپور کے ضلع مجسٹریٹ راجا گنپتی کو سوڈا کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ غازی آباد کے میونسپل کمشنر وکرم آدتیہ سنگھ ملک کو میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نائب صدر بنایا گیا ہے، جبکہ وارانسی کے میونسپل کمشنر ہمانشو ناگپال کو ملک کی جگہ غازی آباد کا میونسپل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ گورکھپور کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر شاشوت ترپوراری کو وارانسی کا میونسپل کمشنر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی اور الیکٹرانکس کے خصوصی سکریٹری ابھیشیک کمار اب گورکھپور کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر سنجے کمار مینا کو مینا ایکسپریس وے صنعتی ترقیاتی اتھارٹی کا ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اب تک اس عہدے پر تعینات راجیش کمار کو ایودھیا کا چیف ڈیولپمنٹ آفیسر بنایا گیا ہے۔ ایودھیا کے موجودہ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کرشن کمار سنگھ کو بینا کے ضلع مجسٹریٹ گورو سنگھ سوگروال کو سدھارتھ نگر کا ضلع مجسٹریٹ بنایا گیا ہے، جبکہ سدھارتھ نگر کے ضلع مجسٹریٹ شیو شرنجاپی ایم کو مہاراج گنج کے ضلع مجسٹریٹ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مظفر نگر کے ضلع مجسٹریٹ امیش مشرا اب شہری ترقیات کے خصوصی سکریٹری کی ذمہ داری سنبھالیں گے، جبکہ بجنور کے ضلع مجسٹریٹ امیش پرتاپ سنگھ کو محکمہ تعمیرات عامہ کا خصوصی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

روس کا یوکرین کے سومی علاقے میں بجلی کے 2 سب اسٹیشنوں پر حملہ

ماسکو، 14 نومبر (یو این آئی) روسی مسلح افواج نے یوکرین کے سومی علاقے میں بجلی کے 2 سب اسٹیشنوں کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ سب اسٹیشن فوجی صنعت سے وابستہ کارخانوں کو بجلی فراہم کرتے ہیں۔ روس کی وزارت دفاع نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ وزارت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اس حملے کے نتیجے میں سومی علاقے میں پی ایس۔110 اور پی ایس۔330 بجلی کے سب اسٹیشنوں کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ سب اسٹیشن ان فوجی صنعتی کارخانوں کو بجلی فراہم کرتے ہیں جہاں بغیر پائلٹ کے اڑنے والے طیارے (یو اے وی) اور ان کے پرزے تیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فوجی ساز و سامان ذخیرہ کرنے والے رسدی مراکز کے کام کاج کے لیے بھی ضروری ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ روس نے بحیرہ اسود کے ساحل پر واقع چیرنومورسک بندرگاہ پر یوکرین کے لیے فوجی ساز و سامان لے جانے والے ایک مال بردار جہاز اور اوڈیسا علاقے میں ریلوے کے 2 انجنوں کو بھی نشانہ بنایا۔

ٹرمپ انتظامیہ آئندہ برسوں میں بھی اسرائیل کو سیکورٹی امداد جاری رکھے گی: رپورٹ

واشنگٹن، 14 نومبر (یو این آئی): تین امریکی اور اسرائیلی اہلکاروں نے ٹائمز آف اسرائیل کو بتایا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ آئندہ برسوں میں بھی اسرائیل کو سیکورٹی امداد فراہم کرتی رہے گی۔ یہ پیش رفت ٹرمپ کے وسط مدتی انتخابات کے روز دیے گئے اس بیان کے باوجود سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ واشنگٹن 2026 کے اختتام تک اسرائیل کے لیے امداد بند کر دے گا۔ ایک اسرائیلی اہلکار کے مطابق، واشنگٹن اور تل ابیب کئی ماہ سے ایک نئے مفاہمت نامے پر مذاکرات کر رہے ہیں، جس کا مقصد اسرائیل کو دی جانے والی امداد میں بتدریج کمی کرنا ہے۔ فی الحال یہ امداد سالانہ تقریباً چار ارب ڈالر ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ زیر غور تجاویز میں پانچ سے دس سال کے عرصے کے دوران امداد کو مرحلہ وار مکمل طور پر ختم کرنا بھی شامل ہے۔ تاہم، نئے مفاہمت نامے پر ابھی تک کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا ہے۔ اہلکار کے مطابق، ٹرمپ کے حالیہ بیانات نے دونوں فریقوں کو حیران کر دیا ہے اور واشنگٹن کو امریکی امداد کے خاتمے کا عمل تیز کرنے کا مطالبہ کرنے پر آمادہ کیا ہے۔

ٹرمپ، شی اور پوتن ایران جنگ پر تبادلہ خیال کریں گے

واشنگٹن، 14 نومبر (یو این آئی) ٹرمپ، شی اور پوتن اگلے ہفتے چین کے ٹیک مرکز شینزین میں ہونے والے ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (اپیک) سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جو دنیا کی سب سے بڑی جوہری طاقتوں کے سربراہان کا اجتماع ہوگا۔ امریکی صدر نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس طرح کی ملاقات تینوں رہنماؤں کو ایران کے خلاف امریکی جنگ اور ان کے جوہری ہتھیاروں کے ذخائر پر سہ فریقی معاہدے تک پہنچنے کے اپنے ہدف پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کے مطابق، صحافیوں کو بریفنگ دینے والے ایک سینئر امریکی عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ ٹرمپ واقعی شی اور پوتن کے ساتھ ایران جنگ پر بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن وہ یوکرین کے معاملے پر بات چیت سے گریز کریں گے۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اس ملاقات کے امکانات کا حوالہ دیتے ہوئے صحافیوں سے کہا تھا کہ ''ہم بہت سی چیزوں پر بات کریں گے۔ ہم ایران میں جنگ ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' وائٹ ہاؤس کی جانب سے جمعہ کے روز تصدیق شدہ یہ سہ فریقی سربراہی اجلاس تینوں ممالک کے درمیان تعلقات کے ایک پیچیدہ موڑ پر منعقد ہو رہا ہے۔

ترکی اور قطر کے درمیان نئے باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط

ماسکو، 14 نومبر (یو این آئی) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ایک نئے دفاعی معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان عسکری اور سیاسی تعاون مزید مضبوط ہوا ہے۔ یہ اطلاع این ٹی وی براڈ کاسٹر نے جمعہ کے روز دی۔ خبروں کے مطابق، معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے اعلیٰ سطح کی بات چیت استنبول میں صدارتی دفتر میں ہوئی۔ رہنماؤں نے پہلے ایک نجی ملاقات کی، جس کے بعد وفدکی سطح پر مذاکرات ہوئے۔ این ٹی وی کے مطابق، ترکی-قطر سپریم اسٹریٹجک کمیٹی کے 12 ویں اجلاس کے نتیجے میں مختلف شعبوں میں پانچ معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق، باہمی دفاع سے متعلق ایک دستاویز (جس کی شرائط ابھی عام نہیں کی گئی ہیں) کے علاوہ، صارف کے تحفظ، مارکیٹ کی نگرانی و کنٹرول اور تعلیم سے متعلق معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی، امن، مصالحت اور تنازعات کے حل کے شعبے میں تعاون کے لیے ایک ایم او یو پر بھی دستخط ہوئے۔ صدر ارد گان نے کہا کہ پچھلے سال نافذ ہوئے تجارت اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے نے دونوں ممالک کو ان کے باہمی تجارتی ٹرن اوور کے اہداف کے قریب پہنچا دیا ہے۔ ترک صدر نے یہ بھی کہا کہ انقرہ، دوحہ کے ساتھ اپنی توانائی کی شراکت داری کو فروغ دینا اور اس میں تنوع پیدا کرنا چاہتا ہے۔ صدر ارد گان نے کہا کہ دفاعی صنعت میں دوطرفہ تعاون میں توسیع کی جائے گی۔

مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے دو نکالے گئے رہنما گرفتار

کولکاتہ، 14 نومبر (یو این آئی) مغربی بنگال کے ٹالی گنج میں واقع ایک نجی تعلیمی ادارے میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے معاملے میں مارکسی کمیونسٹ پارٹی سے نکالے گئے دو سابق رہنماؤں کو جمعہ کی رات گئے گرفتار کر لیا گیا۔ پارٹی نے تین سال سے زیادہ عرصہ قبل دونوں کو اس معاملے میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد نکال دیا تھا۔ گرفتار رہنماؤں کی شناخت گوتم بندو پادھیائے اور پارتھا پرتیم داس کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں مارکسی کمیونسٹ پارٹی کی کولکاتہ ضلع اکائی کے سابق عہدیدار رہ چکے ہیں۔ کولکاتہ پولیس کے محکمہ انٹیلی جنس نے ارنب سکدار کی شکایت کی بنیاد پر انہیں گرفتار کیا۔ یہ گرفتاریاں ایک ایسے وقت میں ہوئی ہیں جب ٹالی گنج سے بی جے پی کی رکن اسمبلی پاپیا ادھیکاری نے جولائی میں اسمبلی اجلاس کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کلکتہ انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ میں تقریباً 100 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے دونوں سابق رہنماؤں کی گرفتاری اور فنڈز کے مبینہ غبن کی تفصیلی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ گرفتاری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ادھیکاری نے کہا، ''یہ بالکل درست قدم ہے۔ کچھ ملازمین کو 50 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے، جبکہ کچھ دیگر کو 52 ماہ سے ان کے بقایاجات کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ کالج سے فنڈز نکال کر پارٹی فنڈ میں بھیجے گئ

20 نومبر کو ضلع سطحی رابطہ میٹنگ اور اعزازی تقریب

سیتامڑھی،14 نومبر (پی این ایس)۔ یوم اطفال کے موقع پر بچوں کے محفوظ بچپن، روشن مستقبل اور حقوقِ اطفال کے تحفظ کے تئیں اجتماعی عزم کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے سیتامڑھی پولیس کی خصوصی جوونائل پولیس یونٹ اور انسدادِ انسانی اسمگلنگ یونٹ نے 'ادیتی کوچ پروجیکٹ' کے اشتراک سے یکم نومبر سے 14 نومبر 2026 تک خصوصی پندرہ روزہ مہم 'بچوں کے تحفظ کا عہد مہم' چلائی۔ سینئر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹر) محمد نجیب انور کی ہدایت اور رہنمائی میں چلائی گئی اس مہم کے تحت ضلع کی منتخب پنچایتوں میں 'محفوظ بچپن، بااختیار پنچایت' کے عنوان سے تربیتی ورکشاپس اور 'نومعمر لڑکیوں سے مکالمہ' پروگرام منعقد کیے گئے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے پنچایت سطح کے عوامی نمائندوں، مختلف محکموں سے وابستہ متعلقہ افراد اور نومعمر لڑکیوں کو کم عمری میں شادی، بچوں کی اسمگلنگ، چائلڈ لیبر کی روک تھام، قانونی دفعات اور بچوں کے حقوق کے تعلق سے بیدار کیا گیا۔ سینئر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹر) محمد نجیب انور کی رہنمائی میں مہم کی کوششوں کو مزید مضبوط بنانے اور کم عمری کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ سے پاک پنچایتوں کی تشکیل کے مقصد سے 20 نومبر 2026 کو پولیس مرکز، سیتامڑھی کے آنند بھون میں 'کم عمری کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ سے پاک پنچایت کی تشکیل کے لیے ضلعی سطح کی رابطہ میٹنگ و اعزازی تقریب' کا شاندار انعقاد کیا جائے گا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سیتامڑھی پولیس کی خصوصی جوونائل پولیس یونٹ اور انسدادِ انسانی اسمگلنگ یونٹ کی جانب سے ادیتی کوچ پروجیکٹ اور خواتین و اطفال ترقیاتی کارپوریشن کے مشترکہ تعاون سے منعقد ہونے والے اس پروگرام میں کم عمری کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ سے پاک پنچایتوں کی تشکیل کے سلسلے میں ضلعی سطح پر تال میل اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس موقع پر کم عمری کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ کی روک تھام نیز بچوں کے تحفظ کے شعبے میں قابل ستائش خدمات انجام دینے اور فعال کردار ادا کرنے والے منتخب پولیس افسران اور دیگر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے متعلقہ افراد کو توصیفی اسناد دے کر اعزاز سے نوازا جائے گا۔

نتیش سیتو بہار کی ترقی اور شاندار تاریخ کی علامت بنے گا: محمد ارشد

بہار شریف (الیاس خاں) نالندہ ضلع جد (یو) کے ضلع صدر محمد ارشد نے پریس ریلز میں کہا کہ لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے موقع پر، نالندہ ضلع جنتادل (یونائیٹڈ) خاندان نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کا اس اعلان کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ گنگا ندی پر چھ لین گنگا پل کا نام "نتیش سیتو" سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اعزاز میں رکھا جائے گا۔ یہ تاریخی پروجیکٹ تقریباً 76.19 کلومیٹر پر محیط ہے، جس میں 76.9 کلومیٹر کا مین پل اور اپروچ سڑکیں شامل ہیں، پٹنہ کو ویشالی سے جوڑے گی۔ اس سے شمالی بہار کے کئی اضلاع، بشمول راگھوپور دیارہ، حاجی پور، سمستی پور اور دربھنگہ میں نقل وحمل، تجارت اور مال برداری کو ایک نئی تحریک ملے گی۔ ویشالی دنیا کی قدیم ترین جمہوریہ کی تاریخی سرزمین ہے اور بھگوان مہاویر اور بھگوان بدھ کی وراثت سے وابستہ ایک مقدس سرزمین ہے۔ یہ پل خطے کے تاریخی، مذہبی اور سیاحتی مقامات تک رسائی کو بھی آسان بنائے گا۔ مسٹر نتیش کمار نے اپنے تقریباً دو دہائیوں کے دور میں انصاف، ترقی اور اچھی حکمرانی کی جو مثال قائم کی ہے وہ بہار کی تاریخ میں ہمیشہ کے لیے ناقابل فراموش رہے گی۔ ان کے نام پر "نتیش سیتو" کا نام رکھنا ان کی تاریخی شراکت کے لیے احترام اور شکر گزاری کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ شری نتیش کمار کا سیاسی میدان رہا ہے۔ اس لیے ان کے اعزاز میں اٹھائے گئے اس تاریخی قدم سے نالندہ کے لوگوں کے لیے خاص خوشی اور جوش ہے۔ ضلع جنتادل (متحدہ) اور این ڈی اے کے تمام ساتھیوں نے اس فیصلے کے لیے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اظہار تشکر کرنے والوں میں ضلع صدر محمد ارشد سمیت پردومن کمار، وفود پرساد سنگھ، اروند پرساد، بھوانی سنگھ، رنجیت کمار، سنجے پاسوان، نشانت چندراونشی، سنجے کشواہا، میرا کماری، انیتا سنگھ، سفینہ خاتون اور دیگر شامل ہے۔

پرنب کمار کا تحقیقی مقالہ بین الاقوامی نیورپس کانفرنس کے لیے منتخب



بیگوسرائے،14 نومبر (نورعالم)۔ ضلع بیگوسرائے کے شام مہو بلاک کے اکبر پور براری پنچایت کے نوجوان پرنب کمار نے اپنی علمی و تحقیقی صلاحیتوں کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر ضلع اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ امریکہ کی معروف پرڈیو یونیورسٹی میں تحقیق کر رہے پرنب کمار کے مشترکہ تصنیف کردہ تحقیقی مقالے کو دنیا کی ممتاز مصنوعی ذہانت (اے آئی) کانفرنسوں میں شمار ہونے والی نیورپس (NeurIPS) کانفرنس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان کی اس کامیابی سے شام مہو سمیت پورے بیگوسرائے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پرنب کمار اکبر پور براری پنچایت کے مکھیا کنہیا کمار ننو اور پیکس صدر نیتو دیوی کے اکلوتے فرزند ہیں۔ ان کی ابتدائی تعلیم بیگوسرائے میں ہوئی۔ چھٹی جماعت میں ہی ان کا انتخاب فوجی اسکول کے لیے ہو گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے کوٹہ میں رہ کر گیارہویں اور بارہویں جماعت کی تعلیم حاصل کی اور ساتھ ہی آئی آئی ٹی جے ای ای کی تیاری بھی کی۔ اس دوران انہوں نے بین الاقوامی ریاضی اولمپیاڈ کے انتخابی مراحل میں بھی قومی سطح تک اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پرڈیو یونیورسٹی میں پرنب کی تحقیق کا بنیادی مقصد روبوٹس کو زیادہ ذہین، درست اور قابل اعتماد بنانا ہے۔ ان کی تحقیقی ٹیم مصنوعی ذہانت پر مبنی نظاموں کو مزید بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے، تاکہ روبوٹس کی کارکردگی اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکے۔ ایک عام دیہی ماحول سے نکل کر امریکہ کی معروف یونیورسٹی میں تحقیق کرنا اور بین الاقوامی سطح کی اہم کانفرنس میں تحقیقی مقالے کا انتخاب ہونا پرنب کمار کی محنت، لگن اور تعلیمی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ان کی اس نمایاں کامیابی پر اہل خانہ، رشتہ داروں، اساتذہ اور علاقے کے لوگوں نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کی ہے۔ پرنب کی کامیابی سے نہ صرف شام مہو بلکہ پورے بیگوسرائے اور بہار کے نوجوانوں کو بھی آگے بڑھنے اور سائنسی تحقیق کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کا حوصلہ ملا ہے۔

مہادلت ٹولے میں چھٹھ کی خوشیاں بانٹنے پہنچے ڈی ایم، ورتیوں کے درمیان تقسیم کیا پوجا کا سامان



سیتامڑھی 14 نومبر (محمد ارمان علی) لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ کے مقدس موقع پر سماجی ہم آہنگی اور باہمی بھائی چارے کی خوبصورت مثال پیش کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ تنئے سلطانیہ ڈومرا بلاک کے ہری چھپرا واقع وارڈ نمبر 08 کے مہادلت ٹولے پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے چھٹھ کا ورت رکھنے والی خواتین کے درمیان پوجا کا سامان تقسیم کیا اور ان کے ساتھ تہوار کی خوشیاں بانٹیں۔ ضلع مجسٹریٹ کی اس خصوصی پہل سے پورے ٹولے میں خوشی اور جوش و خروش کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ اس دوران ڈی ایم نے ورت رکھنے والی خواتین اور مقامی باشندوں سے ملاقات کر کے چھٹھ کی تیاریوں اور دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے تمام ورتیوں کو چھٹھ مہاپرو کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے خوشحالی، امن و سکون اور بہتر مستقبل کی دعا کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو محض عقیدت اور پاکیزگی کا تہوار نہیں، بلکہ سماجی ہم آہنگی، باہمی بھائی چارے اور عوامی فلاح و بہبود کا بھی مظہر ہے۔ ایسے مقدس مواقع پر سماج کے تمام طبقات کے درمیان خوشیاں بانٹنا اور ایک دوسرے کے جذبات و احساسات کا احترام کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ڈی ایم کو اپنے درمیان پا کر مہادلت ٹولے کے باشندوں، بالخصوص خواتین اور ورتیوں میں خاصا جوش و خروش دیکھا گیا۔ مقامی لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ کی اس پہل کی تائش کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ضلع ویلفیئر افسر سبھاش چندر راج کمار، سب ڈویژنل افسر صدر آنند کمار، ضلع تعلقات عامہ افسر کمل سنگھ سمیت دیگر افسران، مقامی باشندے، خواتین اور بزرگ بھی موجود تھے۔

انچارج سینئر ڈپٹی کلکٹر نے چھٹھ گھاٹوں کا کیا معائنہ



بیگوسرائے،14 نومبر (نورعالم)۔ چار روزہ عظیم تہوار چھٹھ کے پیش نظر بلاک علاقے میں انتظامیہ پوری طرح چوکس ہے۔ اسی سلسلے میں ہفتہ کے روز انچارج سینئر ڈپٹی کلکٹر نیم کمار نشانت نے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مالپور پنچایت کے تالاب سمیت بلاک کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا جائزہ لیا اور وہاں حفاظتی انتظامات، صفائی ستھرائی، بیریکیڈنگ، روشنی اور غوطہ خوروں کی تعیناتی کے سلسلے میں متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پریا کماری نے بتایا کہ انچارج سینئر ڈپٹی کلکٹر نے تمام چھٹھ گھاٹوں پر مناسب بیریکیڈنگ، روشنی کے خاطر خواہ انتظامات، غوطہ خوروں اور کشتیوں کی دستیابی یقینی بنانے کی سخت ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ تمام گھاٹوں پر خطرناک مقامات کی نشاندہی کر کے وہاں سرخ جھنڈے لگانے کو بھی کہا گیا ہے، تاکہ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری یا ناخوشگوار واقعہ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ معائنہ کے موقع پر سرکل آفیسر چندر پرکاش پانڈے، تھانہ انچارج پرنددر کمار، پنچایت مکھیا کے نمائندے اور سابق مکھیا وجے سنگھ، دیہی باشندے ویر بہادر سنگھ، راج کمار سنگھ، چنکو سنگھ، مکیش سنگھ، سنیل سنگھ، پنی لال سنگھ سمیت درجنوں مقامی افراد موجود تھے۔

چھٹھ مہاپرو کے کامیاب انعقاد کو لے کر ضلع انتظامیہ کی تمام تیاریاں مکمل



بیگوسرائے،14 نومبر (نورعالم)۔ 15 اور 16 نومبر کو منعقد ہونے والے کارتک چھٹھ مہاپرو کے کامیاب انعقاد، چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کی سہولت اور امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے ضلع انتظامیہ نے تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ کل 15 نومبر کو چھٹھ ورتی ڈوبتے سورج کو پہلا اگھیا پیش کریں گے۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت، حفاظت اور آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے کی ہدایت پر وسیع پیمانے پر انتظامی اور حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ گنگا سمیت دیگر دریاؤں کے گھاٹوں، تالابوں اور وہاں تک پہنچنے والے راستوں پر ضروری سہولیات کی فراہمی اور انتظامات کی مؤثر نگرانی کے لیے ضلع مجسٹریٹ کے حکم پر ضلع اور سب ڈویژن سطح پر خصوصی کوشنگ کمیٹیں دی گئی ہے۔ ضلع سطح کی کوشنگ میں ایڈیشنل کلکٹر برج کشور چودھری کو سینئر نوڈل افسر، سینئر ڈپٹی کلکٹر پرینکا کماری کو نوڈل افسر اور اسسٹنٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ افسر راجو کمار کو اسسٹنٹ نوڈل افسر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہیں سب ڈویژن سطح پر متعلقہ سب ڈویژنل افسر کو نوڈل افسر اور لینڈ ریفارمس ڈپٹی کلکٹر کو اسسٹنٹ نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے آج بلیاسب ڈویژن کے تحت واقع ضلع پریشد پوکھر کا خود معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے چھٹھ گھاٹ پر کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور عقیدت مندوں کی سہولت، حفاظت اور آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے کی گئی تیاریوں کا باریکی سے مشاہدہ کیا۔ ضلع انتظامیہ نے چھٹھ مہاپرو کے دوران تمام متعلقہ افسران کو مستعد رہنے اور عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔

اسکالرشپ کی زیر التوا درخواستوں کو جلد حل کرنے کی ڈی ایم کی ہدایت



سیتامڑھی 14 نومبر (محمد ارمان علی) ضلع میں تعلیمی نظام کو مزید مستحکم بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ تنئے سلطانیا کی صدارت میں محکمۂ تعلیم کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں محکمۂ تعلیم کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران تعلیمی معیار میں بہتری، طلبہ کی تعلیمی استعداد کو فروغ دینے، اسکارلرشپ اسکیموں کا فائدہ مستحق بچوں تک پہنچانے اور اسکولوں کی مجموعی ترقی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں ضلع تعلیمی افسر دنیش کمار پاسوان کی قیادت میں ضلع پروگرام افسر، سرو شکشا ابھیان سبجیت کمار داس، ضلع پروگرام افسر، اسٹیبلشمنٹ سورو پریہ درشی سمیت محکمۂ تعلیم کے تمام شعبوں کے انچارج موجود تھے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران طلبہ کے ایک جماعت سے دوسری جماعت میں داخلے کی شرح (Transition Rate)، طلبہ کے تعلیمی حصول (Student Learning Outcome) اور معیاری تعلیم (Quality Education) کو اہم ترجیحات میں شامل کیا گیا۔ طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت میں بہتری، جماعت وار مقررہ تعلیمی اہداف کی حصولیابی، اسکولوں میں باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کے انعقاد، بچوں کی صد فیصد حاضری اور اسکولوں میں ان کے تسلسل کو یقینی بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسکارلرشپ اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکارلرشپ کی زیر التوا درخواستوں کو جلد از جلد نمٹانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس بات پر زور دیا کہ مستحق طلبہ کو مقررہ وقت پر اسکارلرشپ کی رقم فراہم کی جائے اور اداروں یا متعلقہ محکمہ جاتی سطح پر زیر التوا درخواستوں اور ان میں پائی جانے والی خامیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ واضح کیا گیا کہ کوئی بھی اہل طالب علم سرکاری اسکارلرشپ اسکیم کے فائدے سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ وہیں اسکول کا یا کلپ منصوبے کے تحت تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی دستیابی اور ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران صفائی ستھرائی، صاف پینے کے پانی، بیت الخلاء، اسکول کی عمارت اور دیگر ضروری سہولیات کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ اسکولوں میں محفوظ، صاف ستھرا اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے ضروری کاموں کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ تنئے سلطانیہ نے محکمۂ تعلیم کی تمام اسکیموں پر مؤثر عمل درآمد، باقاعدہ نگرانی اور مختلف شعبوں کے درمیان بہتر تال میل کے ساتھ مقررہ اہداف کو وقت پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ضلع کے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے، طلبہ تک سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانے اور اسکولوں کی مجموعی ترقی کے لیے مربوط کوششیں کرنے کی ہدایت دی۔

چھٹھ کے عقیدت مندوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنا حکومت کا بنیادی مقصد: وزیر



بہار شریف 14 نومبر (الیاس خاں) ضلع کے دین بلاک کے چھکاوڈی بیگھا گاؤں اور راجگیر میونسپل کونسل میں حسن پور سریہ مندر تالاب چھٹھ گھاٹ میں سیڑھیوں کی تعمیر کا افتتاح بہار حکومت کے دیہی ترقیات، اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر شرون کمار اور ایم پی کوشلندر کمار نے کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو بہار کی روح ہے، عقیدت مندوں کی خدمت کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ یہ تہوار ایمان، نظم و ضبط اور صفائی کی علامت ہے۔ عقیدت مندوں کی خدمت کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت نے چھٹھ گھاٹوں پر صفائی، پینے کے پانی، روشنی، سیکورٹی اور ٹرانسپورٹ کے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عقیدت مندوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ وزیر نے کہا کہ ضلع کے تمام چھٹھ گھاٹ، بشمول بڑگاؤں دھام کو شاندار اور صاف ستھرا بنایا جا رہا ہے۔ عہدیداروں کو چھٹ کے دوران گھاٹوں پر 24 گھنٹے سیکورٹی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ ایمان اور پاکیزگی کی علامت ہے۔ چھٹی ماں سے دعا ہے کہ وہ سب پر اپنی رحمتیں قائم رکھے اور بہار کو خوشیاں، امن، خوشحالی، ترقی اور ترقی عطا فرمائے۔ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنے دیا جائے گا۔ چھٹھ مہاپرو آپسی بھائی چارے، نظم و ضبط اور صفائی کا پیغام دیتا ہے۔ پوری عقیدت و احترام سے منایا جائے گا۔ اس موقع پر بلاک صدر ارونڈ پٹیل، لکشمن پرساد منتوش مکھیا زیرو دیوی منوج بھیا، ڈاکٹر راجیو کمار سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

بھارت-نیپال سرحد پر ایس ایس بی اور پولیس کی کارروائی، تین کلو گانجہ ضبط

اریہ،14 نومبر (پی این ایس)۔ بھارت-نیپال سرحد پر ایس ایس بی اور کوآڑی تھانہ پولیس کی مشترکہ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے تین کلو گانجہ ضبط کیا ہے۔ حالانکہ پولیس اور ایس ایس بی کے جوانوں کو دیکھ کر اسمگلر گانجہ سے بھری بوری پھینک کر نیپال کی سرحد میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ کارروائی سرحدی پیلر نمبر 165/6 کے قریب کی گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایس ایس بی کی 52 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ متل کمار کی ہدایت پر میگھا بیرونی سرحدی چوکی اور کوآڑی تھانہ پولیس کی مشترکہ ٹیم، بکرہ ندی کے علاقے میں گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران سرحدی پیلر نمبر 1656 کے قریب ایک مشتبہ شخص بوری لے کر آتا دکھائی دیا۔ جوانوں کو دیکھتے ہی وہ بوری پھینک کر نیپال کی جانب فرار ہو گیا۔ مشترکہ ٹیم نے بوری کی تلاشی لی تو اس میں تین پیکٹوں میں رکھا گیا مجموعی طور پر تین کلو گانجہ برآمد ہوا۔ ڈرگ ڈیٹیکشن کٹ سے جانچ کے دوران بھی گانجہ ہونے کی تصدیق ہوئی۔ ضبط شدہ منشیات کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے تھانے لایا گیا ہے۔ کوآڑی تھانہ انچارج وکاس کمار نے بتایا کہ فرار اسمگلر کی شناخت اور اس کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ کارروائی میں ایس ایس بی کے سب انسپکٹر تولن کمار ناتھ، جوان راجو بمبنیا، ستونت سنگھ اور بہار پولیس کے سب انسپکٹر اپیندر تیواری، پپو کمار پاسوان سمیت دیگر جوان شامل تھے۔

بین ریاستی بجلی کے تار چوری کرنے والے گروہ کا انکشاف

کشن گنج 14 نومبر (محمد عظیم الدین) گرفتار ملزمان کے مقام سے تقریباً 12 کوئنٹل چوری شدہ بجلی کی تار برآمد کی گئی۔ 13 نومبر 2026 کو، شکتی کمار، جونیئر الیکٹریکل انجینئر، رورل پاور سپلائی برانچ، نے کشن گنج پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت پیش کی، جس میں کہا گیا تھا کہ تقریباً 9 کلومیٹر پر محیط 11 KV اور LT تاروں کو نامعلوم چوروں نے چوری کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں کشن گنج پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 1242/26 مورخہ 13 نومبر 2026 کو تعزیرات ہند کی دفعہ 303 (2) اور الیکٹرسٹی ایکٹ 2003 کی دفعہ 136/137 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کشن گنج کی ہدایت پر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر-1 کشن گنج کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی اور انسانی معلومات کی بنیاد پر، ایک خصوصی ٹیم نے اس گینگ میں شامل مجرموں میں سے ایک کو گرفتار کیا: 1. عاشق رضا، عمر 24، والد-مطیب الرحمان، گاؤں کھادی بستی مہینگا گاؤں وارڈ نمبر 08، پولیس اسٹیشن-کشن گنج، ضلع-کشن گنج۔ گرفتار ملزمین کی فراہم کردہ معلومات پر تقریباً 12 کوئنٹل مسروقہ برقی تار برآمد کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اس گینگ میں کشن گنج، اریہ اور مغربی بنگال کے مجرم شامل ہیں۔ مقدمے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گرفتار ملزم کا نام/پتہ: 1. عاشق رضا، عمر 24، والد-مطیع الرحمان، گاؤں کھادی بستی مہینگا گاؤں وارڈ نمبر 08، پولیس اسٹیشن-کشن گنج، ضلع-کشن گنج۔ برآمد/ضبط شدہ اشیاء کی تفصیلات: 1. برقی تار - 12 کوئنٹل۔ چھاپہ تکنیکی ٹیم میں شامل پولیس افسران/عملہ: 1. خوشر وساج، سب ڈویژنل پولیس آفیسر-1، کشن گنج۔ 2. سب انسپکٹر مکیش کمار، اسٹیشن ہاؤس آفیسر، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 3. ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ، کشن گنج کے افسران/عملہ۔ 4. سب انسپکٹر بیجو کمار، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 5. سب انسپکٹر ستیش تیواری، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 6. سب انسپکٹر سورج کمار، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 7. سب انسپکٹر دھیرج کمار، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 8. سب انسپکٹر ستیش ورما، کشن گنج پولیس اسٹیشن۔ 9. کشن گنج پولیس اسٹیشن سے مسلح اہلکار اور ڈرائیور۔ اگر آپ سائبر فراڈ کا شکار ہو جاتے ہیں یا دھوکہ دہی والی کال موصول کرتے ہیں تو سائبر ہیلپ لائن کو 1930 پر کال کریں اور نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (https://:cybercrime.gov.in) پر شکایت درج کریں۔ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں، 112 ڈائل کریں۔ کشن گنج پولیس آپ کی حفاظت اور خدمت کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔

تہواروں پر اضافی ٹرین اور بے قابو بھیڑ سے عوام پریشان

کشن گنج 14 نومبر (محمد عظیم الدین) ہم جس ملک میں رہتے ہیں یہاں دنیا میں سب سے زیادہ مذاہب ہیں چنانچہ اسی اعتبار سے سب سے زیادہ مذہبی تہوار بھی منائیں جاتے ہیں روزکسی نہ کسی مذہبی تقریب ہوتے آپ اپنے اردگرد دیکھتے ہوں گے دو چند مشہور و معروف تہوار تو ہمیں معلوم ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی بہت سے تہوار ہیں جن کے بارے میں ہم نہیں جانتے لیکن خاص تہوار کے موقع پر حکومت کی طرف سے عام لوگوں کو سفر میں پریشانی نہ ہو اس کے لیے عام دنوں کے مقابلے اضافی ٹرین و دیگر سہولیات کا انتظام کیا جاتا ہے یہ ایک اچھا قدم ہے جس کی تعریف ہونی چاہیے لیکن کیا واقعی جہاں تک دعویٰ کیا جاتا ہے وہ واقعی سچ ہے تو پھر گاڑیوں میں یہ بھیڑ کیسی؟ اگر ٹرین جیسا کہ دعویٰ ہے کہ 18000 اضافی ٹرین چلائی گئی ہیں تو وہ کس روٹ پہ ہیں چونکہ جس صوبہ کا کوئی خاص تہوار ہوتا ہے تو سب سے زیادہ اسی صوبہ کے لوگ سفر کرتے ہیں ایسے میں اگر بات چھٹ پوجا کی جائے تو یہ اصل میں بہار کے برادران وطن مناتے ہیں اس موقع پر تقریباً ان کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ تہوار ہم اپنے گھر جا کر منائیں لیکن سفر کی صورتحال جو بتاتی ہے اسے دیکھ کر اور اسٹیشنوں کی مجموعی صورتحال کو دیکھ کر کہیں سے بھی نہیں لگتا ہے کہ یہ ٹرین کہاں چل رہی ہے۔ گاڑیوں میں جس قدر بھیڑ ہے اسے دیکھ کر کوئی بھی آدمی سفر کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا چہ جائیکہ فیملی کے ساتھ بچوں کے ساتھ دیگر رشتے داروں کے ساتھ سفر کرنے کی ہمت کرے۔ جنرل ڈبہ کی تو بات ہی نہیں سلیپر کلاس کی صورتحال دگرگوں ہے مسز ید ائر کنڈیشن والی بوگیاں بھی لوگوں کی بھیر کی وجہ سے جنرل ڈبہ بنا ہوا ہے سبھی مسافر پریشان ہیں کہ یہ کیا حالات ہیں اور اگر ٹکٹ کی بات کریں تو نارمل تو دور تتکال پر آفت ہے اور مرے پہ سو درہ کہ ان کے ساتھ ساتھ اضافی چارج۔ سرکار کو چاہیے کہ عوام کی سہولت کا خیال رکھتے ہوئے عوام کی جان اور مال دونوں کا خصوصی خیال رکھیں چونکہ تہوار کے موقع پر پہلے سے ہی خرچ کے بوجھ تلے دبے نہ جا رہے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش پر تقریب



کشن گنج 14 نومبر (محمد عظیم الدین) ضلع کانگریس کے صدر شہاب الاختر کی صدارت میں اور کشن گنج کے معزز ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید آزاد کی قیادت میں ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم اور جدید ہندوستان کے معمار ہندوستان رتن پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ ان کی دور اندیش قیادت، قوم کی تعمیر میں بے مثال شراکت، جمہوری اقدار کے تئیں غیر متزلزل وابستگی، اور جدید ہندوستان کی مضبوط بنیاد رکھنے میں ان کے تاریخی کردار کو یاد کیا گیا۔ اس تقریب میں کانگریس پارٹی کے عہدیداروں اور مقامی کارکنوں کی موجودگی کا اہتمام کیا گیا۔ پنڈت نہرو کے خیالات، نظریات اور قوم کی تعمیر کا خواب ہمیشہ ہم سب کو متاثر کرتا رہے گا۔

پیسوں کے تنازع میں دوست نے دوست کا گولی مار کر کیا قتل

اریہ،14 نومبر (پی این ایس)۔ اریہ زیرو مائل کے قریب جمعہ کی دیر رات پیسوں کے لین دین کے تنازع میں ایک نوجوان نے اپنے ہی دوست کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ مقتول کی شناخت جوکی ہاٹ تھانہ علاقے کے سکٹیا باشندہ 25 سالہ منگل کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ گئی اور بالو کے کاروبار سے وابستہ تھا۔ پولیس نے ملزم دوست محمد اصغر کو گرفتار کر لیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق منگل کمار اور محمد اصغر گئی اور بالو کے کاروبار میں شراکت دار تھے۔ دونوں کے درمیان گزشتہ کچھ عرصے سے پیسوں کے لین دین کو لے کر تنازع چل رہا تھا۔ اس معاملے کو سلجھانے کے لیے دونوں زیرو مائل واقع ایک پٹرول پمپ کے قریب بریانی کی دکان پر بیٹھے تھے۔ اسی دوران رقم کی لین دین کو لے کر دونوں کے درمیان بحث شروع ہو گئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کر گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ تنازع بڑھنے پر محمد اصغر نے پستول نکال کر منگل کمار کے سر میں گولی مار دی۔ گولی لگتے ہی منگل خون میں لت پت ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ گولی کی آواز سن کر موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ مشتعل لوگوں نے ملزم اصغر کو پکڑ لیا اور اس کی کرپٹائی کر دی، جس سے وہ بھی زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی پی او سنیل کمار اور نگر تھانہ انچارج منیش کمار رجک پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور ملزم کو بھیڑ کے قبضے سے نکال کر گرفتار کر لیا۔ پولیس نے جائے وقوع سے واردات میں استعمال ہونے والی پستول اور کارتوس کا خالی کھوکھا بھی برآمد کیا۔ بعد ازاں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ ایس پی جتیندر کمار نے بتایا کہ مقتول اور ملزم گئی و بالو کے کاروبار میں شراکت دار تھے اور دونوں کے درمیان پیسوں کے لین دین کو لے کر تنازع تھا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کے ساتھ قتل میں استعمال ہونے والی پستول بھی برآمد کر لی ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش اور قانونی ک

فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

پٹنہ، 14 نومبر (پی این ایس)۔ وزیر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر رام چندر پرساد کی صدارت میں 12 نومبر 2026 کو ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریاست میں فضائی معیار کو بہتر بنانے اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈیولپمنٹ کمشنر اور بہار ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین مہیر کمار سنگھ اور محکمہ ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری آنند کشور بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بہار ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے ممبر سکریٹری نیرج بارائن نے فضائی آلودگی کی صورتحال سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پٹنہ شہر میں دیوالی سے ایک دن قبل فضائی آلودگی کا انڈیکس (آئی ایف پی) 186 ڈی بی ایم تھا، جو دیوالی کے دن بڑھ کر 280 ڈی بی ایم تک پہنچ گیا۔ آلودگی پر قابو پانے کے لیے شہر میں بڑے پیمانے پر فوگنگ اور صفائی مہم چلائی گئی، جس کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے اندر انڈیکس کم ہو کر 199 ڈی بی ایم تک آ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب میں پرالی جلانے کے سبب بین ریاستی ہواؤں کی آمد و رفت اور سرد موسم میں تبدیلی بھی فضائی آلودگی میں اضافے کے اہم عوامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بہار کے 38 اضلاع میں سے 29 اضلاع میں مجموعی طور پر فضائی معیار کی مسلسل نگرانی کے 41 مراکز کام کر رہے ہیں، جبکہ باقی 9 اضلاع میں بھی جلد ہی ایسے مراکز قائم کیے جائیں گے۔ گزشتہ تین برسوں کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے مختلف شہروں میں سال 2022-23 کے مقابلے میں فضائی معیار میں بتدریج بہتری درج کی گئی ہے۔ آبی آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول کے سلسلے میں بتایا گیا کہ ریاست میں دریائے گنگا کے 34 مقامات اور اس کی معاون ندیوں کے 65 مقامات سے پانی کے نمونے جمع کر کے ان کا باقاعدہ تجزیہ کیا جاتا ہے۔ بورڈ کی جانب سے مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر 2,958 نمونے جمع کیے گئے اور ان کا تجزیہ کیا گیا۔ حاصل شدہ اعداد و شمار کے مطابق بہار میں دریائے گنگا کے کنارے تمام نگرانی مراکز پر پانی کا معیار نہانے کے لیے مقررہ معیار کے مطابق پایا گیا ہے۔ اجلاس میں وزیر ڈاکٹر رام چندر پرساد نے آلودگی پر قابو پانے کے لیے کئی اہم ہدایات جاری کرتے ہوئے آلودگی کنٹرول بورڈ کو صنعتی یونٹوں، بالخصوص شوگر ملوں میں مقررہ ضوابط اور ماحولیاتی معیارات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے صنعتی اداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر نے بورڈ کو شہری ترقی و ہاؤسنگ محکمہ، پنچایتی راج محکمہ، دیہی ترقی محکمہ اور ٹرانسپورٹ محکمہ سمیت دیگر متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ بہتر تال میل قائم کرنے کی بھی ہدایت دی، تاکہ آلودگی کی روک تھام اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق قانونی ذمہ داریوں پر مؤثر طریقے سے عمل درآمد ہو سکے۔ اجلاس میں بورڈ کے سائنسی مشیر سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

راج ٹھاکرے جیسے لوگوں کو اہمیت نہیں دینی چاہیے: پرشانت کشور

پٹنہ 14 راکتوبر (پی این ایس) مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کی چھٹھ پوجا کے حوالے سے ایک سوشل میڈیا پوسٹ نے سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نے ایم این ایس سربراہ پر سخت حملہ کیا ہے۔ پی کے نے کہا کہ راج ٹھاکرے بدمعاش ہیں اور ان جیسے لوگوں کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ جب کوئی اس کی پرواہ نہیں کرتا تو وہ اتر پردیش اور بہار کے لوگوں کو گالی دینا شروع کر دیتا ہے۔ پرشانت کشور نے یہ بھی کہا کہ اگر مہاراشٹر میں ہندی بولنے والوں کے ساتھ کچھ غلط ہوتا ہے تو بہار اور اتر پردیش کے لوگ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے سوال کریں گے۔ ہفتہ کو پٹنہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بنکی پور کے ایم ایل اے پرشانت کشور نے کہا کہ راج ٹھاکرے جیسے لوگوں کو غیر ضروری اہمیت نہیں دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھاکرے خود نہیں جانتے کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔ کبھی وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہیں تو کبھی ان کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ کبھی وہ ایک طرف، کبھی دوسری طرف۔ پی کے نے کہا کہ جب چھ مہینے تک راج ٹھاکرے سے کوئی نہیں پوچھتا تو وہ بہار اور اتر پردیش کے لوگوں کے خلاف بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ راج ٹھاکرے کو کوئی نہیں پوچھتا۔ مہاراشٹر میں بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت ہے، اگر وہاں ہندی بولنے والوں کے ساتھ کچھ غلط ہوتا ہے، تو اتر پردیش اور بہار کے لوگ بی جے پی سے سوال کریں گے اور جواب مانگیں گے۔ راج ٹھاکرے نے ممبئی کے ریلوے اسٹیشنوں پر چھٹھ پوجا کے گانے اور بھوجپوری گانے بجانے پر احتجاج کیا۔ ایم این ایس سربراہ نے الزام لگایا کہ بی جے پی آنے والے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے چھٹھ پوجا کے معاملے کو استعمال کر کے مہاراشٹر میں علاقائی اور ثقافتی تنازعہ کو ہوا دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ راج ٹھاکرے نے جمعہ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ چھٹھ پوجا کی رسومات کو دکھانے والے ویڈیوز کو گردش کیا جا رہا ہے اور اسے ثقافتی تجاوزات کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ممبئی کے کچھ اسٹیشنوں پر بھوجپوری گانے بجانے کی کوشش کی گئی جسے ایم این ایس کارکنوں نے فوری طور پر روک دیا۔ ایم این ایس نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنے مفادات کے لیے شمالی ہندوستانیوں کو مراٹھیوں کے خلاف کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس نے خبردار کیا کہ مہاراشٹر کی ثقافتی شناخت اور وراثت کو مجروح کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

پٹنہ سٹی کے چھٹھ گھاٹوں پر تیاریاں مکمل



پٹنہ سٹی، 14 نومبر (پی این ایس)۔ چھٹھ مہاپرو کے پیش نظر پٹنہ سٹی کے مختلف گنگا گھاٹوں پر تیاریاں تقریباً مکمل کر لی گئی ہیں۔ عقیدت مندوں کی سہولت اور حفاظت کے لیے گھاٹوں پر روشنی کا مناسب انتظام کیا گیا ہے، جبکہ گنگا کے پانی میں بیریکیڈنگ کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ نگرانی کے لیے واچ ٹاور تعمیر کیے گئے ہیں اور چھٹھ ورتیوں کی سہولت کے لیے چینجنگ روم بھی بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ گھاٹوں پر میڈیکل ٹیم، این ڈی آر ایف اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں بھی تعینات رہیں گی۔ گھاٹوں کی مسلسل صفائی کی جا رہی ہے اور وہاں تک پہنچنے والی رابطہ سڑکوں کو بھی درست کر دیا گیا ہے۔ فی الحال گھاٹوں پر تعینات اہلکار تیاریوں کو آخری شکل دینے میں مصروف ہیں۔ گھگھا گھاٹ کے سیکٹر افسر کی حیثیت سے تعینات ضلع اراضی حصولی افسر روی رنجن گپتا نے گھگھا گھاٹ، روشن گھاٹ، دیورہا گھاٹ، چودھری ٹولہ گھاٹ، بی این آر گھاٹ، پتھری گھاٹ اور قدم گھاٹ کا معائنہ کر کے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ ورتیوں کو کسی بھی طرح کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ واچ ٹاور، چینجنگ روم اور پانی میں بیریکیڈنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ معائنے کے دوران پوجا کمیٹی کے گنیش کمار، سنتوش کمار سمیت کئی دیگر افراد بھی موجود تھے۔ دوسری جانب لا کالج گھاٹ پر پوجا کمیٹی کے پرنس پاٹھک اور منیش کمار نے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا۔ بھدر گھاٹ اور گائے گھاٹ پر بھی چھٹھ پوجا کے موقع پر دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں عقیدت مند پہنچتے ہیں۔ یہاں گنگا کنارے واقع مندروں میں چھٹھ ورتی رات بھر قیام کرتے ہیں اور صبح کا ارگھ دینے کے بعد ہی اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں۔ گائے گھاٹ پر چھٹھ ورتیوں کے قیام کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، تاکہ عقیدت مندوں کو پوجا کے دوران کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اریہ میں دن دہاڑے گولی مار کر دستاویز نویس کا قتل

اریہ، 14 نومبر (پی این ایس)۔ اریہ ضلع میں ہفتہ کی صبح جرائم پیشہ افراد نے ایک سنسنی خیز واردات کو انجام دیتے ہوئے 48 سالہ دستاویز نویس (ڈیڈ رائٹر) امیت بھگت کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ مسٹر بھگت اپنی کار سے اریہ رجسٹری دفتر جا رہے تھے۔ کرسا کانٹا بلاک کے کوا ڑی تھانہ علاقے میں پہونسی چوک کے قریب جرائم پیشہ افراد نے پہلے پک اپ گاڑی سے ان کی کار کو زوردار ٹکر ماری اور پھر کار سے باہر نکلتے ہی ان کی گردن میں گولی مار دی۔ واردات کے بعد ملزمان پک اپ گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے انہیں عجلت میں کرسا کانٹا پرائمری ہیلتھ سینٹر پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) سشیل کمار، انسپکٹر پریم چند کمار، کوا ڑی تھانہ انچارج روہت کمار سمیت کئی پولیس افسران موقع پر پہنچے۔ پولیس فورس کے ساتھ ایس ایس بی کے جوانوں اور فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم نے بھی جائے واردات کا معائنہ کیا۔ پولیس نے موقع سے دو کارتوس کے خول برآمد کیے، جبکہ ایف ایس ایل ٹیم نے جانچ کے لیے ضروری نمونے جمع کیے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جتیندر کمار نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں ناجائز تعلقات کا معاملہ سامنے آ رہا ہے۔ ملزمان کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ کوا ڑی تھانہ انچارج وکاس کمار نے بتایا کہ دستاویز نویس کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مشتبہ ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اریہ بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ کی جانب سے موصولہ درخواست کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اشوک چودھری کی اسسٹنٹ پروفیسر کی نوکری خطرے میں، لوک بھون نے قانونی رائے مانگی

پٹنہ 14 راکتوبر (پی این ایس) سمراٹ چودھری حکومت میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے کوٹے کے وزیر اشوک چودھری کی اسسٹنٹ پروفیسر کی نوکری ایک بار پھر مشکل میں پڑ گئی ہے۔ وزیر رہتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر بننے والے اشوک چودھری کے آفس آف پرافٹ کے معاملے پر تنازعہ ہوا ہے اور یہ معاملہ لوک بھون میں گورنر تک پہنچ گیا ہے۔ لوک بھون نے ایڈووکیٹ جنرل (AG) ایس ڈی سنجے سے قانونی رائے طلب کی ہے۔ اشوک چودھری نے وزیر رہتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر کی نوکری جوائن کی اور بلا معاوضہ چھٹی پر چلے گئے۔ قواعد کے مطابق اسسٹنٹ پروفیسر کو پروبیشن مدت کے دوران لیین یعنی بلا معاوضہ چھٹی نہیں ملتی۔ بہار کے فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن منسٹر اشوک چودھری، جو جے ڈی یو کے صدر نتیش کمار کے قریبی سمجھے جاتے ہیں، فروری 2026 میں پٹنہ کے اے این کالج میں پولیٹیکل سائنس کے اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر جوکہ پاٹلی پتر اسا یونیورسٹی کے ماتحت ہیں۔ 19 اگست 2026 کو یہ معاملہ یونیورسٹی سنڈیکیٹ کی توجہ میں لایا گیا۔ قوانین اور ضوابط کا حوالہ دیتے ہوئے، سنڈیکیٹ نے درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا اور تجویز کو رہنمائی کے لیے لوک بھون کو بھیج دیا۔ اس کے بعد لوک بھون نے بہار کے ایڈووکیٹ جنرل ایس ڈی سنجے سے اس معاملے پر مشورہ طلب کیا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل (AG) نے تمام متعلقہ حکام کے ساتھ بات چیت کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے تمام پہلوؤں پر بات کریں گے۔ انہوں نے گورنر کے سکریٹری، پاٹلی پتر اسا یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر کو بات چیت کے لیے طلب کیا ہے۔ لوک بھون کے اسپیشل جوڈیشل آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی (SOJ) نے پہلے نوٹ کیا تھا کہ قواعد کے مطابق اسسٹنٹ پروفیسر اپنے پروبیشنری مدت کے دوران چھٹی کے حقدار نہیں ہیں۔ اگر کوئی شخص اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر رہتے ہوئے ایم پی، ایم ایل اے، یا ایم ایل سی کے طور پر منتخب ہوتا ہے، تو وہ بلا معاوضہ چھٹی، یا لئین کا حقدار ہے۔ تاہم اشوک چودھری کے معاملے میں اس کے برعکس ہے۔ اس نے پہلے وہ 2015 سے 2018 تک قانون ساز اسمبلی کے رکن ہیں اور وزیر اور ایم ایل سی کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس بنیاد پر اس نے حق مانگا ہے وہ قواعد کے مطابق نہیں ہے۔ اشوک چودھری مارچ 2021 سے بہار قانون ساز کونسل کے رکن ہیں۔ انہیں فروری 2026 میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا، جب کہ ان کی ایم ایل سی کی مدت 16 مارچ 2027 کو ختم ہو جائے گی۔ لوک بھون کے اندرونی مواصلات میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی یا کالج کو اشوک چودھری کی تقرری کو قبول نہیں کرنا چاہیے تھا جب کہ وہ واضح طور پر ایم ایل سی قواعد کے بغیر اسسٹنٹ پروفیسر مقرر تھے۔ یہ قانون ساز کونسل کے چیئرمین کو اپنی رکنیت منسوخ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ گورنر کے سابق ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ نے کہا کہ بہار اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ اور بہار سروس کوڈ سمیت دیگر ضوابط کے تحت اشوک چودھری ایم ایل سی یا وزیر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے کے حقدار نہیں تھے۔ لوک بھون کے ایک نوٹ میں، انہوں نے کہا کہ ایوان کا ایک موجودہ رکن نئے عہدے کے لیے درخواست نہیں دے سکتا کیونکہ وہ اپنے قانون سازی کے فرائض کا پابند ہے اور کسی اور جگہ کل وقتی ملازمت کے لیے معاہدہ نہیں کر سکتا۔ دیپک کمار کا گزشتہ ہفتے ہی لوک بھون سے تبادلہ کیا گیا تھا۔ وزیر اشوک چودھری کا کہنا ہے کہ ایم ایل اے یا ایم ایل سی کو اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدوں کے لیے درخواست دینے سے روکنے والا کوئی قانون یا قاعدہ نہیں ہے، اس لیے انھوں نے اس عہدے کے لیے درخواست دی۔ انہوں نے کہا، "میرے والد نے پروفیسر بننے کا خواب دیکھا تھا۔ میں نے ان کا خواب پورا کیا۔ بہار میں 20 سال سے یہ آسامیاں نہیں بھری گئیں۔ اگر یہ پہلے بھری جاتیں تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ ان کی تقرری کو متنازعہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ وہ دلت برادری سے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ایسے بہت سے معاملات ہوئے ہیں جہاں کمیشن کے ممبران، ایم ایل اے، اور ایم پیز نے لائین کے لیے درخواست دی ہے۔ میں نے بھی اسسٹنٹ پروفیسر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد لیین کے لیے درخواست دی تھی۔ میری عمر تقریباً 60 سال ہے، اور اسسٹنٹ پروفیسرز کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال ہے۔ یہاں تک کہ اگر مجھے ایک آپشن کا انتخاب کرنا پڑے تو بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

تعطیل نامہ سے مسلم تہواروں کی چھٹیاں کم/ختم کرنے پر اردو اساتذہ برہم

پٹنہ 14 نومبر (پریس ریلیز)۔ بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن (BSUTA) نے ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کردہ سال 2027 کے سرکاری اسکولوں کے تعطیل نامہ (مکتوب نمبر 2124، مورخہ 12 نومبر 2026) میں اقلیتی برادری کے اہم مذہبی تہواروں کی چھٹیاں ختم یا کم کر دیے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر _قمر مصباحی نے آج ایک پریس بیان میں کہا کہ حکومت کا یہ فیصلہ لاکھوں اردو اساتذہ، طلبہ اور اقلیتی طبقہ کے جذبات کو مجروح پہنچانے والا ہے۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن کی جانب سے _وزیر اعلیٰ بہار، وزیر تعلیم اور ڈائریکٹر محکمہ تعلیم (ثانوی) ※ کو بذریعہ ای میل اپنے مکتوب (26/26، بتاریخ 2026.11.14) ارسال کر کے تعطیل نامہ 2027 میں ترمیم کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ عید الفطر مسلمانوں کا خاص تہوار ہے جسے منانے کے لیے صرف ایک دن کی چھٹی دی گئی ہے جو ناکافی ہے اس لیے اسے بڑھا کر دو دن، عید الاضحیٰ یہ تہوار تین دنوں تک منایا جاتا ہے یعنی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ۔ یہ جاننے کے باوجود صرف ایک دن کی چھٹی دی گئی ہے جب کہ اس تہوار میں اساتذہ اور طلبہ قربانی اور دیگر شرعی امور میں مصروف رہتے ہیں، اس لیے اسے بڑھا کر تین دن، جمعۃ الوداع ماہِ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بہار میں برسوں سے روایتی تعطیل دی جاتی رہی ہے۔ اس سال اسے فہرست سے نکال دینا انتہائی افسوس ناک ہے، اسے فوراً بحال کرنے، شب معراج یہ اسلامی تاریخ کا ایک عظیم اور مقدس دن ہے۔ اس بابرکت دن کے موقع پر ایک دن کی چھٹی، یوم پیدائش مولانا ابوالکلام آزاد (11 نومبر-قومی یوم تعلیم) ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم، عظیم مجاہد آزادی اور بھارت رتن مولانا آزاد کی جینتی قومی یوم تعلیم کے طور پر منائی جاتی ہے۔ یہ دن نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ پہلے اس دن یوم پیدائش منانے کے لیے تعطیل دی جاتی تھی، جسے اب ختم کر دیا گیا ہے، اسے دوبارہ شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ قمر مصباحی نے انکشاف کیا کہ تعطیل نامہ جاری ہونے سے پہلے ہی میں نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کو مسلم تہواروں کی اہمیت سے آگاہ کرایا تھا مگر محکمہ تعلیم نے میرے مطالبہ کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے جس سے لاکھوں مسلم اساتذہ میں شدید ناراضگی ہے۔ آخر میں قمر مصباحی نے حکومتِ بہار سے ہمدردانہ غور کرنے اور تعطیل نامہ 2027 میں فوری ترمیم کر کے نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

انوار الحسن وسطوی کا اعزاز اہلِ قلم کے لیے باعثِ افتخار: مولانا قمر عالم ندوی

حاجی پور 14 نومبر (پریس ریلیز) معروف علمی و ادبی شخصیت اور مشہور قلم کار انوار الحسن وسطوی صاحب کو قومی اساتذہ تنظیم، بہار کی جانب سے مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ 2026ء سے سرفراز کیے جانے پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ اعزاز ان کی علمی، ادبی اور صحافتی خدمات کا اعتراف اور ان کی مسلسل محنت و جدوجہد کا ثمرہ ہے۔ اردو زبان و ادب کے فروغ کے تئیں ان کی دلچسپی، لگن اور خدمات قابل قدر اور لائق تحسین ہیں۔ ایسے اعزازات اہلِ علم و قلم کی حوصلہ افزائی کے ساتھ نئی نسل کے لیے بھی تحریک و ترغیب کا ذریعہ بنتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت کے ساتھ مزید ترقیوں اور کامیابیوں سے نوازے، ان کا قلم اسی طرح علم و ادب کی خدمت اور معاشرے کی رہنمائی کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم، عمل، عمر اور خدمات میں برکت عطا فرمائے اور انہیں مزید اعزازات و کامیابیوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین!

بی جے پی نے جے ڈی یو کو ہائی جیک کر لیا: روہنی اچاریہ

پٹنہ 14 راکتوبر (پی این ایس) لالو خاندان نے بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی صدر نتیش کمار کے بارے میں پھر سے نرم رویہ اپنانا شروع کر دیا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ نے ہفتہ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ہٹانے کے لیے سب کو اکٹھا ہونا چاہیے۔ انہوں نے نتیش اور لالو تیجسوی کے ساتھ آنے کی بھی وکالت کی۔ روہنی نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنی اتحادی جے ڈی یو کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہفتہ کو اے بی پی سے بات کرتے ہوئے روہنی آچاریہ نے کہا کہ بی جے پی نے جے ڈی یو کو ہائی جیک کر لیا ہے۔ نتیش کمار کو خوش رکھنے کے لیے راگھوپور پل کو ان کے نام سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ جے ڈی یو اور آر جے ڈی کے ایک ساتھ آنے کے امکان پر، انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں کے مستقبل کے لیے سب کو ایک ساتھ آنا چاہیے۔ روہنی نے بتایا کہ وہ اس وقت پٹنہ میں ہیں۔ نتیش کمار ان کے لیے چچا کی طرح ہیں۔ وہ ان کی خیریت دریافت کرنے کے لیے تشریف لائیں گی۔ اس بیان نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ واضح رہے کہ جے ڈی یو نے 2015 اور 2023 میں آر جے ڈی کے ساتھ مل کر بہار میں دو بار حکومت بنائی ہے۔ لالو کے بیٹے تیجسوی یادو نے نتیش کمار کی قیادت میں عظیم اتحاد میں نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ روہنی آچاریہ کو لالو یادو کی پیاری بیٹی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ سنگاپور میں رہتی ہے۔ جب لالو کا سنگاپور میں کڈنی ٹرانسپلانٹ ہوا تو روہنی نے اپنا گردہ اپنے والد کو عطیہ کر دیا۔ اس اقدام کو ملک بھر میں سراہا گیا۔ روہنی آچاریہ نے آر جے ڈی کے ٹکٹ پر سارن سے 2024 کا لوک سبھا الیکشن لڑا تھا۔ 2025 کے اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی کی کراری شکست کے بعد لالو خاندان میں دراڑ پیدا ہو گئی۔ روہنی آچاریہ نے اپنے بھائی تیجسوی یادو اور اس کے ساتھیوں سنجے یادو اور رمیز پر اس کے ماموں کے گھر میں اس کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا تھا۔ انتخابی نتائج کے بعد روہنی اپنے والدین کا گھر چھوڑ کر سنگاپور چلی گئی۔ یہاں تک کہ اس نے تیجاشوی کے ساتھ ٹوٹنے کی بات کی۔ تاہم لالو خاندان کے اندر اب تعلقات بہتر ہونے لگے ہیں۔ روہنی گزشتہ ماہ اپنے والدین کے گھر واپس آئی تھی۔ وہ چھٹھ منانے کے لیے مختصر طور پر سنگاپور گئی اور اپنے والدین کے ساتھ واپس آ گئی۔ روہنی آچاریہ پٹنہ میں سیاسی طور پر کافی سرگرم رہی ہیں۔ اب، اس نے نتیش اور تیجسوی کو دوبارہ متحد ہونے کی وکالت کی ہے، سیاسی گرما گرمی کو بڑھایا ہے۔

سہرسہ میں کفایتی ڈائلیسس یونٹ کا آغاز

سہرسہ 14 نومبر (پی این ایس) ایچ ڈی ایف سی بینک پریورتن نے ایف ایکس بی انڈیا سرکشا کے اشتراک سے بہار کے سہرسہ واقع شری نارائن میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اینڈ اسپتال میں 10 بستروں پر مشتمل ایک جدید ڈائلیسس یونٹ کا افتتاح کیا ہے۔ اس یونٹ میں آن سائٹ آر او پلانٹ، آئسولیشن بے اور تربیت یافتہ عملے جیسی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ سہرسہ کے ضلع مجسٹریٹ دیویش کمار، آئی اے ایس کی خصوصی موجودگی میں شروع کیا گیا یہ مرکز پانچ مراکز کی مجوزہ سیریز کا پہلا مرکز ہے۔ ان مراکز کو مارچ 2027 تک سہرسہ، وشالھا پٹنم، نیڑیا، روہتک اور لکھنؤ میں قائم کیا جائے گا۔ اس پہل سے مقامی گردے کے مریضوں کو علاج کے لیے پٹنہ یا دیگر دور دراز شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ ان تمام مراکز میں مجموعی طور پر تقریباً 54 ہزار ڈائلیسس سیشن انجام دیے جا سکیں گے۔

جواہر لعل نہرو کا یوم پیدائش کانگریس بھون میں منایا گیا

رانچی، 14 نومبر (پی این ایس) جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ملک کے پہلے وزیر اعظم اور عظیم مجاہد آزادی پنڈت جواہر لعل نہرو کی یوم پیدائش کانگریس ہیڈ کوارٹر، کانگریس بھون، رانچی میں منائی گئی۔ سب سے پہلے یوم پیدائش کی تقریب میں ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے پنڈت نہرو کی تصویر پر پھولوں کا ہار چڑھاتے ہوئے کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کی ہندوستان کی آزادی میں خدمات بے مثال رہی ہیں۔ ہندوستان کو انگریزوں سے آزادی دلانے کے لیے انہوں نے کئی تحریکیں چلائیں اور اپنی زندگی کے تقریباً 3000 دن جیل میں گزارے۔ پنڈت جواہر لعل نہرو جدید ہندوستان کے معمار تھے اور انہوں نے آئین سازی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے منصوبہ بندی کمیشن قائم کیا اور جدید ہندوستان کی تکنیکی و سائنسی بنیاد رکھتے ہوئے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) جیسے ادارے قائم کیے، تاکہ طلبہ اپنے ہی ملک میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ پنڈت جواہر لعل نہرو کو بچوں سے خصوصی محبت اور لگاؤ تھا۔ بچوں کے حقوق، تعلیم اور بہتر پرورش کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں ان کی یوم پیدائش 14 نومبر کو یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو نہ صرف ہندوستان کے وزیر اعظم تھے بلکہ جدید ہندوستان کے معمار بھی تھے۔ ان کے نقش قدم پر چل کر ہی ہم انہیں سچا خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ گلہائے عقیدت پیش کرنے والوں میں میڈیا انچارج راکیش سنہا، ریاستی نائب صدر اور میڈیا چیئرمین ستیش پال منجانی، جنرل سکریٹری لال کشور ناتھ شاہدیو، دفتر انچارج راجن ورما، سوریہ کانت شکلا، اختر علی، ڈاکٹر راجیو نرائن پرساد، منوج صاحب پنکو، جگدیش ساہو، جتیندر تر ویدی، محمد حسین انصاری، ڈاکٹر پرساد پاسوان، راجو رام، سمندر گپت وغیرہ موجود تھے۔

بے قابو ٹرک نے موٹر سائیکل سوار تین نوجوانوں کو کچلا

رانچی، 14 نومبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے ضلع پلاموں کے نوا بازار تھانہ علاقے میں واقع کنڈا گھاٹی میں ہفتہ کی صبح ایک بھیانک سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہو گئی، جبکہ ایک دیگر نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب سڑک پر گرے موٹر سائیکل سوار تین نوجوانوں کو پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے کچل دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہو گیا۔ مہلوک نوجوانوں کا تعلق نوا بازار تھانہ علاقے کے تکیہ اعلاقے سے بتایا جا رہا ہے۔ عینی شاہدین اور پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق، ہفتہ کی صبح تین نوجوان ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر نوا بازار سے تکیہ کی طرف جا رہے تھے۔ اسی دوران کنڈا گھاٹی کے قریب ان کی موٹر سائیکل اچانک بے قابو ہو کر سڑک پر گر گئی۔ نوجوان ابھی خود کو سنبھال بھی نہیں پائے تھے کہ پیچھے سے تیز رفتار سے آ رہے ایک ٹرک نے تینوں کو اپنی زد میں لے لیا۔ ٹرک کے پہیوں تلے آنے سے تینوں نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی دیہاتیوں کے مطابق، حادثے کا سبب بننے والے ٹرک پر نمبر پلیٹ نہیں لگی تھی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور ٹرک لے کر فرار ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی نوا بازار تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے تینوں زخمیوں کو فوری طور پر میدنی رائے میڈیکل کالج و اسپتال (ایم ایم سی ایچ) پہنچایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد دونوجوانوں کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ تیسرے نوجوان کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ اس کا علاج جاری ہے۔ فی الحال مہلوکین کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ نوا بازار تھانہ انچارج سنجے کمار یادو نے بتایا کہ سڑک حادثے میں دونوجوانوں کی موت ہوئی ہے، جبکہ ایک نوجوان شدید زخمی ہے۔ پولیس فرار ٹرک اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کر کے گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ دونوں لاشوں کو پوس

ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے نویں بار ایشیا کپ کا خطاب جیتا



الامیرات، 14 نومبر (یو این آئی) کپتان لکشیا رائے چندانی (80)، آریہ ویر سہواگ (58)، موہت اولوا (ناٹ آؤٹ 49) اور منل چوہان (47) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے ہفتہ کو پاکستان کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر ایشین کرکٹ کونسل انڈر 19 ایشیا کپ کا خطاب نویں بار اپنے نام کر لیا۔338 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستان کی جانب سے لکشیا رائے چندانی اور آریہ ویر سہواگ نے پہلی وکٹ کے لیے 95 رنوں کی عمدہ شراکت کی۔ آریہ ویر 58 رن بنا کر نقاب شفیق کا شکار بنے۔اس کے بعد وی کے وینیت نے لکشیا کے ساتھ 51 رن جوڑے اور 24 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔لکشیا رائے چندانی نے 80 رنوں کی اننگز کھیلی، لیکن 37ویں اوور میں علی رضا نے انہیں آؤٹ کرکے ہندوستان کو بڑا جھٹکا دیا۔ ارجن راجپوت (16)، یش وردھن چوہان (9)، انوے دراوڑ (19)، آریان سوسانی (9) اور کاویہ پریش پٹیل (8) بھی جلد پویلین لوٹ گئے۔اس مشکل صورت حال میں منل چوہان اور موہت اولوا نے نویں وکٹ کے لیے 57 رنوں کی اہم شراکت کرکے ہندوستان کی واپسی کرائی۔منل نے 32 گیندوں میں تین چوکے اور تین چھکے لگا کر 47 رن بنائے۔وہ 48ویں اوور کی دوسری گیند پر شفیق کا شکار بنے۔اس کے بعد چگور پتی وینکٹا نے موہت اولوا کا ساتھ دیا۔اولوا نے 26 گیندوں میں پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 49 رن بنائے اور ہندوستان کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان نے 50 اوور میں 9 وکٹ پر 339 رن بنا کر خطاب جیت لیا۔ پاکستان کی جانب سے رضوان اللہ نے تین اور شفیق نے دو وکٹ لیے، جبکہ علی رضا، محمد صیام اور حسنین عباس ڈار نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔اس سے پہلے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پاکستان انڈر 19 ٹیم نے عثمان خواجہ (107)، عبدالقادر (80) اور کپتان فرحان یوسف (63) کی شاندار اننگز کی بدولت 50 اوور میں 9 وکٹ پر 337 رن بنائے۔عثمان خان اور حیام خان نے پہلی وکٹ کے لیے 62 رن جوڑے۔ حیام 21 رن بنا کر کاویہ پریش پٹیل کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔اس کے بعد عبدالقادر نے عثمان خواجہ کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 135 رنوں کی شراکت کی۔ قادر نے 54 گیندوں میں تین چوکے اور آٹھ چھکے لگا کر 80 رن بنائے۔ وہ 27ویں اوور میں ارجن راجپوت کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔عثمان خواجہ نے 111 گیندوں میں 11 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 107 رن بنائے۔فرحان یوسف نے 63 رنوں کی اننگز کھیلی۔ آخری اوووں میں ہندوستانی گیندبازوں نے اچھی واپسی کرتے ہوئے پاکستانی بلے بازوں کو مسلسل آؤٹ کیا۔ہندوستان کی جانب سے کاویہ پریش پٹیل نے چار اور چگور پتی وینکٹا نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ ارجن راجپوت کو ایک وکٹ ملا۔

سینڈ پیپر تنازع: کرکٹ آسٹریلیا نے سچائی چھپائی، ڈیوڈ وارنر کا الزام

سڈنی، 14 نومبر (یو این آئی) سابق بلے باز ڈیوڈ وارنر نے 2018 کے سینڈ پیپر تنازع کی تحقیقات کے دوران کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) پر سچائی چھپانے کا الزام عائد کیا ہے۔ وارنر نے ہفتے کے روز دعویٰ کیا کہ جنوبی افریقہ میں گیند سے چھیڑ چھاڑ کے واقعے کی ابتدائی تحقیقات کے دوران جوش ہیزل ووڈ، مچل اسٹارک اور نیتھن لیون سے پوچھ گچھ نہیں کی گئی تھی۔ وارنر نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا، میری معلومات کے مطابق سی اے نے 2018 کی تحقیقات کے دوران جوش ہیزل ووڈ، مچل اسٹارک یا نیتھن لیون سے پوچھ گچھ نہیں کی تھی۔ اگر یہ درست ہے تو سی اے یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ گیندبازوں کو اس بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے ابتدا ہی میں طے کر لیا تھا کہ کس کو قصوروار ٹھہرانا ہے۔اس کے بعد اسی مقصد کے تحت نامکمل تحقیقات کی گئیں اور اب وہ اس جھوٹی کہانی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں کہ گیندبازوں کو کچھ معلوم نہیں تھا۔ یہ معاملہ سچائی چھپانے کی کوشش معلوم ہوتا ہے۔ وارنر کے الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کرکٹ آسٹریلیا کے ترجمان نے کہا، جیسا کہ ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں، ابتدائی تحقیقات کے وقت تمام کھلاڑیوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا تھا۔گزشتہ آٹھ برسوں کے دوران بھی انہیں نئے شواہد سامنے لانے کا موقع ملا ہے۔ اس کے بعد سے سی اے نے ہر موجودہ اور سابق کھلاڑی کے حقِ دفاع کا احترام کیا ہے۔ تاہم، بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ تینوں گیندبازوں سے پوچھ گچھ کی گئی تھی یا نہیں۔سی اے کے چیف ایگزیکٹو ٹاڈ گرین برگ نے کہا ہے کہ انہیں تحقیقات دوبارہ کھولنے یا نئی تحقیقات شروع کرنے کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ کمنز نے بھی ان سے ہونے والی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے یہی موقف اختیار کیا ہے۔اس سے قبل جمعہ کو پرتھ میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے کے دوران نشریاتی گفتگو میں وارنر نے کہا، پیٹ کمنز آج صبح پوری تیاری کے ساتھ آئے تھے۔ میں اب بھی عثمان خواجہ کے ساتھ ہوں اور انہوں نے اپنی کتاب میں جو لکھا ہے، میں اس پر قائم ہوں۔ وہ سچے ہیں اور میں ان کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ اس وقت مجھے ان کے لیے برا محسوس ہو رہا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ آج کپتان نے عثمان کو قربانی کا بکرا بنا دیا، جس سے میں بہت، بہت مایوس ہوں۔ دریں اثنا، مارنس لبوشین نے کہا ہے کہ موجودہ صورت حال کو دیکھ کر انہیں اچھا محسوس نہیں ہو رہا۔ وہ 2018 کے جنوبی افریقہ دورے پر آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔

فیصلہ کن مقابلے میں ہندوستانی بلے بازوں کو دکھانا ہوگا دم خم

مائونٹ مونگانوئی، 14 نومبر (یو این آئی) چوتھے ون ڈے میں بلے بازی کی ناقص کارکردگی کے بعد ہندوستان اتوار کو نیوزی لینڈ کے خلاف پانچویں اور فیصلہ کن مقابلے میں اپنی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گا۔ہندوستانی کوچ گوتم گمبھیر نے کہا، جب آپ کی پوری ٹیم تقریباً 90 رن پر سمٹ جاتی ہے تو تشویش ہونا فطری ہے۔ مجھے تشویش کیوں نہیں ہوگی؟ مجھے فکر ہوگی، کیونکہ یہ ایسے حالات ہیں جو کافی حد تک ان حالات سے ملتے جلتے ہیں جن کا سامنا ہمیں ورلڈ کپ کے دوران کرنا پڑ سکتا ہے۔ گوتم گمبھیر نے واضح کیا ہے کہ ہندوستان کی حالیہ بلے بازی کی ناکامی ایسی نہیں ہے جسے ٹیم آسانی سے بھلا سکے۔ تاہم، سیریز اب بھی ہندوستان کی گرفت میں ہے، اس لیے اب پوری توجہ اس بات پر ہے کہ وہ مائونٹ میں فیصلہ کن مقابلے میں کیسی کارکردگی دکھاتا ہے۔ہندوستانی ٹیم اگرچہ سیریز میں 2-1 سے آگے ہے،لیکن اس کی فتوحات زیادہ متاثر کن نہیں رہی ہیں اور بلے بازی اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ چوتھے ون ڈے میں شاندار کامیابی کے بعد اپنی لے برقرار رکھتے ہوئے سیریز برابر کرنے کی کوشش کرے گا۔ ورلڈ کپ قریب ہونے کے باعث یہ مقابلہ دونوں ٹیموں کو اپنے کمبی نیشن اور کھلاڑیوں کو پرکھنے کا ایک اور موقع فراہم کرے گا۔تاہم، دونوں ٹیمیں تبدیل شدہ گیندبازی لائن اپ کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ میٹ ہنری، جنہوں نے گزشتہ مقابلے میں چھ وکٹ لے کر نیوزی لینڈ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا، ٹیسٹ کی تیاریوں کے لیے ٹیم سے ریلیز کر دیے گئے ہیں۔ کائل جیمیسن کو بھی اسی طرح ٹیم سے فارغ کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے گرنور برار دستیاب نہیں ہوں گے، کیونکہ انہیں ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور وہ ویلنگٹن میں ٹیم کی تیاریوں سے وابستہ ہوں گے۔ ہنری کی عدم موجودگی ہندوستان کے لیے بڑا فائدہ ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ وہ گزشتہ میچ کو بھلا کر مضبوط بلے بازی کا مظاہرہ کرنا چاہے گا۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کو ول ینگ کی فارم میں واپسی سے حوصلہ ملے گا اور اسے امید ہوگی کہ ہنری کی غیر موجودگی میں اس کے دیگر گیندباز ذمہ داری سنبھال لیں گے۔چوتھے ون ڈے میں تیز گیندبازوں کو کافی مدد ملی تھی، تاہم گزشتہ دو ون ڈے میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کرنے والے شریئس ایئر نے کہا تھا کہ پہلی اور دوسری اننگز کی پچ میں بہت بڑا فرق تھا۔ پوری سیریز میں ٹاس ہندوستان کے حق میں رہا ہے اور اگر اس بار بھی ایسا ہوتا ہے تو یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ٹیم کیا فیصلہ کرتی ہے۔موسم کی بات کریں تو ایک اور دن موسم صاف رہنے کی توقع ہے۔ٹیم کی صورتحال: نیوزی لینڈ: اس مقابلے میں میٹ ہنری اور کائل جیمیسن دستیاب نہیں ہوں گے،اس لیے ان کی جگہ جیکب ڈفی اور بلیئر ٹنکنر کو ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ممکنہ پلیئنگ الیون: ٹم سیفرٹ (وکٹ کیپر)، ول ینگ، نک کیلی، ڈین فاکس کرافٹ، فن ایلن، مائیکل بریسویل، مچل سینٹنر (کپتان)، کرسچین کلارک، بلیئر ٹنکنر، جیکب ڈفی، میتھیو فشر۔ہندوستان: گرنور برار ٹیسٹ کی تیاریوں کے لیے ٹیم سے وابستہ ہونے جا رہے ہیں، اس لیے ان کی جگہ محمد سراج کو موقع دیا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ گزشتہ میچ میں خراب فارم سے دوچار کلدیپ یادو کی جگہ تیز گیندباز ہرشیت رانا کو بھی ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ممکنہ پلیئنگ الیون: روہت شرما، رُتوراج گائیکواڑ، وراٹ کوہلی، شریئس ایئر (کپتان)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، نمن دھیر، عاقب نبی، کلدیپ یادو/ہرشیت رانا، محمد سراج، ارشدیپ سنگھ۔

سوِتولینا نے سبالینکا کو اوپ سیٹ شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

واشنگٹن، 14 نومبر (یو این آئی) یوکرین کی ایلینا سوِتولینا نے جمعہ کو شاندار واپسی کرتے ہوئے عالمی نمبر دو آرینا سبالینکا کو تین سیٹوں میں شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ انہوں نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ دوسری جانب روس کی نوجوان کھلاڑی میرا آندریوا نے گروپ مرحلے کے اپنے تینوں مقابلے جیت کر شاندار ریکارڈ قائم کیا۔چھٹی سیڈ سوِتولینا نے فیصلہ کن سیٹ میں ابتدائی طور پر پیچھے ہونے کے باوجود واپسی کرتے ہوئے بیلاروس کی سبالینکا کو 6-3، 6-3، 6-1 سے شکست دی۔ سبالینکا کے خلاف اپنے کریئر کے آٹھ مقابلوں میں یہ سوِتولینا کی دوسری کامیابی ہے۔جیت کے بعد سوِتولینا نے کہا، میرا خیال ہے کہ اب میں ایک مختلف کھلاڑی بن گئی ہوں، کیونکہ میں پہلے سے زیادہ جارحانہ کھیل رہی ہوں۔ میں اپنے شاٹس زیادہ جارحیت کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کرتی ہوں۔ تیسرے سیٹ کے پہلے ہی گیم میں اپنی سروس گنوانے کے بعد سوِتولینا نے تیزی سے مقابلے کا رخ پلٹ دیا اور مسلسل چھ گیم جیت کر کامیابی حاصل کر لی۔ سبالینکا نے آخری گیم میں تین میچ پوائنٹ بچائے، لیکن سوِتولینا نے اپنا تحمل برقرار رکھا۔انہوں نے دو ایس لگائے اور پھر زوردار فورہینڈ وِنر کے ساتھ مقابلہ اپنے نام کر لیا۔اس شکست کے ساتھ سبالینکا کا ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں سفر مایوس کن انداز میں ختم ہو گیا۔انہوں نے اس سیزن میں تین خطاب جیتے تھے، جن میں مارچ میں انڈین ویلز اور میامی ٹورنامنٹ بھی شامل ہیں۔ تاہم، آسٹریلین اوپن اور یو ایس اوپن میں رنر اپ رہنے کے باعث وہ اس سال کوئی گرینڈ سلیم خطاب جیتنے میں ناکام رہیں۔اس کے علاوہ ان سے عالمی نمبر ایک کی رینکنگ بھی چھن گئی اور اب یہ مقام ایلینا رائبا کینا کے پاس چلا گیا ہے۔اس سے قبل جمعہ کو آندریوا نے اپنی ہم وطن ڈیانا شنائیڈر کو 6-2، 6-1 سے شکست دی۔ اس طرح انہوں نے گروپ مرحلے کے اپنے تینوں مقابلے جیت کر مہم مکمل کی۔ 19 سالہ کھلاڑی نے، جنہوں نے اس سال کے آغاز میں فرنچ اوپن جیتا تھا، گروپ کے تینوں مقابلوں میں مجموعی طور پر صرف 11 گیم گنوائے اور گروپ دو میں سرفہرست رہیں۔آندریوا نے کہا، ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے میں کافی دباؤ میں تھی۔ مجھے ڈر تھا کہ شاید میں گروپ میں ایک بھی مقابلہ نہ جیت سکوں، لیکن اب نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ یہ بہت اچھا ہے۔ شنائیڈر نے زخمی کیرولینا موچووا کی جگہ سنگلز ڈرا میں شمولیت اختیار کی تھی اور ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے سنگلز مقابلوں میں اپنا ڈیبیو کیا۔ ہفتے کو ہونے والے سیمی فائنل میں آندریوا کا مقابلہ امریکی کھلاڑی جیسیکا پیگولا سے ہوگا، جبکہ سوِتولینا کا سامنا ومبلڈن چیمپئن لنڈا نوسکووا سے ہوگا۔ پیگولا کے خلاف مقابلے کے بارے میں آندریوا نے کہا، ہم نے اب تک صرف دو مرتبہ پریکٹس کی ہے اور ہمارا پہلا باقاعدہ مقابلہ براہ راست ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں ہو رہا ہے۔ یہ قدرے دلچسپ ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ ایک انتہائی دلچسپ اور دیکھنے کے لائق مقابلہ ہوگا۔

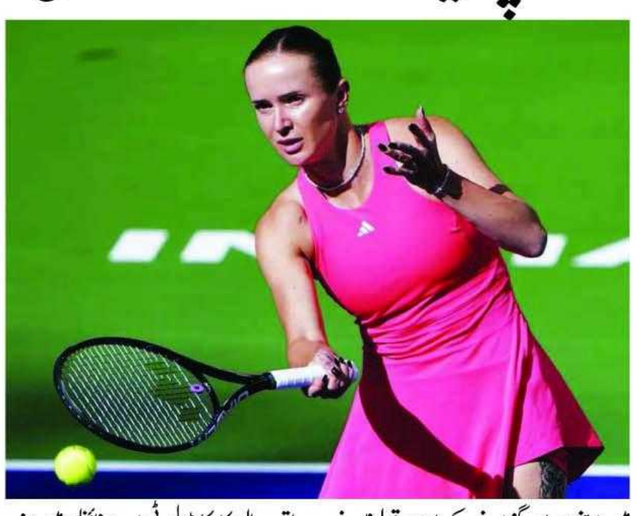

اسکالونی 2030 فیفا ورلڈ کپ تک ارجنٹینا کے کوچ برقرار رہیں گے

بیونس آئرس، 14 نومبر (یو این آئی) ارجنٹینا فٹ بال ایسوسی ایشن نے بتایا ہے کہ لیونل اسکالونی نے قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے اپنا معاہدہ 2030 فیفا ورلڈ کپ تک بڑھانے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔اسکالونی کا سابقہ معاہدہ دسمبر میں ختم ہونے والا تھا۔اس سال ارجنٹینا کو ورلڈ کپ کے فائنل تک پہنچانے کے بعد انہوں نے اپنے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح بیان نہیں دیا تھا۔48 سالہ اسکالونی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، اس بارے میں غور کرنے اور اپنے کوچنگ اسٹاف اور قریبی لوگوں سے مشورہ کرنے کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آگے بڑھتے رہنا ہی بہترین راستہ ہے۔اسکالونی نے 2018 کے ورلڈ کپ میں ارجنٹینا کے پری کوارٹر فائنل سے باہر ہونے کے بعد ٹیم کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ لیونل میسی اور اینجل ڈی ماریا جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نئی نسل کے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسکالونی نے ارجنٹینا کو اس کی تاریخ کے کامیاب ترین دور تک پہنچایا۔ان کی قیادت میں ٹیم نے 2021 اور 2024 کے کوپا امریکہ خطاب جیتے، جبکہ 2022 کا ورلڈ کپ بھی اپنے نام کیا۔اسکالونی نے کہا، مجھے جو بے پناہ محبت اور پیار ملا ہے، اس کے لیے میں شکر گزار ہوں۔

انڈین آئل سروو ماسٹرز سے نئے سیزن کا آغاز ہوگا

ڈیگیوئی، 14 نومبر (یو این آئی) ڈیگیوئی میں گولف کا ایک سنسنی خیز ہفتہ ہونے والا ہے، جہاں 2026 ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ کے سرکردہ کھلاڑی انڈین آئل سروو ماسٹرز 2026 میں اپنے جوہر دکھائیں گے۔ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والی یہ چیمپئن شپ آسام کے تاریخی ڈیگیوئی گولف لنکس میں 17 سے 20 نومبر تک کھیلی جائے گی۔اس کے ساتھ ہی ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی 27-2026 سیزن کا آغاز ہوگا۔انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے آسام آئل ڈویژن ڈیگیوئی کے زیر اہتمام منعقدہ یہ چیمپئن شپ، انڈین آئل اور بھارتی پیشہ ورانہ گولف کے درمیان طویل عرصے سے چلے آ رہے تعلق کی عکاسی کرتی ہے۔ سال 2025 میں اپنا 25 واں ایڈیشن مکمل کرنے والا انڈین آئل سروو ماسٹرز، بھارت کے گھریلو پیشہ ورانہ گولف سرکٹ کا سب سے طویل عرصے سے جاری ٹورنامنٹ ہے۔

سید مشتاق علی ٹرافی: پنجاب نے ہریانہ کو چار وکٹ سے شکست دی

اندور، 14 نومبر (یو این آئی) ویبھان ملہوترا کی 86 رنوں کی جارحانہ اننگز کی بدولت پنجاب نے ہفتے کے روز سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں ہریانہ کو پانچ گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ یہاں پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہریانہ نے دنیش بانا (42)، راہل تیوتیا (ناٹ آؤٹ 35)، کپتان انکت کمار (28)، یشودھن دلال (25)، سمنت جاکھڑ (24) اور سمت کمار (ناٹ آؤٹ 20) کی عمدہ اننگز کی مدد سے مقررہ 20 اوور میں چھ وکٹ پر 190 رن بنائے۔ پنجاب کی جانب سے ہربریت برار نے دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ سکھدیپ سنگھ باجوا، سنویر سنگھ، رگھو شرما اور رمن دیپ سنگھ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 191 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پنجاب کی ٹیم نے 19.1 اوور میں چھ وکٹ پر 193 رن بنا کر چار وکٹ سے مقابلہ جیت لیا۔ ویبھان ملہوترا اور پربھسمرن سنگھ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 56 رن جوڑے۔ پربھسمرن 22 رن بنا کر پہلے آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد انمول پریت سنگھ (3)، سلیل اروڑہ (12)، کپتان رمن دیپ سنگھ (1) اور سنویر سنگھ (21) پویلین لوٹ گئے۔



اس دوران ویبھان ملہوترا نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے 50 گیندوں پر آٹھ چوکے اور پانچ چھکے لگائے اور 86 رن بنائے۔انہیں 14ویں اوور میں سمت کمار نے آؤٹ کیا۔ ادے سہارن نے 18 گیندوں پر دو چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 42 رن بنائے۔ ہریانہ کی جانب سے سمت کمار نے تین اور انوج ٹھکرال نے دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ سمنت جاکھڑ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

بقیہ: سمراٹ چودھری نے کھرنا کے موقع پر

بنی کھیر اور روٹی کا پرساد کھاتے ہیں۔کھرنا کا پرساد کھانے کے بعد ورت رکھنے والوں کا 36 گھنٹے کا بغیر پانی کا ورت شروع ہو جاتا ہے۔اس دوران وہ پانی بھی نہیں پیتے ہیں۔ ورت کا اختتام چوتھے دن صبح طلوع ہونے والے سورج کو ارگھ (عقیدت کے ساتھ پانی پیش کرنے) کے بعد ہوتا ہے۔ادھر سمراٹ چودھری نے اسکون کے بانی اور شری کرشن کے سچے عقیدت مند سوامی شریلا پربھوپاد کی برسی پر انہیں عقیدت کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ بھگوان شری کرشن کی بھکتی، روحانی علم اور ہندوستانی ثقافت کے فروغ میں سوامی جی کی بے مثال خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مسٹر چودھری نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ اسکون کے بانی اور بھگوان شری کرشن کے عظیم عقیدت مند سوامی شریلا پربھوپاد کی برسی پر وہ انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شری کرشن کے تئیں عقیدت کے جذبے کو بڑے پیمانے پر پھیلانے، روحانی علم کی تبلیغ اور ہندوستانی ثقافت کو دنیا بھر میں نمایاں مقام دلانے میں سوامی پربھوپاد کی خدمات بے مثال رہی ہیں۔ واضح رہے کہ سوامی شریلا پربھوپاد کا اصل نام ابھے چرن روند بھکتی ویدانت سوامی تھا۔ان کی پیدائش یکم ستمبر 1896 کو کولکاتا میں ہوئی تھی۔

بقیہ: اب ملک میں جمہوریت باقی نہیں رہی ہے

13 فیصد ووٹروں کو غیر قانونی قرار دیا گیا تو اس انتخاب کو جائز کیسے مانا جا سکتا ہے؟ مسٹر گاندھی نے سیاست اور کاروبار کے گٹھ جوڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقتدار میں آنے سے پہلے ایک کاروباری شخص دنیا کے امیر ترین لوگوں کی فہرست میں 600 ویں مقام پر تھا اور چند ماہ پہلے دنیا کا دوسرا سب سے امیر شخص بن گیا۔انہوں نے کہا کہ صنعت کار گوتم اڈانی اور مسٹر مودی کے درمیان فرق کی لکیر مٹ چکی ہے اور ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، پلوں، سیمنٹ، دفاع اور بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں اڈانی کا اثر و رسوخ بڑھا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ایک دہائی میں بی جے پی کی دولت 11 گنا بڑھ گئی ہے، جس سے وہ معاشی طور پر انتہائی طاقتور ہو گئی ہے۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ ان کی پارٹی نے کنیا کماری سے کشمیر تک بھارت جوڑو یاترا کے ذریعے لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کیا، کیونکہ ذرائع ابلاغ اور سماجی ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام تک پہنچنا کافی نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ اداروں اور دولت پر کسی کا کتنا ہی کنٹرول کیوں نہ ہو، ہندوستان کے لوگوں سے براہ راست رابطہ اس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی لڑائی صرف حال کی نہیں بلکہ ماضی اور مستقبل کی بھی ہے۔ پارٹی نے جنگ آزادی اور آئین کے لیے جدوجہد کی ہے اور اس کی جڑیں ہندوستانی روایات، تاریخ اور ثقافت میں پیوست ہیں۔مہاتما گاندھی نے سچائی اور عدم تشدد کے جن دو ہتھیاروں کا استعمال کیا تھا، وہ آج بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ جھوٹ، غصے، نفرت، تشدد اور خوف کے ذریعے نہیں بلکہ محبت، سچائی اور عدم تشدد کے ذریعے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

مسٹر گاندھی نے کہا کہ ان کی پارٹی بی جے پی کو نفرت، غصے اور تشدد کے راستے سے شکست نہیں دینا چاہتی۔ وہ اپنے اصولوں اور اقدار کے دائرے میں رہتے ہوئے محبت کے ساتھ لڑیں گے۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مسٹر مودی کو شکست دے کر اقتدار سے ہٹایا جائے گا اور انہیں سچائی، عدم تشدد اور محبت کے ہاتھوں شکست ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت دنیا کا مشترکہ اثاثہ ہے اور ہندوستان کا جمہوری ملک بنے رہنا پوری دنیا کے لیے اہم ہے۔کانفرنس میں شامل مختلف ممالک کے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ سبھی معاشی ڈھانچے اور نفرت کی سیاست کے خلاف یکساں جدوجہد کر رہے ہیں۔ کانگریس چاہتی ہے کہ دنیا کے ہر حصے سے فاشسٹ طاقتوں کو اقتدار سے باہر کیا جائے۔تلنگانہ حکومت کی جانب سے منعقدہ اس 2 روزہ سربراہی کانفرنس میں جمہوریت، معاشی اور سماجی انصاف، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی چیلنجوں سمیت مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں تقریباً 70 ممالک کے لگ بھگ 1,000 نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ: مہاراشٹر میں یکساں سول کوڈ کے خلاف

گجرات اور مدھیہ پردیش میں بھی یکساں سول کوڈ سے متعلق قانون منظور ہو چکا ہے، تاہم وہاں ابھی اس کا نفاذ نہیں ہوا ہے۔مولانا قاسمی نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر ریاست بھر میں عوامی بیداری مہم چلا رہی ہے۔ گزشتہ دنوں ممبئی میں جمعیۃ علماء کی مختلف یونٹوں کے ذمہ داران کا اجلاس بھی منعقد کیا گیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ عوام کی سہولت کے لیے وکلاء اور علماء کرام کے مشوروں سے کمیشن کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات تیار کیے گئے ہیں۔ ان جوابات کو موبائل فون کے ذریعے کیو آر کوڈ اسکین کر کے کمیشن تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت کیو آر کوڈ پر مشتمل پمفلٹ اور بینر تیار کیے گئے ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک یہ پیغام بسہولت پہنچ سکے۔مولانا حلیم اللہ قاسمی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے تیار کردہ کیو آر کوڈ کو اسکین کریں اور جلد از جلد اپنے اعتراضات اور تجاویز کمیشن کو ارسال کریں۔انہوں نے خصوصی طور پر کہا کہ ایک ہی موبائل فون سے خاندان کے تمام افراد کی جانب سے الگ الگ جوابات داخل کیے جا سکتے ہیں۔ اس لیے گھر کے تمام بالغ افراد کی شرکت یقینی بنانے کی کوشش کی جائے۔آخر میں مولانا قاسمی نے کہا کہ یکساں سول کوڈ دستور ہند میں دیے گئے مذہبی حقوق کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ ملک کی مشرقی تہذیب اور روایات کی روح کے بھی خلاف ہے۔

بقیہ: حکومت مذہبی مقامات کی ترقی کے لیے پابند عہد

مندر کے ترقیاتی کاموں سے عام لوگوں اور عقیدت مندوں کو کافی سہولت ہوگی، جس سے اس مذہبی مقام کی اہمیت مزید بڑھے گی۔مسٹر چودھری نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو بہار کا اپنا ایک اہم تہوار ہے۔ بہار میں صدیوں سے پوجا کی روایت رہی ہے۔

بقیہ: رابطہ سڑک کا تعمیراتی کام

انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شہریوں کو بہتر سڑک اور ٹریفک کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ اس رابطہ سڑک کی تعمیر سے پٹنہ سٹی کے لوگوں کو آمدورفت میں سہولت ہوگی اور علاقے میں ٹریفک کا نظام مزید آسان اور بہتر ہوگا۔ معائنے کے دوران محکمہ تعمیراتِ سڑک کے پرنسپل سکریٹری مسٹر پنکج کمار پال، محکمہ شہری ترقی و رہائش کے سکریٹری مسٹر انیمیش پراشر، میونسپل کمشنر مسٹر یشپال مینا، ضلع مجسٹریٹ مسٹر کندن کمار سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

CTC
فرمایا حضور نے وہ نکاح خیر و برکت والا جس میں کم سے کم خرچ ہو۔
CTC رشتے ہوئے ہزار یہاں سے ماشاءاللہ
5 نومبر شادی مبارک
انجینئر ترنم ہمراہ عظیم آباد کالونی کا لڑکا
ملک لڑکا ارجنٹ
1۔ فیجر ممبئی "5'2" 34 پسند سید اور ملک گھریلو لڑکی
2۔ ملک انجینئر اپنا بزنس پٹنہ "5'2" 38
ارجنٹ انصاری لڑکا
1۔ نوکری سعودی "6'33 پسند گھریلو لڑکی
2۔ انصاری کنسلٹنٹ امریکہ "5'9" 34 پسند پروفیشنل لڑکی ذات کی قید نہیں
ارجنٹ شیخ لڑکا
1۔ M.Tech + IIT "5'9" 28 فیجر NTPC پسند اعلیٰ خاندان کی لڑکی۔
2۔ بینک PO "5'4" 37 پسند گھریلو خوبصورت لڑکی
ارجنٹ سید لڑکا
1۔ MBA "5'9" 31 پسند پروفیشنل سید لڑکی
2۔ سید انجینئر تاجر بنگلور 31/6 پسند گھریلو
ارجنٹ ملک لڑکی
1۔ ڈاکٹر "5'10" 30 پسند ڈاکٹر لڑکا ذات کی قید نہیں
2۔ BDS تعلیم امریکہ رہائش علی نگر پٹنہ ڈاکٹر لڑکا 35-40 سال تک کا
ارجنٹ انصاری لڑکی
1۔ "5'4" 39 بینک ملازم پسند برسر روزگار لڑکا
2۔ BDS "5'4" 29 اعلیٰ خاندان پسند ڈاکٹر لڑکا
ارجنٹ خان لڑکا
1۔ تاجر پٹنہ "5'9" 32 پسند خوبصورت لڑکی
2۔ کان MBBS لڑکا پسند ڈاکٹر لڑکی
ارجنٹ راعین لڑکا
کئی عدد
ارجنٹ کلال لڑکا
کئی عدد
ارجنٹ منصوری لڑکا
کئی عدد
ارجنٹ سید لڑکی
1۔ تعلیم نوکری لندن "5'3" 32
2۔ M.Com نوکری ممبئی "5'4" 30
ارجنٹ شیخ لڑکی
1۔ گورنمنٹ جاب دہلی "5'2" 27
2۔ BPSC ٹیچر "5'2" 25 پسند گورنمنٹ جاب یا تاجر لڑکا
ارجنٹ خان لڑکی
1۔ MBA نوکری دوبئی پسند 30 سال تک کا شیخ سید خان لڑکا
2۔ خان BDS لڑکی پسند ڈاکٹر لڑکا
ارجنٹ طلاق شدہ لڑکی
1۔ سید MD ڈاکٹر لڑکی پسند سنگل لڑکا ڈاکٹر NO
2۔ راعین MCo لڑکی "5'1" 30 ذات کی قید نہیں
3۔ انصاری پروفیسر نوکری لکھنؤ
ارجنٹ کلال لڑکی
1۔ BDS لڑکی پسند ڈاکٹر لڑکا
2۔ MBBS لڑکی پسند PG ڈاکٹر ذات کی قید نہیں۔
ارجنٹ راعین لڑکی
1۔ گریجویٹ حسین رہائش پٹنہ پسند انڈیا میں جاب کرنے والا لڑکا
2۔ راعین BDS ل

KOHINOOR
Jewellers
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
RE-OPEN
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴






پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے نائب ویز راعلیٰ وجئے کمار چودھری ودیگر۔۔۔

چھٹ تہوار کے موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار کی رہائش گاہ پر کھرنا کا پرساد کھانے کیلئے پہنچے گورنر سید عطا حسنین، وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سرائوگی اور دیگر۔۔۔

گوریا ٹولی پٹنہ میں عقید تمندوں کے درمیان چھٹ اشیاء تقسیم کرتے وزیر رام کرپال یادو اور دیگر۔۔۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو کا بھی قد چھوٹا!



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے بعد اب عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا قد بھی چھوٹا کیا جاتا ہوا نظر آرہا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا یوم پیدائش 11 نومبر کو ملک بھر میں منایا گیا۔ راجدھانی پٹنہ سمیت پورے بہار میں بھی انہیں عقیدت سے یاد کیا گیا۔ پٹنہ میں ان کی یوم پیدائش کے موقع پر نہرو پتھ (بیلی روڈ) میں واقع مولانا آزاد پارک میں سرکاری تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں نائب وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے سرکردہ رہنما وجئے کمار چودھری مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور مولانا آزاد کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے ساتھ دیگر ریاستی وزیر اور رکن اسمبلی کے علاوہ پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار بھی پروگرام میں شریک ہوئے اور مولانا آزاد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس سے قبل گزشتہ سال تک مولانا آزاد کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد ہوتی رہی سرکاری تقریب میں مولانا آزاد کی عظمت اور نمایاں خدمات و قربانیوں کے اعتراف میں وزیر اعلیٰ خود شریک ہوتے رہے تھے اور مولانا آزاد کو خراج عقیدت پیش کر کے اپنا ایک بڑا فریضہ انجام دیتے رہے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر نتیش کمار نے مولانا آزاد کی گراں قدر خدمات و قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے یوم پیدائش کو پہلے بہار میں ریاستی سطح پر 'یوم تعلیم' کی شکل میں منانا شروع کیا اور پٹنہ کے گاندھی میدان میں محکمہ تعلیم کو نوڈل ایجنسی بنا کر مختلف محکموں کے اشتراک سے سہ روزہ پروگرام منعقد کروایا۔ پروگرام اتنا وسیع تھا کہ گاندھی میدان کے ساتھ ساتھ شری کرشن میموریل ہال اور رویندر بھون سمیت دیگر مقامات پر بھی اور ریاست کے سبھی 38 اضلاع میں بھی کروڑوں روپئے کے خرچ سے سرکاری تقریبات کا انعقاد کروا کر پورے ملک میں ایک ماڈل پیش کیا۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے مولانا آزاد کی عظمت کے اعتراف میں اپنی حکومت کی جانب سے ایک تجویز مرکزی حکومت کو بھیجی اور اس پر اس بات کیلئے سخت دباؤ بنایا کہ عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش (11 نومبر) کو ہر سال قومی سطح پر 'قومی یوم تعلیم' قرار دیا جائے اور اس تعلق سے تقریبات کا انعقاد کیا جائے۔ حکومت ہند نے حکومت بہار کی تجویز کو منظوری فراہم کر دی جس سے نتیش کمار کو بہت تقویت ملی اور اگے سال سے ہی انہوں نے ریاست میں قومی یوم تعلیم بڑے پیمانے پر منانے کی شاندار روایت قائم کی جو گزشتہ سال تک کسی حد تک برقرار رہی۔ امسال 2026 میں مولانا آزاد کا یوم پیدائش سرکاری طور پر بھی ضرور منایا گیا مگر اتنا خاموش اور چھوٹے پیمانے پر منایا گیا کہ کچھ پتہ ہی نہیں چلا۔ سرکاری تقریب میں وزیر اعلیٰ کی شرکت نہیں ہوئی بلکہ صرف نائب وزیر اعلیٰ کی شرکت تک محدود کر دیا گیا جس سے بہار کے تقریباً 3 کروڑ مسلمانوں کو سخت حیرت ہوئی اور اپنے محبوب رہنما مولانا ابوالکلام آزاد کی سیاسی و تعلیمی حیثیت کم ہوتے دیکھ کر تشویش بھی ہوئی۔ مگر کہیں سے کوئی اعتراض ظاہر نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی آواز بلند کی گئی۔ مسلم اکابرین و دانشوران نے مصلحت کی چادر اوڑھ لی یا پھر کمبل اوڑھ کر گھی پیتے رہ گئے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کو ایک مسلم مجاہد آزادی اور ایک مسلم سیاستداں تصور کر کے ان کا قد چھوٹا کیا گیا تو موجودہ سیاسی حالات میں شاید کوئی بڑی بات نہیں ہے بلکہ بہت معمولی اور بالکل معمول کی بات ہے۔ آج سنیچر کو عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر اعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کا 137 واں یوم پیدائش ملک بھر میں جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ راجدھانی پٹنہ میں نہرو پتھ (بیلی روڈ) میں ان کے مجسمہ کے سامنے سرکاری تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں نائب اور جے ڈی یو رہنما وجئے کمار چودھری اور بی جے پی کے سرکردہ رہنما و امداد باہمی کے وزیر رام کرپال یادو سمیت کئی سرکردہ رہنماؤں و افسران نے شرکت کر کے آنجہانی نہرو کے مجسمہ پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس طرح مولانا آزاد کے بعد آج پنڈت نہرو کے یوم پیدائش کی سرکاری تقریب میں بھی وزیر اعلیٰ نظر نہیں آئے جس پر صرف مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ بہار کے تقریباً 14 کروڑ لوگوں کو سخت حیرت ہے اور یہ بالکل فطری بات ہے۔ سوشل میڈیا پر ایکس کے توسط سے خراج عقیدت پیش کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے بلکہ یہ چھوٹی شخصیتوں کیلئے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پنڈت نہرو اور مولانا آزاد بھی ایکس پر ہی خراج عقیدت پیش کئے جانے لائق بن چکے ہیں یہ بات ہضم ہونے لائق نہیں ہے۔ ان دونوں سرکردہ شخصیتوں نے ملک کی جنگ آزادی میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

پٹنہ میں چہار جانب چھٹھ کا جشن، صفائی اور بھائی چارہ کا پیغام

وزیر رام کرپال یادو اور سابق رکن کونسل ڈاکٹر رنویر نندن سمیت سرکردہ شخصیتوں کے ہاتھوں چھٹھ اشیاء کی تقسیم






پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

راجدھانی پٹنہ میں سنیچر کو دوسرے دن بھی برادران وطن کے بڑے تہوار چھٹھ کا جشن جاری رہا جہاں تمام برادران وطن عقیدت میں ڈوبے رہے اور اپنے رسم و رواج کے مطابق صفائی، سماجی مساوات اور آپسی بھائی چارے کا پیغام دیتے رہے۔ اس دوران مختلف کمیٹیوں، تنظیموں اور اداروں کی جانب سے عقید تمندوں کے درمیان چھٹھ سے متعلق اشیاء کی مفت تقسیم بڑے پیمانے پر سنیچر کو بھی کی جاتی رہی۔ اپنے آبائی مکان گوریا ٹولی کی چھٹھ پوجا کمیٹی کی جانب سے سنیچر کو اکزیبیشن روڈ اور اسٹیشن روڈ کے کنارے میں واقع راجا مارکیٹ کے نزدیک ایک بڑا کیمپ منعقد کر کے محکمہ امداد باہمی کے وزیر رام کرپال یادو نے اپنے ہاتھوں ہزاروں عیقد تمندوں کے درمیان چھٹھ اشیاء تقسیم کر کے ان سے دعائیں لی۔ کیمپ میں 1000 سے زائد چھٹھ عقیدتمندوں کے درمیان وزیر کے ہاتھوں اشیاء تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر مقامی کونسل اور سابق ڈپٹی میئر ونئے کمار پپو سمیت وارڈ نمبر۔28 کے سرکردہ افراد بھی کافی سرگرم نظر آئے۔ ونئے کمار پپو نے پروگرام کے کامیاب انعقاد کیلئے کمیٹی کے سبھی اراکین اور وارڈ 28 کے نوجوان ساتھوں کا شکریہ ادا کیا۔ ادھر بہار ریاستی دھارمک نیاس پریشد کے چیئرمین اور سابق رکن کونسل وبی جے پی رہنما ڈاکٹر رنویر نندن نے سنیچر کو مسلسل دوسرے دن بھی عقیدتمندوں کے درمیان چھٹھ اشیاء تقسیم کئے۔ قدم کنواں، شیوالیہ احاطہ میں مندر کمیٹی کی جانب سے منعقد تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر رنویر نندن اور مشہور آرتھوپیڈک سرجن پدم شری ڈاکٹر آر این سنگھ کے ہاتھوں سینکڑوں عقید تمندوں کے درمیان ناریل، سیب، کیلا اور دیگر ضروری اشیاء کی تقسیم کی گئی۔ مینگ کمیٹی کے سودھانشو تیواری، طلبا جے ڈی یو کے سابق صدر شیام پیل سمیت کئی سرکردہ افراد اس موقع پر موجود تھے۔ ادھر وارڈ نمبر 39 کے نولکھا کوٹھی بھنور پوکھر میں 501 چھٹھ عقیدتمندوں کے درمیان چھٹھ اشیاء مہمان خصوصی ساہو سماج کے صدر اور رکن اسمبلی رنو جئے ساہو کے ہاتھوں تقسیم کی گئی۔ اس پروگرام کے انعقاد میں نوین گپتا نے بہت سرگرم و نمایاں کردار ادا کیا جس کیلئے رنو جئے ساہو نے ان کی بھرپور تعاریف کی۔ بھنور پوکھر کے علاوہ نٹراج گلی، باقر گنج، عدالت گھاٹ اور وارڈ 39 کے عقید تمند اس کیمپ میں پہنچے۔ سنجیو سنہا، ویشو گپتا، اجیت، دھیرج پانڈے، راجیو، کندن، منی کانت، رمیش، انکت، وجئے اور انشو کمار بھی اس موقع پر موجود تھے اور سرگرم و نمایاں کردار ادا کر رہے تھے۔ ادھر ایزو ہیل کلب آف پاٹلی پترا کی جانب سے درجھنگہ ہاؤس کے نزدیک واقع کالی گھاٹ پر خصوصی سیوا پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مالی طور پر کمزور اور ضرورتمند 51 عقیدتمندوں کے درمیان سوپ، پھل، پھول، ساڑی، گمچھا، دودھ اور دیگر اشیاء تقسیم کی گئی۔ کلب کی صدر اپرنا بھارتی نے اس موقع پر تمام عقید تمندوں کو چھٹھ کی مبارکباد پیش کی۔ پروگرام میں موجود پی ڈی سی شویتا سنہا نے کہا کہ سب کو تہوار منانے کا موقع فراہم کرانا کلب کی ترجیحات میں شامل ہے۔ خدمت کے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلب کی سکریٹری نیلا نجنا بھٹہ چاریہ، کلب ایڈیٹر انیتا کمار، پی پی پونم سنہا، کنچن رائے، سنیتا کھیمکا، نیتو برلا، سندھیا اگروال، انیتا پرکاش اور پشپا بڑلا نے سرگرم کردار ادا کیا۔ ادھر نگر پریشد سمپت چک کے وارڈ نمبر۔24 کے ست جین چک نیو اسٹار کلب کے صدر جئے پال کمار کی قیادت میں پوری ٹیم نے عقید تمندوں کے درمیان سوپ اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کر کے انہیں چھٹھ کی مبارکباد پیش کی۔ جئے پال کمار کے ساتھ کلب کے نائب صدر پونت یادو اور تمام اراکین نے تعاون کے جذبے کے ساتھ نمایاں کردار ادا کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں چھوٹے ٹھاکر، جتندر کمار، پنکج کمار، سمراٹ کمار، اوپندر کمار عرف ببوا، دلیپ کمار، ارجن کمار، رنجن کمار اور روشن کمار بھی پیش پیش رہے۔

ایسٹ سنٹرل ریل
ای۔ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر۔ٹی آر ڈی /سون/ای۔ٹی/22/26-27
کام کا نام اور مقام: چھپرہ۔کٹیہار۔سونپور ڈویژن میں اے بی ایس ایس کام کے وجہ او ایچ ای میں تزئیم۔2۔کام کی تخمینی قیمت: روپے 311974545/-۔ضمانت رقم: روپے 239500/-۔ٹنڈر فارم کی قیمت: روپے 40/-۔ای۔ٹنڈر فارم جمع کرنے اور کھلنے کی تاریخ: ای۔ٹنڈر فارم جمع کرنے کی مقررہ تاریخ اور وقت: مورخہ 04-12-2026 کو 12,00 بجے تک۔ای۔ٹنڈر فارم کھلنے کا مقررہ وقت: مورخہ 04-12-2026 کو 12,00 بجے سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر (ک۔وی) دفتر، ایسٹ سنٹرل ریل/سونپور میں کھولا جائے گا۔ 5۔ویب سائٹ اور نوٹس بورڈ کا لوکیشن جہاں سے ای۔ٹنڈر سے متعلق پوری جانکاری حاصل کی جا سکتی ہے: ویب سائٹ www.ireps.gov.in نوٹس بورڈ: ڈویژنل ریل منیجر/سونپور کا کیمپس بھون، ایسٹ سنٹرل ریل/سونپور
سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/(ک۔وی)
ایسٹ سنٹرل ریل/سونپور
PR/1350/SEE/TRD/T/26-27/28

BUREAU OF INDIAN STANDARDS
National Standards Body of India
صرف خریداری نہیں
محفوظ خریداری کریں
آج آپ کا صحیح انتخاب،
کل آپ کے اور آپ کے خاندان کا تحفظ
انڈین اسٹینڈرڈ نمبر IS XXXX
CM/L XXXXXXXXXX
مصنوعات پر مینوفیکچرر کا 10 نمبروں کا لائسنس نمبر ہونا لازمی ہے۔
نقلی آئی ایس آئی مارک سے محتاط رہیں!
CBC 08103/13/0009/2627
مصنوعات پر کوالیٹی مارک کی سرٹیفکیشن کو تصدیق کرنے کے لیے بی آئی ایس کیئر ایپ کو ڈاؤن لوڈ کریں
مصنوعات یا اس کی پیکجنگ پر آئی ایس آئی مارک کے ٹھیک نیچے یا برابر میں CM/L نمبر یا 10 نمبروں کا لائسنس نمبر ضرور دیکھیں۔
Follow us on: @Indianstandards
GET IT FROM Google Play
GET IT FROM App Store



सत्यमेव जयते
राज्यपाल, बिहार
GOVERNOR OF BIHAR
संदेश
बिहार लोक भवन
पटना–800022
BIHAR LOK BHAVAN
PATNA-800022
सूर्योपासना और लोक आस्था के महापर्व छठ के अवसर पर मैं समस्त बिहारवासियों व देशवासियों को हार्दिक बधाई और शुभकामनायें देता हूँ।
छठ पूजा सादगी और पवित्रता का त्योहार है, जो हमें प्रकृति के साथ गहराई से जोड़ता है। पूरी श्रद्धा, भक्ति और निष्ठा के साथ पवित्रतापूर्वक मनाया जानेवाला यह पर्व हमारी समृद्ध संस्कृति और जीवन मूल्यों को सहेजने तथा आत्मशुद्धि, मन की निर्मलता और जीवन में अनुशासन बनाए रखने की प्रेरणा देता है। यह हमारी लोकपरंपरा की वह अमूल्य धरोहर है, जिसमें आस्था, प्रकृति और लोकजीवन का सहज समन्वय दिखाई देता है।
आइए, इस पावन अवसर पर हम सभी श्रद्धालुओं की सुरक्षा का विशेष ध्यान रखें और नदी घाटों एवं जलाशयों पर आवश्यक सावधानियाँ बरतें, ताकि यह पर्व खुशी और उल्लास के साथ सुरक्षित रूप से मनाया जा सके।
मेरी कामना है कि भगवान सूर्यदेव हम सबके जीवन में नयी ऊर्जा और सकारात्मकता का संचार करें तथा सुख, शांति और समृद्धि का मार्ग प्रशस्त करें।
ले.ज.सय्यद अता हसनैन (से.नि.)
PR No.- 015419 (Governor Secretariat) D. 2026-27